رُجُوع

خُفیہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے راز مع طلسمات

مترجم

سید انتظار حسین شاہ زنجانی

مکتبہ رُوحانی آئینۂ قسمت
کاشانۂ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

رجوع

"نکاح کر کے نسلیں بڑھاؤ تاکہ میں تمہاری کثرت
کی وجہ سے دیگر اقوام پر (قیامت کے روز) فخر کروں"

مترجم و مرتب
شہزادہ سیّد انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی

قیمت Rs 50 روپے

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی ۱۲۵-ڈی گلبرگ ۲
نزد مین مارکیٹ گلبرگ لاہور

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	حصہ اوّل	
1	احلیل یعنی قضیب	8
2	اقسام مرض	9
3	خصیتین کا بیان	11
4	خصیتین کا مزاج	12
5	کثرت جماع	14
6	اصلاح مزید	16
7	فوائد جماع	20
8	اصول	22
9	جماع کی ضرورت	25
10	مقوی باہ مفرد دوائیں	28
11	مقوی باہ مرکب دوائیں اور غذائیں۔	28
12	مقوی معجونیں	29
13	مادہ منی کو بڑھانے والی جوارشیں	31
14	مخصوص و ممتحن معجونیں	33
15	مقوی ملذذ طلا اور ضماد	36
16	روغن مقوی باہ	38
17	مقوی باہ تدہین	40
18	شہوت میں جوش پیدا کرنے والے مقوی باہ مربے	42

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
19	حقنے اور پچکاریاں	43
20	مقوی باہ فتیلے اور حمول	45
21	مقوی باہ گولیاں	46
22	سونگھنے کی مقوی باہ دوائیں	49
23	اغذیہ مقوی باہ	49
24	قضیب میں سختی، درازی اور فربہی پیدا کرنے والی ادویہ	56
25	لذت پیدا کرنے والی اور کیف آور دوائیں۔	59
26	باہ کو قطع کرنے والی دوائیں	62
27	چند مرکبات دوائیں اور تدبیریں	67
28	بعض دیگر مفرد مقوی دوائیں	74
29	معین حمل دوائیں	75
30	مانع حمل دوائیں اور تدبیریں	77
31	عشق و محبت کا معیار	79
32	بچہ بازی اور اس کے قبیح نتائج	79
	حصہ دوم	
1	اعضائے نسوانی کا توازن	81
2	شہوت نسوانی کی قلت و کثرت اور شناخت اندام نہانی	81

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
3	عورتوں کی اقسام باعتبار ملک اور ہر ایک کی کیفیت	84
4	باعتبار عمر کے عورتوں کی اقسام اور ہر ایک کے اخلاق و عادات	85
5	عورتوں کی اقسام باعتبار خواہش جماع کے	85
6	وہ پانچ عورتیں جو جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں	85
7	وہ پانچ عورتیں جن کو جماع سے نفرت ہوتی ہے	86
8	وہ عورتیں جن کی حالت مختلف ہوتی ہے	86
9	عورتوں کی اقسام باعتبار قامت	86
10	جلد کو رنگین اور چہرہ نکھارنے والی دوائیں	88
11	جلد کو صاف کرنے والا اور چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا ابٹنہ	89
12	داغ دھبہ، چیچک کے نشانات دور کرنے والا، پھوڑے پھنسی برص، سیاہی اور چھائیاں وغیرہ کو زائل کرنے	

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
13	والا بہترین نایاب نسخہ	90
	بالوں کو اگانے والی، بڑھانے والی، صاف کرنے والی، پیدا ہونے سے روکنے والی دوائیں، بالوں کو خشک رنگ اور سیاہ بنانے والے خضاب۔	91
14	دانتوں کو سفید اور چمکدار بنانے والے منجن	96
15	خوشبودار گولیاں	96
16	جسم کو قوی اور فربہ کرنے والی دوائیں۔	97
17	ہتھیلیاں اور انگلیاں رنگنے کے مختلف خضاب۔	101
18	گندہ بغلی اور پسینہ کی بو دور کرنے والی اور بستر پر سوتے میں پیشاب کرنے کو دفع کرنے والی دوائیں۔	103
19	عورتوں کے رحم کو قوت دینے والی دوائیں۔	105
20	رحم کی کجی گردن کو سیدھا کرنے والی دوائیں۔	
21	عورتوں کی پشت کو مضبوط کرنے والی اور ان کی	105

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	منی کو گاڑھا کرنے والی اور بڑھانے والی دوائیں۔	106
22	لڑکی کو بہت جلد جوان کر دینے والی دوائیں	106
23	شہوت میں ہیجان پیدا کر کے عورت کو از خود رفتہ بنا دینے والی دوائیں۔	107
24	فرج کو تنگ کرنے والی اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں	107
25	اندام نہانی کو دلکش اور کیف بخش بنانے والی دوائیں۔	109
26	عورت کی شہوت میں آگ لگا دینے والی، انتہا مستی سے دیوانہ بنا دینے والی اور خرمن شہوت میں آگ لگا کر کوچہ بکوچہ پھرانے والی دوائیں۔	110
27	موئے زہار کو پیدا ہونے سے روک دینے والی دوائیں۔	111
28	موئے زہار کے لئے بیخ کن دوائیں۔	111
29	طلسم و نیرنگ مقوی	112

مقدمہ

رجوع الشیخ الی صباہ فی القوۃ علی الباہ

تالیف حکیم احمد بن سلیمان معروف بابن کمال پاشا

متوفی 940ھ

مولف ممدوح نے یہ کتاب اور بعض دیگر کتب سلطان سلیم خاں شاہ ترکی کے ایما سے اس موضوع پر لکھ کر طب یونانی کی گردن پر ایسا بار احسان رکھا کہ یونانی طب کبھی اس بار منت کشی سے سبکدوش نہیں ہو سکتی مولف علام کا مقصد اس کتاب کے لکھنے سے یہ نہیں ہے کہ بندگان شہوت اپنے حظ نفسانی اور شہوت رانی کا اس کو آلہ کار بنائیں بلکہ اصلی نقطہ نظر یہ ہے کہ وہ نامراد طبقہ جو جوانی کی امنگ اور شباب کے ولولوں سے محروم ہو چکا ہے اور اپنی بے اعتدالیوں اور گمراہیوں کی وجہ سے قوت جوانی اور جوش شباب کو گم کر چکا ہے اس میں پھر ایک مرتبہ پائیدار طاقت اور نہ زائل ہونے والا جوش بھر جائے اور شباب کی پر کیف سرمستیاں پھر ایک مرتبہ اس سے اٹکھیلیاں کرنے لگیں اور جائز طور سے وہ اس کیف جوانی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بقاء سلسلہ نوع انسانی کا سبب و ذریعہ بن سکے اور دنیا کی آبادی میں اپنی جوانی صرف کر کے کچھ اضافہ کر سکے۔

اس کتاب کے دو حصہ ہیں پہلا حصہ مردوں سے متعلق ہے اس میں مردوں کے مخصوص امراض ان کی دوا اور غذائی علاج اور حفظان صحت کے مروجہ طریقے درج ہیں۔ دوسرا حصہ عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے اس میں وہ تمام امور درج ہیں جن سے عورت میں ایک جائز جاذبیت اور مباح دلکشی پیدا ہوتی ہے اور وہ حکایات اور بازاری جعلسازیاں بھی مذکور ہیں جن کو پیش نظر رکھ کر کوئی شریف انسان کسی عصمت فروش کے پھندے میں نہیں پھنس سکتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چونکہ تمام خواہشات کا مرکز باہ ہے اور تمام دنیا کے موجودہ اور گذشتہ متمول انسان ہمیشہ عورتوں سے مانوس، ان کے حسن پر فریفتہ اور ان کی محبت کے دلدادہ رہے ہیں، اور ہیں بلکہ شاید میرا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بعض از دماغ رفتہ انسان تو ان بازاری ذلیل حسن فروشوں اور عصمت باختہ عورتوں کے ایسے والا و شیدا ہوئے کہ مال و دولت و عزت و ناموس سب کو خیرباد کہہ دیا اور خداوند تعالیٰ کی وہ پاک اور مقدس نعمت جو بیوی کی شکل میں انسان کے لئے پیدا کی گئی اس کو ایسے ناشکرے بن کر ٹھکرایا کہ خود بھی خستہ و خراب ہوئے اور اس معصوم عفت مآب ہستی کو بھی آٹھ آٹھ آنسو رلا کر زندہ در گور کر دیا اور اس کوٹھے پر بیٹھنے والی دشمن حیا طوائف کے بناوٹی حسن اور دلگداز نغموں نے ان کو ایسا مست کیا کہ انسانیت، شرافت، اخلاق، عزت و آبرو بلکہ اپنی ہستی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مجھ سے یہ دیکھ کر خاموش نہ رہا گیا۔ میں نے یہ پختہ ارادہ کیا کہ ان مکار طوائفوں کی تمام عشوہ سازیوں اور دھوکہ بازیوں کی قلعی کھول کر رکھ دوں اور اس بناوٹی حسن و ادا کے چہرہ سے نقاب اٹھا دوں تاکہ ان تمام تباہ کن بداخلاقیوں کا سدباب ہو جائے اور دنیا امن و عافیت کے گہوارہ میں اطمینان کا سانس لے سکے اور شریف مرد عورت قانون قدرت کے موافق صحیح معنی میں شریفانہ زندگی گزار سکیں۔ اسی مدعا کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب لکھی میرا اس کتاب سے یہ مقصود ہرگز نہیں ہے کہ محض مقوی، ممبی اور محرک شہوت دوائیں لکھوں اور بد طینت آدمیوں کے لئے ناجائز فائدہ اٹھانے کے ذرائع پیدا کروں، میں نے اس کتاب کی تالیف میں مذکورہ ذیل طبی کتابوں سے مدد لی ہے۔ کتاب الباہ لنحل، "کتاب الوسواس" للجاحظ، کتاب الایقان لابن حاجب النعمان۔ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح۔ کتاب اللذۃ لابن السمسانی۔ کتاب البرہان۔ کتاب المناکحہ والمفاتحہ فی اصناف النکاح لمعز الدین المسیحی۔

اس کتاب کے پہلے حصے میں مردوں کے مخصوص پوشیدہ امراض کا تذکرہ ان کے علاج، ضعف باہ دور کرنے کی دوائیں، معجونیں، جوارشیں، گولیاں اور مقوی باہ غذاؤں کا

بیان ہے۔ دوسرے حصے میں عورتوں کے سربستہ خاص حالات، نسوانی امراض ان ... علاج کے طریقے، بالوں کو سیاہ و دراز کرنے والی دوائیں، خضاب کے مختلف نسخے، شہوت ... انگیز قصص و حکایات، جماع کے طریقے اور ہر وہ بات مندرج ہے جو عورت میں حسن ... دلکشی اور نظر فریبی پیدا کرتی ہے۔

مختلف اطباء اور تجربہ کاروں کے مجربات، نادر مرکبات، مردوں اور عورتوں ک... شہوت کے اقسام، جماع کے آسن، عورت کے حمل پذیر کرنے یا استقرار نطفہ سے بچا... کی تدبیریں تمام عاشقانہ خط و کتاب اور مکالمات بھی اس حصہ میں بیان کردیئے گئے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ باخبر صاحب ہوش انسان اس کتاب کو تباہ کاری اور روسیاہی کا ذریعہ نہ بنائیں گے اور احکامات خداوندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے لئے سامان بربادی مہیا نہیں کریں گے بلکہ زائل شدہ صحت کی واپسی یا موجودہ تندرستی کی حفاظت کے لئے اس کتاب سے جائز فائدہ اٹھاکر نسل انسانی کی جائز افزائش کی کوشش کریں گے اور نکاح حلال کے ساتھ اپنی عصمت مآب بیوی سے بہرہ اندوز ہوں گے کیونکہ افزائش نسل انسانی ... باعث خیر و برکت ہے۔ فرمان نبوی ہے۔ تناکحوا تناسلوا فانی اباھی بک... الامم "نکاح کرکے نسلیں بڑھاؤ تاکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر اقوام پ... (قیامت کے روز) فخر کروں۔

وما علینا الا البلاغ المبین ○

احلیل یعنی قضیب

قضیب کی ساخت کھوکھلی جوف دار ہے۔ یہ درحقیقت ہڈیوں اور نسوں کا ایک مرکب ہے جو پیڑو کی ہڈی کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کی خلاؤں میں بخارات بھر جاتے ہیں جن کی وجہ سے اس میں تناؤ اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔

قضیب کی جڑ میں ایک گلٹی ہے جس کے ذریعہ سے روغنی مادہ قطرہ قطرہ قضیب کے سوراخ میں آتا رہتا ہے اور احلیل کی نالی کو تیز مواد کے زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیشاب کی حدت کا اس کی وجہ سے قضیب کے سوراخ پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ قضیب کو مستحکم مضبوط اور تروتازہ رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ کثرت جماع سے جب یہ روغنی مادہ کم ہو جاتا ہے تو پیشاب میں حدت پیدا ہو جاتی ہے اور قضیب کی نالی میں اس سوزش کا ایک مخصوص اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

قضیب سے دو فائدے ہیں۔ نمبر1 جگر' وریدوں اور گردوں سے زہریلے مادے کو پیشاب کے ساتھ خارج کرتا ہے۔ نمبر2 بقائے نوع کے لئے براہ راست مادہ منویہ کو رحم میں پہنچاتا ہے۔ کیونکہ خصیتین کا دل و دماغ اور جگر سے ایک خاص تعلق ہے۔ جگر میں خون تیار ہو کر دل و دماغ کی طرف جاتا ہے اور دل سے وریدوں اور شریانوں کے ذریعہ تمام بدن میں تقسیم ہوتا ہے۔ قوت حیوانیہ کا مرکز قلب ہے قوت حیوانیہ سے انسانی حیات وابستہ ہے۔ جسم میں حرکت اور احساس اسی قوت حیوانیہ سے ہوتا ہے۔ قوت نفسانیہ یا حسیہ کا مرکز دماغ ہے' دماغ ہی حواس خمسہ کا سرچشمہ ہے۔ وریدوں اور شریانوں کے ذریعہ جب خون خصیتین میں آتا ہے تو یہاں آکر دوبارہ پکتا ہے اس میں سے مادہ غذائی خصیتین میں جذب ہو جاتا ہے اور بقیہ حصہ مادہ منویہ کی تھیلیوں میں چلا جاتا ہے اور اس وقت یہ سفید ہو جاتا ہے۔

مادہ منویہ کا مزاج چونکہ گرم ہے اس لئے جب یہ منی کی تھیلیوں میں زیادہ ہو جاتا ہے تو سوزش پیدا کرتا ہے اور اس کی وجہ سے قوت شہوانی میں ایک بیداری کی لہر پیدا ہو جاتی

ہے دل و جگر سے شرائین کے ذریعہ خون کا ایک خاص حصہ آ کر قضیب کی اسفنجی ساخت میں بھر جاتا ہے رگیں پھول جاتی ہیں۔ قضیب میں انتشار اور استادگی پیدا ہو جاتی ہے اور طبیعت خود بخود فعل تناسلی پر آمادہ ہو جاتی ہے اور چونکہ زائد منی طبیعت پر ایک بار ہوتی ہے اس لئے طبیعت انسانی خود بخود اس کو نکال کر سبکدوش ہونا چاہتی ہے۔ فطرتاً انسان جماع کرنا چاہتا ہے جماع کی حرکات سے حرارت غریزی مشتعل ہو کر بدن کو گرم کر دیتی ہے۔ اشتعال حرارت سے رطوبت غریزی میں بھی ایک جوش کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ حرارت غریزی ہر حصہ بدن سے رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ یہ تمام جذب شدہ رطوبت (مادہ منویہ) سر میں کانوں کے پیچھے عظم حلمی کے پاس جمع ہو جاتی ہے اور پھر رگوں کے ذریعہ عظم موخرالراس یا ریڑھ کی ہڈی میں سے ہوتی ہوئی گردوں تک پہنچتی ہے۔ گردوں سے خصیتین تک اور خصیتین سے قضیب میں آتی ہے اور قضیب سے مخصوص نالی کے ذریعہ جماع کے وقت خارج ہوتی ہے خروج منی کے ساتھ ساتھ وہ بخارات بھی خارج ہوتے ہیں جو قضیب کی اسفنجی ساخت میں بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ بخارات کا خروج کیف آفریں اور لذت افزا ہوتا ہے اور ایک ارتعاشی موج بدن میں دوڑ جاتی ہے۔

اقسام مرض

بیماریاں تین طرح کی ہوتی ہیں۔

(1) اعضائے مفردہ کی بیماریاں

(2) اعضائے مرکبہ کی بیماریاں (ورم سدہ)

(3) تفرق واتصال یعنی کسی عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

چونکہ قضیب کے ادائے فرض کا دارومدار اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر کی صحت پر ہے۔ اس لئے جب اعضائے رئیسہ میں کوئی عضو ماؤف ہو جاتا ہے یا اس کے فعل میں کسی طرح کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو قضیب کے فعل میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر وہ عصب جس کے ذریعہ قضیب کا دماغ سے تعلق ہے ماؤف ہو جائے اور اس میں کچھ نقص آ جائے جس کی وجہ سے وہ حس و حرکت کی لہر قضیب تک نہ پہنچا سکے تو قضیب بھی لامحالہ اپنے فعل سے رک جائے گا۔ اسی طرح اگر قلب کا مزاج بگڑ جائے تو روح و

ریح کا قضیب تک پہنچنا کس طرح ممکن ہوگا۔ لہٰذا قضیب کے فعل میں خرابی پیدا ہو جائے گی اور قضیب میں تمدد، سختی اور کر ختگی نہ پیدا ہو سکے گی۔ اسی طرح اگر جگر ماؤف ہو جائے تو کافی خون قضیب تک نہ پہنچ سکے گا اور اس کی طبعی غذا اس کو نہ مل سکے گی۔ شہوت میں کمی ہو جائے گی۔ رگیں نہ پھول سکیں گی اور قضیب کے فعل کی تکمیل نہ ہو سکے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اعضائے رئیسہ صحیح ہوتے ہیں اپنے اپنے افعال کی بخوبی تکمیل کرتے ہیں لیکن قضیب میں کوئی مقامی خرابی ہوتی ہے۔ اس کا مزاج عضوی خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ اپنے فعل کی تکمیل سے قاصر ہو جاتا ہے کبھی کبھی قضیب کا مزاج مخصوص غیر معتدل ہو جاتا ہے۔ حرارت غریزی اس کی رگوں میں غیر معمولی گرم تر بخارات پیدا کر دیتی ہے۔ خواہ مخواہ ہر وقت استادگی رہنے لگتی ہے۔ رگیں ہر وقت پھول رہتی ہیں۔ ان میں بخارات بھرے رہتے ہیں اور قضیب ہر وقت فعل مخصوص کی تکمیل کے لئے آمادہ رہتا ہے۔ در حقیقت یہ ایک مرض ہے یونانی اس کو "فریموس" کہتے ہیں۔

علاج : اگر اعضائے متعلقہ میں سے کسی عضو کی خرابی کی وجہ سے قضیب کے فعل میں نقصان پیدا ہو گیا ہو تو اس عضو کا علاج کرنا چاہئے۔ مثلاً قلب جگر یا معدہ کی خرابی کی وجہ سے اگر فعل قضیب غیر مکمل ہو تو قلب، جگر اور معدہ کا علاج ضروری ہے اور اگر قضیب کی مقامی خرابی کی وجہ سے افعال میں نقصان ہو تو مقامی علاج کرنا چاہئے۔

طریق علاج : یونانی طریقہ علاج میں ہر مرض کا اس کی ضد سے علاج کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر مزاج گرم ہے تو سرد اشیاء سے علاج کیا جائے گا اور اگر مزاج خشک ہے تو تر اشیاء سے علاج ہوگا۔ اگر مقامی خرابی کی وجہ سے افعال قضیب میں نقصان ہے تو سرد مزاج ہونے کی صورت میں گرم روغن و طلا کی مالش کرنی چاہئے۔ مثلاً روغن رازقی، روغن بکائن، روغن قسط، روغن بھنگڑی، روغن ناروین وغیرہ غذا میں شوربہ، قلیہ گرم مصالحہ کے ساتھ اور دیگر گرم مزاج والی اشیاء دینی چاہئیں۔ کھانے کی دوائیں بھی گرم ہونی ضروری ہیں۔ جیسے جوارش عنبر و مشک، شقاقل مصری مربائے گذر وغیرہ

سوء مزاج گرم کی صورت میں سرد روغنوں کی مالش کی جائے جیسے روغن بنفشہ، روغن گل وغیرہ، گائے کا دودھ پلایا جائے، طباشیر، اسبغول پانی کے ساتھ پھنکایا جائے۔ مربہ آملہ اور دیگر سرد مزاج والی دوائیں کھلائی جائیں۔

اگر سوءِ مزاج خشک ہو تو روغن کدو ایسے تر روغنوں کی مالش کی جائے۔ حمام کیا جائے خشک اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اگر سوء مزاج تر ہے تو تر مزاج والی اشیاء سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے۔ غذا میں کمی کرنی بلکہ روزہ رکھنا نہایت مفید ہے۔

اگر سوء مزاج گرم بادی ہو تو مسہل دیا جائے۔ املتاس، ایارج فیقرا یا ماء الجبن یا سکنجبین کے ہمراہ کھلایا جائے تاکہ اسہال کے ذریعہ مادہ خارج ہو جائے۔

سوء مزاج سرد بادی کی حالت میں بھی مسہل دینا مناسب ہے۔ مسہل میں حب سکنجبین وغیرہ دست آور دوائیں دی جائیں تاکہ مواد خارج ہو جائے۔

مرض "فریموس" کے لئے سرد اشیاء کا استعمال ضروری ہے۔ مثلاً ٹھنڈے پانی میں روغن گل حل کر کے یا موم روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر عضو مخصوص پر اور مرکز احساس یعنی ریڑھ کی ہڈی پر مالش کی جائے۔ تخم نیلوفر وغیرہ سرد لطیف چیزیں کھانے کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔ تخم سداب سب سے آخر میں استعمال کرائیں تاکہ خشونت اور کرختگی زائل ہو، ریاح تحلیل ہوں اور عضو کا مزاج صحیح ہو جائے۔



خصیتین کا بیان

منی خصیتین میں بنتی ہے۔ جنین کا جسمانی قوام اسی مادہ منویہ سے تیار ہوتا ہے۔ اسی سے رحم کے اندر بچہ بنتا ہے۔ رحم میں جب جوہر منی داخل ہوتا ہے تو رحم میں انقباض ہوتا ہے اور عورت کو اس کا احساس ہو جاتا ہے۔ اس کا احساس گاہے گاہے مرد کو بھی ہو جاتا ہے۔ جس طرح سنگی مقام ماؤف کو اوپر کو کھینچتی ہے اسی طرح رحم قضیب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اگر استقرار منی کے بعد فوراً آپریشن کر کے دیکھا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ رحم نے مادہ منویہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ افلاطون کہتا ہے کہ رحم ایک جانور ہے جو تولید کا مشتاق رہتا ہے۔ منی کو کھینچ کر چاروں طرف سے اس پر لپیٹ جاتا ہے۔

ایام سے فراغ کے بعد جماع کرنا اکثر استقرار نطفہ کا سبب ہوتا ہے۔

اگر منی گاڑھی چیپ دار اور لزج ہوتی ہے تو رحم اس سے لپٹ جاتا ہے چاروں طرف سے اس کو چمٹ کر گھیر لیتا ہے اور اس وقت تک جدا نہیں ہوتا جب تک تکمیل حمل نہ ہو جائے۔ اگر منی رقیق ہو، گاڑھی اور لیسدار نہ ہو تو اس میں تخم انگیزی اور بار آوری کی قابلیت نہیں ہوتی ہے فوراً پگھل کر خارج ہو جاتی ہے۔

مرد کی منی گاڑھی اور کسی قدر خشک ہوتی ہے۔ عورت کی منی نرم رقیق اور ز ہوتی ہے دونوں جب مل جاتی ہیں تو قوام معتدل ہو جاتا ہے۔

خصیتین کا مزاج

اگر خصیتین کا مزاج گرم ہو تو شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ موئے زیر ناف گھنے موٹے اور کثیر ہوتے ہیں اور جلد جلد نکلتے ہیں۔ ایسا شخص پست قامت اور منحنی ہوتا ہے۔ اس کا نطفہ بار آور ہوتا ہے اور اولاد اکثر نرینہ ہوتی ہے۔

اگر خصیتین کا مزاج سرد ہو تو خواہش کم ہوتی ہے۔ موئے زیر ناف دیر میں نکلتے ہیں اور باریک ہوتے ہیں۔

اگر خصیتین کا مزاج تر ہو تو جوہر منی رقیق اور کثیر ہوتا ہے۔

اگر خصیتین کا مزاج خشک ہو تو منی مقدار میں کم اور قوام میں گاڑھی ہوتی ہے۔

اگر خصیتین کا مزاج گرم خشک ہو تو مادہ منویہ بہت ہی گاڑھا ہوتا ہے ایسا شخص دبلا پتلا پستہ قد ہوتا ہے۔ جلد جوان ہوتا ہے اور فعل تناسلی کی رغبت اس کو بہت ہوتی ہے۔ جماع سے اس کو بہت کم نقصان ہوتا ہے بلکہ ترک جماع اس کے لئے باعث مضرت ہے۔

اگر خصیتین کا مزاج "سرد تر" ہو تو موئے زیر ناف بہت کم ہوں گے۔ دیر میں نکلیں گے خواہش جماع کم ہوگی۔ منی میں رقت ہوگی۔ ایسا شخص دیر میں بالغ ہوتا ہے اور اولاد نرینہ کم ہوتی ہے۔

گرم تر مزاج والے کی منی میں زیادتی اور شہوت کی کثرت ہوتی ہے۔ زیر ناف بال بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

سرد خشک مزاج والا بہت قلیل الشہوت ہوتا ہے۔ موئے زیر ناف کم ہوتے ہیں۔ دیر میں بالغ ہوتا ہے۔ منی میں قلت اور رقت ہوتی ہے۔

اگر مزاج خصیتین اعتدال کے ساتھ گرم و تر ہو تو قوت باہ بہت ہوتی ہے فعل تناسلی کی خواہش بخوبی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جس قدر حرارت و رطوبت میں کمی ہوگی اسی قدر قوت باہ میں کمی ہوگی۔

جو شخص ابتداء جوانی سے طاقتور اور قوی الشہوت رہا ہو لیکن کثرت جماع یا تقاضائے سن یا ترک جماع کے باعث اس کی قوت و شہوت میں کمزوری ہوگئی ہو تو ایسے شخص کو غور کرنا چاہئے کہ منی کم ہے یا کافی ہے۔

اگر منی کم ہے تو یہی ضعف باہ کا سبب ہے اگر مقدار منی کافی ہے تو ضعف باہ حرارت کی کمی کی وجہ سے ہوگا۔

اگر منی زیادہ گاڑھی ہوگئی ہو تو ضعف باہ خشکی کی وجہ سے ہوگا۔ اگر منی میں رقت ہو تو ضعف کا سبب رطوبت ہوگی۔ بہرصورت غذاؤں اور دواؤں سے علاج بالضد کیا جائے۔

قوت باہ : اگر مقدار منی کم ہوگئی ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو مقدار منی کو بڑھائیں۔

اگر ضعف باہ ضعف حرارت کی وجہ سے ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو منی میں حرارت پیدا کرکے اس کو قابل سیلان بناسکیں۔

ضعف باہ : بعض اشیاء مقدار منی کو کم کرتی ہیں اور بعض اشیاء منی کی حرارت کو کم کرکے اس کو ٹھنڈا اور بستہ کرتی ہیں۔ بہرحال دونوں طرح کی اشیاء سے کمزوری شہوت پیدا ہوجاتی ہے۔

ضعف باہ کبھی استرخاء آلہ کی وجہ سے ہوتا ہے استرخاء قضیب کبھی پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی غیر پیدائشی۔ جس شخص کے قضیب میں استرخا ہوتا ہے اس کو عنین و نامرد کہتے ہیں۔ نامردی کی صرف دو صورتیں ہیں۔

(1) جماع کو طبیعت پسند کرتی ہو، لیکن استرخا کی وجہ سے جماع پر قدرت نہ ہو۔

(2) طبیعت جماع سے نفرت کرتی ہو۔

کثرت جماع

بعض اشخاص غلبہ شہوت کی وجہ سے جماع میں بہت زیادہ بے اعتدالی اور کثرت کرتے ہیں۔ ان کو قبل جماع یا بعد جماع کسی طرح حفظان قوت کی تدابیر کا پاس ولحاظ نہیں ہوتا۔ اس لئے جماع ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں ہم جماع کے فوائد اور نقصان، جماع کے اوقات اور جماع سے قبل وبعد کی تدبیریں بیان کرتے ہیں جن پر کاربند رہ کر ہر شخص اپنی قوت کی حفاظت کر سکتا ہے۔

کثرت مباشرت : جماع کی کثرت سے حرارت طبعیہ فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر اور گوشت کم ہو جاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ قوت تباہ، چستی زائل، خوشی اور حوصلہ گم اور جوش نشاط یکسر فنا ہو جاتا ہے۔ کاہلی، سستی، اعضا کی شکستگی اور مفاصل میں اینٹھن ہر وقت رہتی ہے۔ جگر کمزور اور معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ ناقص، خون کی تولید بہت کم اور خراب، اعضائے طبعیہ کمزور رگیں اور پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی شادابی اور رونق مفقود ہو جاتی ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں۔ سر کے بال گرنے لگتے ہیں، رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ خون خشک ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے اور گردے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ذرا سی محنت میں سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر رہتا ہے کثرت جماع سے کبھی درد قولنج اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم پری کے بعد جماع خصوصاً مضر ہے۔ تکان کے بعد بھی جماع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ خشک مزاج والوں کا بدن چونکہ قدرتاً نحیف ولاغر ہوتا ہے اس لئے کثرت مباشرت سے ان کا بدن اور گھلنے لگتا ہے اور اعضا میں خشکی ہو جاتی ہے۔

فوائد جماع : بلغمی مزاج والوں کو جماع مفید ہے۔ لاغری اور خشکی سے یہ لوگ محفوظ رہتے ہیں۔ جن لوگوں کا مزاج گرم ہو رگیں خشک اور چوڑی ہوں، بدن میں خون زیادہ ہو ان کو جماع سے بہت کم نقصان ہوتا ہے۔ بعض اشخاص کو ترک جماع سے نقصان ہوتا ہے۔ پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں، سر میں چکر آتے ہیں، بھوک بند ہو جاتی ہے، شہوت گم ہو جاتی ہے۔ کبھی قضیب و خصیتین میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا عمر، صحت اور مزاج

اگر مزاج خصیتین اعتدال کے ساتھ گرم و تر ہو تو قوت باہ بہت ہوتی ہے فعل تناسلی کی خواہش بخوبی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جس قدر حرارت و رطوبت میں کمی ہوگی اسی قدر قوت باہ میں کمی ہوگی۔

جو شخص ابتداء جوانی سے طاقتور اور قوی الشہوت رہا ہو لیکن کثرت جماع یا تقاضائے سن یا ترک جماع کے باعث اس کی قوت و شہوت میں کمزوری ہوگئی ہو تو ایسے شخص کو غور کرنا چاہئے کہ منی کم ہے یا کافی ہے۔

اگر منی کم ہے تو یہی ضعف باہ کا سبب ہے اگر مقدار منی کافی ہے تو ضعف باہ حرارت کی کمی کی وجہ سے ہوگا۔

اگر منی زیادہ گاڑھی ہوگئی ہو تو ضعف باہ خشکی کی وجہ سے ہوگا۔ اگر منی میں رقت ہو تو ضعف کا سبب رطوبت ہوگی۔ بہرصورت غذاؤں اور دواؤں سے علاج بالضد کیا جائے۔

قوت باہ : اگر مقدار منی کم ہوگئی ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو مقدار منی کو بڑھائیں۔

اگر ضعف باہ ضعف حرارت کی وجہ سے ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو منی میں حرارت پیدا کر کے اس کو قابل سیلان بنا سکیں۔

ضعف باہ : بعض اشیاء مقدار منی کو کم کرتی ہیں اور بعض اشیاء منی کی حرارت کو کم کر کے اس کو ٹھنڈا اور بستہ کرتی ہیں۔ بہرحال دونوں طرح کی اشیاء سے کمزوری شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ضعف باہ کبھی استرخاء آلہ کی وجہ سے ہوتا ہے استرخاء قضیب کبھی پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی غیر پیدائشی۔ جس شخص کے قضیب میں استرخا ہوتا ہے اس کو عنین و نامرد کہتے ہیں۔ نامردی کی صرف دو صورتیں ہیں۔

(1) جماع کو طبیعت پسند کرتی ہو، لیکن استرخا کی وجہ سے جماع پر قدرت نہ ہو۔

(2) طبیعت جماع سے نفرت کرتی ہو۔

کثرت جماع

بعض اشخاص غلبہ شہوت کی وجہ سے جماع میں بہت زیادہ بے اعتدالی اور کثرت کرتے ہیں۔ ان کو قبل جماع یا بعد جماع کسی طرح حفظان قوت کی تدابیر کا پاس ولحاظ نہیں ہوتا۔ اس لئے جماع ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ للذا ذیل میں ہم جماع کے فوائد نقصان، جماع کے اوقات اور جماع سے قبل وبعد کی تدبیریں بیان کرتے ہیں جن پر کار بند رہ کر ہر شخص اپنی قوت کی حفاظت کر سکتا ہے۔

کثرت مباشرت : جماع کی کثرت سے حرارت طبعیہ فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر گوشت کم ہو جاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ قوت تباہ، چستی زائل، خوشی اور حوصلہ گم اور جوش نشاط یکسر فنا ہو جاتا ہے۔ کاہلی، سستی، اعضا کی شکستگی اور مفاصل میں اینٹھن ہر وقت رہتی ہے۔ جگر کمزور اور معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ ناقص، خون کی تولید بہت کم اور خراب، اعضائے تو کمزور رگیں اور پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی شادابی اور رونق مفقود ہو جاتی ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں۔ سر کے بال گرنے لگتے ہیں، رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ خون خشک ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے اور گردے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ذرا سی محنت میں سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر رہتا ہے کثرت جماع سے کبھی درد قولنج اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم پری کے بعد جماع خصوصاً مضر ہے۔ تکان کے بعد بھی جماع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ خشک مزاج والوں کا بدن چونکہ قدرتاً نحیف ولاغر ہوتا ہے اس لئے کثرت مباشرت سے ان کا بدن اور گھلنے لگتا ہے اور اعضا میں خشکی ہو جاتی ہے۔

فوائد جماع : بلغمی مزاج والوں کو جماع مفید ہے۔ لاغری اور خشکی سے یہ لوگ محفوظ رہتے ہیں۔ جن لوگوں کا مزاج گرم ہو رگیں خشک اور چوڑی ہوں، بدن میں خون زیادہ ہو ان کو جماع سے بہت کم نقصان ہوتا ہے۔ بعض اشخاص کو ترک جماع سے نقصان ہوتا ہے۔ پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں، سر میں چکر آتے ہیں، بھوک بند ہو جاتی ہے، شہوت گم ہو جاتی ہے۔ کبھی قضیب و خصیتین میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ للذا عمر، صحت اور مزاج کا

لحاظ رکھتے ہوئے افراط سے پرہیز ضروری ہے۔ سن رسیدہ کمزور پٹھے والے اشخاص اور وہ عیش پرست طبقہ جو صرف لذت کے واسطے جماع کا دلدادہ ہے' جماع سے ضرور اجتناب رکھیں۔ کیونکہ جماع کے بعد ان کو کمزوری اور استرخا ہو جاتا ہے۔ پیری قبل از وقت آجاتی ہے۔ بدن خشک و ضعیف ہو جاتا ہے۔ بصورت غلبہ شہوت مناسب ہے کہ ان تدابیر پر عمل پیرا ہوں جن کو ہم آئندہ بیان کریں گے۔

اصحاب ذیل جماع سے پرہیز کریں

دمہ ہو' خفقان ہو' اختلاج ہو' بینائی کم ہو گئی ہو' اعضائے رئیسہ کمزور ہوں۔ جماع کے بعد بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہو۔ ارسطو کا قول ہے کہ کثرت جماع سے گردے کمزور ہو کر کمر ضعیف ہو جاتی ہے اور تمام بدن لاغر ہو کر بینائی بھی کم ہو جاتی ہے۔ کثرت جماع سے آخر میں مردہ کی سی آنکھیں ہو جاتی ہیں' رونق کافور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ موت و جماع دونوں سے دماغ خشک ہو جاتا ہے۔

اگر پوری طاقت اور کافی شہوت نہ ہو اور طبیعت کو زبردستی جماع کی طرف راغب کیا جائے تو اس سے جو ہر لطیف خارج ہوتا ہے۔ ایسا جماع نہایت ضرر رساں ہے۔ بدن کے مفید اجزا اور عمدہ اخلاط ضرورت سے زائد خارج ہو جاتے ہیں اور بدن کمزور ہو کر طرح طرح کے عوارض کا شکار ہو جاتا ہے۔

حفاظتی تدابیر اور اصلاح ضرر : جماع کے وقت بدن کو گرم رکھیں۔ جماع کے بعد آرام کے ساتھ سو جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو ہوا سے بچیں اس صورت سے قوت زائلہ واپس آجائے گی۔

اطباء کا قول ہے کہ خزاں اور خریف میں جماع باعث ہلاکت ہے۔ رازی" اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ خریف و خزاں کے موسم میں جماع کرنے سے ابرو اور سر کے بال گر کر بہت کم ہو جاتے ہیں۔ پلک جھڑ جاتے ہیں۔ البتہ داڑھی کے بال زیادہ ہو جاتے ہیں۔

☆

اصلاح ضرر

دلدادگان جماع کو چاہئے کہ بدن سے خون نہ نکالیں کوئی محنت جسمانی ایسی نہ کریں کہ پسینہ آجائے۔ حمام سے پرہیز رکھیں۔ بدن کو گرم اور تروتازہ رکھنے والی دوائیں استعمال کریں۔ مقوی غذا کھائیں' عطر پھلیل اور خوشبودار تیل ملتے رہیں۔ بہترین غذا میدہ کی روٹی اور بکری کے بچہ کا گوشت ہے۔ دواؤں میں معتدل شربت استعمال کریں۔ سونٹھ' دار چینی وغیرہ کھانے میں ڈال کر کھائیں۔ معتدل ورزش' کھانا ہضم ہونے کے بعد غسل کرنا' شکر بادام ملا کر کھانا' صاف بستر پر خوب سونا' صاف دھلا ہوا کپڑا اوڑھنا' عمدہ ملائم لباس پہننا' گرم و تر تیلوں کی بدن پر مالش کرنا۔ معتدل مربہ جات' مثلاً مربہ اخروٹ' مربہ گذر' مربہ ترنج وغیرہ اور عمدہ حلوے جیسے حلوہ مغزپستہ' حلوہ بادام وغیرہ کھانا۔ کان ناک میں خوشبودار تیل ٹپکانا۔ ناس لینا' سر پر مالش کرنا' یہ تمام امور بدن کو قوت اور طبیعت کو فرحت بخشتے ہیں۔ اگر لطیف غذائیں پرندوں کا گوشت' مچھلی یا ساگ و سبزی کھانی ہو تو گرم مصالحہ وغیرہ سے اصلاح کر لینی چاہئے۔

اگر کثرت مباشرت سے قوت ساقط ہو گئی ہو تو ماراللحم' نبیذ کشمش' پرانے شہد کے ساتھ اور دیگر مقوی غذائیں کھائیں۔ عطر سونگھیں' سرد پانی کے ساتھ لخلخے استعمال کریں۔ سل اور بخار کے مریض بستر بیماری سے اٹھے ہوئے اور کمزور اشخاص جماع سے بہت زیادہ کیف اندوز ہونے والے عاشق مزاج لوگ مدت دراز کے بعد جماع کرنے والے حضرات' سرد موسم میں گرم پانی سے اور گرم موسم میں سرد پانی سے غسل کریں۔ جماع کے بعد آرام کرنا' سونا' کم مقدار میں کثیرالغذا چیزیں مثلاً بیضہ نیم برشت' ماراللحم وغیرہ کا استعمال قوت ساقط نہیں ہونے دیتا زوال قوت اسی مفلس نادار طبقہ کو ہوتا ہے جو تکان کے بعد خلو معدہ کی حالت میں جماعت کرتے ہیں۔ اگر حرارت غریزی جوش میں ہو بدن کے اندرونی اخلاط مجتمع ہوں تو جماع مفید ہے۔ جماع کے بعد طبیعت کو سکون اور انبساط حاصل ہو گا بدن میں خنکی پید ہو جائے گی۔

اگر جماع کے بعد بدن میں کپکپی پیدا ہو جاتی ہو تو صفرا خارج کرنے والی دوائیں پہلے استعمال کرنی چاہئیں اور پھر سرد تر اشیاء استعمال کریں جب سکون حاصل ہو جائے تو علاج

کی تدبیر کریں۔

سرد تر مزاج والے بدن کو ہمیشہ گرم رکھیں۔ گرم مصالحہ غذا میں ضرور ڈالیں گرم معجونیں' مربہ سونٹھ اور دیگر گرم دوائیں استعمال کریں۔ امراض سرد سے بدن کی حفاظت رکھیں تاکہ قوت برقرار رہے۔

گرم خشک مزاج والے سرد تر اشیاء کا استعمال رکھیں۔ سرد و تر سبزیاں میوہ جات' تربوز' ٹھنڈے کھانے' تر و تازہ مچھلیاں' گائے کا تازہ دودھ پئیں۔ نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ معتدل تیل کی مالش کریں۔ زیادہ ورزش نہ کریں۔ بہت محنت مشقت نہ کریں۔ خوب سوئیں۔ شربت مفرح بارد۔ شربت عناب اور خالص شیرہ انگور۔ دودھ ترنجبین کا حریرہ۔ مچھلی بریاں۔ بیضہ نیم برشت حیوان کا گوشت۔ دودھ میں بھیگی ہوئی کھجوریں۔ حریرہ بادام وغیرہ استعمال کریں۔ انگور بہت زیادہ کھائیں۔ اس سے عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ جوہر منوی بھی زیادہ بنتا ہے اور استادگی بھی ہوتی ہے۔

کثرت جماع و ترک مباشرت : گرم تر مزاج والے جب کثرت جماع کے بعد بالکل مباشرت ترک کر دیتے ہیں اور پھر مدت دراز کے بعد بہت زیادہ جماع کرتے ہیں تو اس سے ان کی قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ بدن کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ خفقان اور دھڑکا پیدا ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ خراب اور جگر کمزور ہو جاتا ہے۔ شہوت باطل ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے اور قسم قسم کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں اور چونکہ ایسے لوگوں کے اعضائے تناسل کا مزاج گرم ہوتا ہے اس لئے مادہ منویہ بہت زیادہ بنتا ہے۔ مگر ان کے اعضائے رئیسہ کمزور ہوتے ہیں اس لئے ان کو احتلام بکثرت ہوتا ہے۔ لہٰذا مادہ منی کو خشک اور کم کرنے والی دوائیں اور غذائیں ان کو استعمال کرنی چاہئیں۔

معتدل مزاج والوں کو علاج معتدل اشیاء سے کرنا چاہئے۔

کثرت جماع کی اتفاقیہ بیماریاں اور ان کا علاج : کبھی مباشرت کے بعد رعشہ اور لرزہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو جوارش مزرنجوش دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک باعتبار شدت و ضعف مرض کھانا مناسب ہے۔ قثاء الحمار' حنظل' تخم اٹنگن اور دیگر منقی اعصاب دوائیں بھی مفید ہیں' خوشبودار چیزیں تالو پر ملیں' نانخواہ بہل' روغن سعد'

روغن ناریل اور دیگر گرم و قابض عطریات کی مالش کریں۔ اگر مباشرت کے بعد دماغ کی جانب بخارات کا صعود ہو' سر چکراتا ہو' آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہو تو ایسے لوگوں کو گلاب روغن گل' سرکہ وغیرہ سر پر ملنا چاہئے۔ بصورت شدت مرض' سماق' انگور ترش کھانا چاہئے۔ خوب سوئیں' خوب غسل کریں' آنکھیں کھول کر غوطہ لگائیں' روغن بنفشہ سر پر مالش کریں۔

ضرر مباشرت : کثرت جماع سے روح حیوانی کا جوہر کم ہو جاتا ہے۔ حواس پراگندہ ہو جاتے ہیں' دل کمزور ہو کر اختلاج پیدا ہو جاتا ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے اور انسان مختلف اعصابی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ امراض دو وجوہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

(1) حرارت طبعی کم ہو کر مزاج پر سردی غالب آجاتی ہے۔ نبض ست اور غیر متوازن چلتی ہے۔ تمام اعضاء عضلات اور اعصاب میں سردی اثر کر جاتی ہے۔ سر پر بار' گردن میں گرانی اور رگوں میں تشنج اور اینٹھن محسوس ہوتی ہے۔

(2) عارضی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ہلکا بخار سا محسوس ہوتا ہے۔ نبض تیز اور متواتر چلتی ہے کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے طبیعت میں کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ جماع کے بعد بدن بھڑکنے لگتا ہے۔

علاج : اگر حرارت میں عارضی کمی ہو گئی ہو تو مذکورہ ذیل علاج کریں۔

دار چینی' شقاقل' لونگ' گرم مصالحہ قیمہ کی یخنی میں انڈے کی زردی ملا کر پئیں۔ مشک سونگھیں' دواء المسک کھائیں۔ چنے تر کر کے دیگر ادویہ میں ملا کر کھائیں۔ مصطگی رومی۔ روغن گل۔ روغن بابونہ کی مالش کریں۔ پیاز بریاں' شلجم اور گاجر وغیرہ استعمال کریں۔ گرم پانی سے غسل کریں۔ کھانے کے بعد خوب سوئیں آرام کریں۔ اگر حرارت غیر معمولی طور پر زائد ہو گئی ہو تو ایسی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں جو مولد منی ہوں مثلاً کدو میں انڈا ڈال کر استعمال کریں۔ مغز مرغ' مچھلی بریاں' حلوا بادام و خشخاش ہریسہ' آش جو جس میں چنے ڈالے گئے ہوں کھائیں۔ یخنی میں عرق سیب ڈال کر پئیں۔ مغز بادام میں مصری اور خولنجان ڈال کر کھائیں۔

ترک جماع کا علاج : وہ لوگ جنہوں نے عادی ہونے کے باوجود جماع ترک کر دیا ہو وہ مباشرت میں حتی الامکان جلدی کریں۔ اگر ناممکن ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

تخم فنجکشت۔ تخم سداب اور شکر نہار منہ کھائیں۔

اگر مزاج گرم ہو تو : شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خشخاش، شربت صندل، شربت انار اور قرص کافور استعمال کریں۔ ترش چیزیں، سرکہ، ترش میوے اور گوشت سے پرہیز رکھیں۔ پیٹ پر سیسہ کا ٹکرا باندھیں **مہیج باہ** ہے۔

بھوک کی حالت میں مباشرت کا ضرر اور اس کا علاج : بھوک کی حالت میں جماع کرنے سے جو ضرر پیدا ہو اس کا علاج وہی ہے جو کثرت جماع کے بیان میں لکھ دیا گیا ہے اور گوشت میں چنے ڈال کر یخنی بنا کر پلائیں۔

شکم پری کی حالت میں مباشرت کا ضرر اور اس کا علاج : شکم پری کی حالت میں جماع کرنے سے درد قولنج کا احتمال ہے اگر غذا رقیق ہو اور قولنج کے سدے پڑنے کا احتمال نہ ہو تو غذا سے چھ سات گھنٹے بعد نخود بریاں کا جوشاندہ شربت ڈال کر دیں۔ کندر استعمال کرائیں۔ آب نخود پلائیں، انیسون، مصطگی رومی، عرق گلاب کے ساتھ پلائیں۔ اگر نفخ اور حبس ریاح ہو تو جوارش کمونی کھلائیں۔ قبض ہو تو مغز خیار سبز، پستاں، مویز منقیٰ خطمی، خبازی، اصل السوس مقشر، ترنجبین، تربد، شہد ہر ایک 2 ماشہ ملا کر پلائیں۔

فصد کی حالت میں مباشرت اور اس کے نقصانات کا علاج : حالت نصد میں اگر مباشرت کی ہو اور اس سے ضرر پیدا ہوا ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ روغن بید انجیر۔ تخم سداب گوشت میں ڈال کر کھائیں۔

زردی بیضہ مرغ ایک چاول مشک کے ساتھ استعمال کریں۔ عرق سیب، پیاز، نخود بریاں گوشت میں ڈال کر یخنی بنا کر پئیں۔ مغز مرغ آب گرم میں ابال کر کھائیں۔ روغن آس، روغن گل، پیہ بط سر پر ملیں، درد سر ہو گیا ہو تو تخم السی عرق گلاب میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔

اگر حدقہ ہائے چشم میں درد ہو گیا ہو یا آنکھیں دکھنے لگی ہوں تو سبز دھنیے کے پانی میں سپیدی بیضہ مرغ ملا کر قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ صندل سائیدہ لعاب اسبغول میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔

اگر وجع المفاصل ہو گیا ہو تو لعاب خطمی، لعاب اسبغول، مایشا ملا کر جوڑوں پر مالش کریں۔ اگر بالائی حصہ بدن میں درد ہے تو درد رسیدہ جوڑوں کو مضبوط باندھیں۔ بہر کیف

جن جوڑوں میں درد ہو ان کو مضبوط باندھیں۔ اگر تمام جوڑوں میں درد ہو تو
روغن بابونہ' اور روغن آس سر پر ملیں۔

تر مزاج والوں کو اگر جماع سے ضرر ہوا ہو تو ذیل کی دوائیں استعمال کریں۔ رو
قسط' جند بید ستر کی مالش کریں۔ خوب غسل کریں۔ ماء اللحم' جوارشیں پیہ مچھلی اور
استعمال کریں۔

گرم مزاج والوں کے ضرر مباشرت کا علاج یہ ہے۔ دودھ ترنجبین' مغز بادام' شر
کر استعمال کریں۔ تربوز میں قند ڈال کر کھائیں۔ کدو میں دودھ ڈال کر استعمال کریں۔

خشک مزاج والوں کے ضرر جماع کا علاج یہ ہے۔

ماء اللحم خاص' زردی بیضہ مرغ' آب اجوائن' آب نخود' شیر تازہ شہد ملا کر پئیں۔

سرد مزاج والوں کے ضرر مباشرت کی اصلاح یہ ہے۔

معجون فلاسفہ' جوارش ترنج کھائیں' قلیہ بریاں' پرندوں کا گوشت' چڑیوں کا گوشت
گرم مصالحہ ڈال کر استعمال کریں۔

کثرت جماع سے اگر لاغری پیدا ہو گئی ہو' بدن سوکھ گیا ہو اعضاء کمزور ہو گئے ہوں
جماع کے بعد شہد اور مومیائی کا شربت پیا کریں۔

حکیم جبریل بن بختیشوع کہتا ہے کہ ایک پیالہ شہد کے شربت کا اگر جماع کے بعد
لیا جائے تو پشت مضبوط رہتی ہے جوہر منی میں کمی نہیں ہوتی زائل شدہ طاقت واپس
آجاتی ہے۔



فوائد جماع

بعض اطباء کے نزدیک جماع قطعاً غیر مفید ہے۔ کسی حالت میں جماع سے کوئی فائدہ
حاصل نہیں ہوتا۔ مگر تجربہ' مشاہدہ اور بقراط و جالینوس کی تحقیقات اس کے خلاف ہیں
جالینوس کتاب (اعضاء الیہ) کے چھٹے باب میں لکھتا ہے کہ بعض قوی الباہ نوجوان علوم
معارف کے شوق میں جماع سے بالکل متنفر ہو جاتے ہیں اس لئے ان کے جسم ٹھنڈے ہو
جاتے ہیں۔ خواہ مخواہ ان کو رنج واندوہ ہر وقت رہنے لگتا ہے۔ بدن میں کسل' اعضاء میں

سستی ہو جاتی ہے۔ بھوک کم اور شہوت زائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ درست نہیں رہتا اور بالآخر مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ ایک نہایت کثیر الباہ نوجوان تھا جو جماع کا بہت دلدادہ تھا۔ لیکن جماع ترک کر دینے کے بعد اس کی شہوت زائل اور بھوک بند ہو گئی۔ ہضم کمزور اور خراب ہو گیا۔ دماغ مختل اور حواس پریشان رہنے لگے۔ بالآخر مالیخولیا میں مبتلا ہو گیا۔ لیکن جب اس نے دوبارہ جماع کرنا شروع کر دیا تو رفتہ رفتہ تمام شکایات کا ازالہ ہو گیا۔

رازی کا قول ہے کہ جماع کا عادی اگر جماع کو یکدم ترک کرے، تو (عمر یا سموس) نامی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ قضیب میں ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ اعضاء ٹوٹتے ہیں، بدن میں اینٹھن ہوتی ہے۔

کتاب (ابریمیا) میں ہے کہ اگر قوت کافی ہو تو جماع کی کثرت بہت سے التہابی عوارض کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

اگر تولید منی زیادہ ہو اور خارج ہونے کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو خفقان اختلاج اختلال حواس، وسواس، رنج و اندوہ، دوران سر اور اختناق الرحم پیدا ہو جاتا ہے اور بالآخر مریض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

جالینوس اپنی کتاب (الصناعہ الصغیرہ) میں لکھتا ہے کہ نوجوانوں کو جماع عموماً مفید ہوتا ہے اور نیاسوس کا قول ہے کہ جماع سے بدن کے فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔ بیکار رطوبتیں خشک ہو کر اعضاء بدن صاف ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پر رونق تازگی اور شادابی آجاتی ہے۔ بدن تر و تازہ رہتا ہے۔ غم و غصہ رنج و اندوہ زائل ہو جاتا ہے۔ تمام بلغمی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ مالیخولیا کا خوف نہیں رہتا۔ عاشق مزاج افراد کے بڑھتے ہوئے جوش کو سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ معشوقہ سے جماع کریں یا کسی اور سے، مختلف پریشانیاں دور ہو کر حواس کو یکسوئی اور دماغ کو چین و راحت حاصل ہو جاتی ہے۔ کبھی جماع سے معدہ میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ درست اور خوراک زائد ہو جاتی ہے۔

جماع ایک خوشگوار، پسندیدہ اور فطری جذبہ ہے۔ اگر یہ خواہش فطری اور قدرتی نہ ہوتی تو انسانی طبیعت کس طرح اس طرف مائل ہو سکتی۔ انسان فطرتاً جماع کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اس کے بدن کے اندر ایسے قویٰ موجود ہیں جو اندرونی تحریک سے اعضاء کو جماع پر آمادہ کرتے ہیں اور انسان کو جماع کی خواہش ہوتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے

کہ اگر جماع اعتدال اور صحت جسمانی کو مد نظر رکھ کر بغیر افراط و تفریط کیا جائے تو یقیناً سود مند ہے۔ کیونکہ فطرت کا کوئی فعل غیر مفید نہیں ہو سکتا۔ اگر منی بدن کے اندر زیادہ جمع ہو جائے اور خارج نہ ہو تو دماغ میں گرم بخارات جمع ہو کر تمام اعضائے بدن کو سرد کر دیں گے۔ ہاں جو لوگ ضعیف الباہ ہیں تولید منی ان کے بدن کے اندر کم ہوتی ہے ان کے لئے جماع مضر ہے۔ جماع سے نفع پذیر وہی اشخاص ہو سکتے ہیں جو قوی الباہ اور کثیر المنی ہیں وہ مست شباب جو قوی الباہ اور کثیر المنی ہو اور جماع نہ کرے تو اس کا سر بھاری، خیالات خراب، اضطراب، رنج و اندوہ، پریشانی، تبخیر، کم اشتہا، خفقان، ضیق الصدر اور دیگر عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ گرم و تر مزاج والے اصحاب اگر جماع نہ کریں تو اخلاط میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض کے لئے تو جماع ایک بہترین مسہل ہے۔ اگر بغیر شہوت انگیز چیزوں کے دیکھے ہوئے اور بغیر کسی جوش آفریں صورت خیالی کے آئے ہوئے دل میں ولولہ اور جوش ہو، طبیعت جماع کی طرف راغب ہو، آلات درست ہوں، استادگی خواہ مخواہ ہو تو جماع ضرور کرنا چاہئے۔ کثرت جماع کے شائقین کس طرح بدن سے خون خارج نہ کرائیں۔ نہ فصد کرائیں نہ پچھنے لگوائیں تاکہ قوت میں ضعف نہ آئے۔



اصول

مباشرت کے ممنوع اوقات و حالات : ذیل کے حالات و اوقات میں جماع نہ کرنا چاہئے۔ شکم پری کی حالت میں۔ خلو معدہ کی حالت میں۔ اگر شکم پری کی حالت میں جماع کی اتفاقیہ ضرورت پڑ جائے تو جماع کے بعد تھوڑی دیر ٹہل لینا چاہئے اور اس کے بعد فوراً سو جانا مناسب ہے۔ خلو معدہ اور پیاس کی حالت میں جماع کرنے سے حرارت غریزی فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ ہلکا بخار رہنے لگتا ہے بھوک پیاس کی حالت میں جماع کرنا شکم پری کی حالت میں مباشرت کرنے سے زیادہ ضرر رساں ہے۔ ہیضہ و تخمہ کی حالت میں، قے کے بعد، دست کی حالت میں، پیچش میں، پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہوتے ہوئے، فصد کے بعد، گرم موسم میں خشک مزاج والوں کے لئے، سرد موسم میں سرد مزاج

والوں کے لئے موسم گرما و برسات میں 'گرم ممالک' میں ہوا کے ناقص و خراب ہونے کے وقت وبائی جراثیمی امراض کے پھیلنے کے وقت وغیرہ وغیرہ۔

نیز نشہ کی حالت میں جماع کرنا نقصان دہ ہے اس سے گٹھیا اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں۔ غصہ' رنج و اندوہ فکر اور دلی غم کی حالت میں' نیز زیادہ جاگنے کے بعد جماع کرنے سے قوت زائل ہو جاتی ہے۔ بہت زیادہ خوشی کی حالت میں جماع سے روح تحلیل ہوتی ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ کبھی غشی کا دورہ ہو جاتا ہے۔

اگر بدن زیادہ گرم یا سرد ہو تو جماع نہ کرنا چاہئے۔ بشرط ضرورت بدن کے گرم ہونے کی حالت میں جماع کرنا کسی قدر کم ضرر رساں ہے۔ حمام کے بعد اور محنت مشقت کے بعد جماع مضر ہے۔

ہدایات : صحبت کے بعد شراب پینا قوت اور جسم کو تحلیل کرتا ہے۔ جماع کے بعد سرد پانی پینے سے رعشہ' زبونی اور استرخائے اعصاب پیدا ہو جاتا ہے اور جگر میں سردی بڑھ جانے سے مرض استسقا کا اندیشہ ہوتا ہے۔ محنت و مشقت کے بعد جماع کرنے سے مرطوب مزاج والوں کی مزاجی رطوبت خشک ہو کر ضعف اور کمزوری ہو جاتی ہے۔

جماع کا کون زیادہ متحمل ہو سکتا ہے : گرم تر مزاج والا سب سے زیادہ جماع کر سکتا اور اس کو ضرر کم ہوتا ہے کیونکہ خون اور منی دونوں کا مزاج گرم تر ہے۔ جب خون زیادہ پیدا ہو گا تو منی بھی زیادہ بنے گی۔ لہٰذا کثرت مباشرت اس کو زیادہ نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

صفراوی مزاج والوں میں حرارت زیادہ ہوتی ہے اس لئے جماع کے متحمل ہو سکتے ہیں۔ لیکن کثرت جماع ان کو ضرر پہنچاتی ہے۔ سلسل بول، بدن کی خشکی اور بعض دیگر خشک امراض کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گرم تر مزاج والوں کے بدن میں چونکہ خون زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ صفراوی مزاج والوں سے زیادہ مباشرت کر سکتے ہیں۔

سوداوی مزاج والوں کو مباشرت مضر ہے کیونکہ سودا کا مزاج خون کے مزاج کے برعکس ہے۔ خون کا مزاج گرم تر ہے اور سودا کا مزاج سرد خشک' منی خون سے بنتی ہے۔ لہٰذا مباشرت ان کے لئے مضر ہے۔ ورزش و ریاضت کرنے کی وجہ سے اگرچہ ان کی

جسمانی ساخت قوی اور اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں اور بہ بظاہر کثرت مباشرت پر قادر معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن در حقیقت یہ بخارات ہوتے ہیں جو بدن میں بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ہمیشہ باقی نہیں رہتے لہٰذا ان کی قوت میں بہت جلد انحطاط ہونے لگتا ہے ان کی منی میں بار آوری کی طاقت نہیں ہوتی۔

بلغمی مزاج والوں میں تو کثرت جماع کی بالکل قابلیت ہوتی ہی نہیں ہے۔ سرد تر مزاج والوں میں کثیر الباہ افراد بہت کم نکلتے ہیں۔ کثرت مباشرت سے ان کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ مزاج میں سردی غالب ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے سرد امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

مباشرت کے بہتر اوقات : جب غذا قعر معدہ میں پہنچ کر اول اور دوسرا ہضم کامل اور تیسرا ہضم نصف ہو جائے اس وقت جماع کرنا بہتر ہے۔ اگر کھانا سر شام کھا لیا ہو تو اول شب میں جماع کرنا ٹھیک ہے کیونکہ اس صورت میں شروع رات میں کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ جماع کے بعد بدن کو کافی آرام مل جاتا ہے اور نیند کے لئے بھی وقت مل جاتا ہے۔ عورت کو بھی چونکہ طویل راحت مل جاتی ہے اس لئے عموماً استقرار نطفہ ہو جاتا ہے۔ اگر حفظان صحت کے لئے جماع کیا جائے تو اس وقت کرنا چاہئے جب شہوت میں جوش ہو۔ خواہش جماع طبیعت پر غالب آ جائے بدن میں سنسنی اور ہیجان ہو ایک عرصہ سے جماع نہ کیا ہو ایسے جماع سے طبیعت میں خوشی و انبساط ہوتا ہے دل میں فرحت و شادمانی، بدن میں چستی اور مزاج میں ہلکی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر صرف کیف اندوزی اور لذت پرستی کے لئے جماع کرنا ہو تو اتنے وقفہ کے بعد مباشرت کرے کہ جماع کے بعد کمزوری، ضعف اور استرخانہ ہو اور انزال میں تاخیر ہو۔

قوانین مذکورہ کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص یاد رکھیں کہ وہ صرف سلسلہ نوعی ہی کو قطع نہیں کریں گے بلکہ طرح طرح کے امراض کا شکار ہو کر اپنی جسمانی صحت کو بھی تباہ کر ڈالیں گے۔

مباشرت کا طریقہ : طب یونانی میں مباشرت کا بدترین طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر جماع کیا جائے۔ اس سے سرین کی ہڈی کو نقصان پہنچتا ہے۔ پہلو کے بل جماع کرنے سے کمزور پہلو والوں کو نقصان ہوتا ہے۔ بیٹھ کر جماع کرنے سے منی رک رک کر نکلتی ہے۔

گردوں اور پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ کبھی قضیب میں ورم اور کبھی سوزاک ہو جاتا ہے۔ مباشرت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نرم بستر پر عورت چت لیٹ جائے سرین اور رانیں کسی قدر اٹھی ہوئی ہوں۔ مرد اوپر ہو' یہ طریقہ دونوں کے لئے آرام دہ پسندیدہ اور لذت انگیز ہے۔ استقرار نطفہ کی بھی اس سے بہت زیادہ امید ہے۔



جماع کی ضرورت

تمام حیوانات کی بقاء شخصی کے لئے تو اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر اور معدہ وغیرہ پیدا کئے گئے ہیں۔ لیکن سلسلہ نوع کی بقا کے لئے جسم کے اندر اعضائے توالد و تناسل قدرت کی طرف سے عطا کئے گئے ہیں۔ لیکن جب تک ان اعضا کے استعمال کرنے کا شوق اور ان کے استعمال سے کوئی مخصوص وجدانی لذت و کیف حاصل نہ ہو اس وقت تک طبیعت حیوانی ان کو استعمال نہیں کر سکتی۔ اس لئے قدرت کی طرف سے ایک ایسی اندرونی فسان عطا کی گئی ہے جو اعضاء تناسل کے استعمال سے لذت اندوز ہو اور نوع حیوانی کا سلسلہ بند نہ ہو بلکہ برابر توالد و تناسل کے ذریعہ یہ سلسلہ حیات نوعی قائم رہے اور چونکہ توالد و تناسل کے لئے نر و مادہ دونوں کی یکساں ضرورت ہے اس لئے قدرۃ مرد کو ایسے اعضا دیئے گئے ہیں کہ جن سے ایصال نطفہ ہو سکے اور عورت کو ایسے اعضاء عطا ہوئے ہیں کہ نطفہ قبول کر سکیں۔

بدن کے تمام اعضاء کے طبعاً مخصوص فرائض ہیں۔ پھیپھڑا ہوا جذب کرتا ہے معدہ کھانا ہضم کرتا ہے دماغ حس و حرکت کا سرچشمہ ہے اسی طرح قضیب کا بھی ایک مخصوص معین فعل ہے۔ مباشرت کے ارادے کے وقت اولاً ان تمام ذرائع اور اسباب کی تکمیل ہو جاتی ہے جن کو قضیب کے فعل (مباشرت) میں دخل ہے۔ بخارات میں ہیجان ہو جاتا ہے اور یہ بخارات شریانوں کے ذریعہ قضیب کے اعصاب میں داخل ہو کر قضیب کو ایستادہ کرتے ہیں اور مباشرت کے لئے کافی قوت و طاقت قضیب میں آجاتی ہے۔

تکمیل مباشرت کے لئے تین چیزوں کی ضرورت ہے۔

(1) بخارات اور ریحی مادہ یہ قلب سے آتا ہے۔

(2) جوہر منی اور رطوبت یہ جوہر دماغ سے آتا ہے۔

(3) قوت و شہوت یہ جگر سے حاصل ہوتی ہے۔

بعض اشخاص میں مادہ ریحی غالب ہوتا ہے اور جوہر منی کم ہوتا ہے ایسے اشخاص استادگی تو ہوتی ہے لیکن رطوبت بہت کم خارج ہوتی ہے بعض اشخاص میں رطوبت تو زیادہ ہوتی ہے لیکن مادہ ریح کم ہوتا ہے ان کو استادگی خفیف ہوتی ہے اور جوہر بغیر استادگی کے بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو شہوت ہوتی ہے مگر استادگی ہوتی ہے اور نہ مادہ خارج ہوتا ہے۔

مذکورہ تین چیزوں کے علاوہ بقاء نوعی کا دارومدار ایک چوتھی چیز پر ہے جس کا مرکز دل ہے نہ دماغ اور نہ جگر، بلکہ مرد میں اس کا سرچشمہ خصیتین ہیں اور عورت میں انثیین اور رحم، خصیتین سے قوت ذکوریت اور حرارت اور انثیین و رحم سے انوثیت تمام بدن میں پہنچتی ہے۔ تجربہ ثابت کرتا ہے کہ خصی کے بدن میں اگرچہ بال بکثرت ہوں لیکن داڑھی نہیں نکلتی۔ شہوت اور مباشرت کی خواہش بالکل نہیں ہوتی رگیں باریک ہو جاتی ہیں۔

معلوم ہوا کہ سلسلہ بقاء نوع کا انحصار انہی دو چیزوں پر ہے۔

(1) خصیتین کا مزاج صحیح ہو حرارت و برودت معتدل ہو۔ کیونکہ خون کے گاڑھا ہونے کے بعد خصیتین میں آکر منی میں رقت غلظت اور کمی بیشی ہوتی ہے لہٰذا ان کا مزاج معتدل ہونا چاہئے۔

(2) اعضائے رئیسہ کا مزاج معتدل ہو تاکہ ہر عضو رئیس اپنے فرض کو باحسن وجوہ انجام دے سکے اور حسب اصول ذکر کو قوت پہنچا سکے۔ دماغ اعصاب کے ذریعہ حس حرکت کی قوت بہم پہنچا سکے۔ قلب سے حرارت غریزی بخارات اور کافی ریاح قضیب جوف دار خلاؤں میں آکر بھر سکیں اور جگر بذریعہ عروق غذائی مادہ پہنچا سکے۔ اس ثابت ہوا کہ اگر خصیتین کا مزاج غیر معتدل ہو یا حرارت و برودت کی کمی بیشی ضرورت خلاف ہو یا اعضائے رئیسہ میں کوئی خرابی ہو تو فعل قضیب میں بھی نقصان ہوگا اور مباشرت کامل طور پر نہ ہو سکے گی۔

ضعف باہ اور اس کا علاج : ضعف باہ منی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے یا اعضا

رئیسہ کی خرابی کی وجہ سے اگر اول صورت ہو تو مقوی باہ دوائیں، غذائیں اور معجونیں کھائیں اور دوسری صورت میں اعضائے رئیسہ کا علاج کریں۔ باہ کی قوت کھانے اور مناسب ورزش کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مقوی باہ دواؤں اور غذاؤں میں مذکورہ ذیل تین کیفیات ہونی ضروری ہیں۔

(1) دواؤں اور غذاؤں میں ریاح غلیظ پیدا کرنے کی طاقت ہو۔

(2) مادہ غذائی کافی ہو۔

(3) معتدل الحرارت ہوں۔ اگر ایک ہی دوا میں مذکورہ ہر سہ صفات ہوں تو بہتر ہے۔ ورنہ مذکورہ کیفیات پیدا کرنے کے لئے چند ادویہ کا مرکب تیار کیا جائے۔

چنے میں تینوں صفات موجود ہیں۔ کثیر الغذا ہے۔ مولد ریاح ہے اور طبیعت منی کے موافق ہے۔ بیضہ نیم برشت کی بھی یہی خاصیت ہے۔

باقلا کثیر الغذا اور مولد ریاح غلیظ ہے لیکن تولید منی کی طاقت اس میں بہت کم ہے۔ دار چینی، دار فلفل، زنجبیل اور شقاقل مصری اس کی مصلح ہیں۔ ان دواؤں کے ملانے سے باقلا میں معتدل حرارت پیدا ہو کر طبیعت منی سے موافقت پیدا ہو جاتی ہے اور تولید کی طاقت آ جاتی ہے۔

پیاز گرم تر ہے مولد ریاح غلیظ ہے۔ نفخ کرتی ہے۔ اس میں غذائیت کم ہے۔ گوشت اور چربی میں ملا کر اس کو کھانا چاہئے تاکہ تغذیہ کافی ہو۔

چلغوزہ گرم اور مغذی ہے لیکن ریاح نہیں پیدا کرتا۔ شیرہ انگور وغیرہ اس کا مصلح اور مددگار ہے۔

رازی کا قول ہے اگر نفخ زیادہ ہو اور پیٹ میں درد نہ ہو تو **ایستادگی** خوب ہوگی۔

گھوڑے پر ہمیشہ سوار ہونے والے وہ لوگ جن کے بدن پر بال بکثرت ہوں اور اپاہج لوگ کثیر الباہ ہوتے ہیں سوداوی مزاج والوں میں بھی جوش باہ زیادہ ہوتا ہے۔ سرد ممالک کے مردوں میں بہ نسبت عورت کے جوش شہوت زیادہ ہوتا ہے۔



مقوی باہ مفرد دوائیں

ذیل میں قوت باہ کی مفرد دوائیں ذکر کی جاتی ہیں'

دار چینی' مصطگی' سلیخہ' شیر کی چربی' لوہے کا بجھا ہوا پانی' تخم انگن' تخم کرنب' تخم ہلیون' تخم مولی' تخم کرفس' حبتہ الزلم' میتھی معہ شہد' حب الصنوبر' اندر جو شیریں' شاہ بن' فندق' پستہ' بادام' اخروٹ' ناریل' کتیرا' خشخاش' قرفہ' مشک' نخود' باقلا' لوبیا' قرطم' تل' گلنار' انگور' انجیر' کیلہ پختہ' دار فلفل' مرچ سیاہ و سفید' عاقر قرحا' خولنجان' ہینگ' قسط شیریں' میدہ لکڑی' مولی' زنجبیل' مغز بنولہ' انیسون تخم انجرہ' زعفران' اصل السوس' بسباسہ' قروماناً' تخم شلجم' تخم تربوز' تخم السی' عود ہندی' پوست ترنج' خصیتہ الثعلب' تخم تیرہ تیزک' تخم خیارین' شقاقل مصری' فرفیون' سعد کونی' لونگ' بیخ اذخر' سنبل الطیب' خار خسک' تخم پیاز سفید' ذکر گئو سالہ' خصیہ خر' ماہی سقنقور' گوہ' کنجشک' مچھلی' مچھلی کے انڈے' اونٹنی کا دودھ' معمولی دودھ' چڑیا کے انڈے' بیضہ مرغ' بط' تیتر' کبوتر' بٹیر' مرغی' گوشت' حلوان معہ نمک



مقوی باہ مرکب دوائیں اور غذائیں

سفوف' معجونیں' جوارشیں' لبوب' مربے' طلا' ضماد' تدہین پٹی وغیرہ

سفوف مقوی : اونٹ یا سیاہ بیل کا تازہ قضیب باریک باریک کتر کر خشک کر کے سفوف بنائیں نو ماشہ سیاہ یا سرخ گائے کے دودھ کے ساتھ پئیں۔

سفوف مقوی : باہ زیادہ کرتا ہے' قوت مردانگی بڑھاتا ہے۔ کھجور کی گٹھلی کا آٹا' تودری سرخ' شقاقل مصری' تخم پیاز' تخم جرجیر ہموزن لے کر سفوف بنا کر صبح یا شام ساڑھے دس ماشہ کھایا کریں۔

سفوف بے نظیر : اشقیل بریاں' بوزیدان' حب شہد انج' اندر جو' گڑھ ہر ایک ایک تولہ سوا تین ماشہ خشخاش' تخم پیاز' تخم جرجیر' تخم انجرہ ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت عمدہ۔

سفوف مقوی باہ : رندر جو تخم جرجیر، تخم شلغم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سفوف کر کے ہمراہ شیر گاؤ آب تازہ، یا شربت انگور استعمال کریں۔

سفوف عجیب : دس ابلے ہوئے انڈوں کی زردی لے کر خشک کر کے روغن گاؤ میں چرب کر کے شیر گاؤں کے ساتھ خوب پکائیں جب خشک ہو جائے سفوف بنا کر استعمال کریں۔

سفوف لاجواب : تخم مولی، تخم انجرہ، تخم جرجیر ایک ایک تولہ نو ماشہ، قسط شیریں، عاقر قرحا ہر ایک سات ماشہ شقاقل مصری، زنجبیل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خولنجان دو تولہ قولنج بری و بستانی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفوف کر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

سفوف خصیتہ الثعلب : لومڑی کا دایاں خصیہ لے کر خشک کر کے سفوف بنا کر تخم کھجور کے پانی کے ساتھ ساڑھے تین ماشہ کھانا نہایت مقوی باہ ہے۔

سفوف دل ہدہد : ہدہد کا دل خشک کر کے سفوف بنا کر پانی کے ساتھ پئیں۔ اس سفوف کا طلا بھی بہت مقوی ہے۔



مقوی معجونیں

عاقر قرحا، تخم انگن، مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ہینگ سوا دو ماشہ تخم گاجر جنگلی، دار چینی، زنجبیل ہر ایک نو ماشہ شہد خالص میں ملا کر رکھیں خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

معجون خاص : گوکھرو خشک پیس کر چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ لیں اور اس پر سبز گوکھرو کا عرق اس قدر ڈالیں کہ سفوف سے دو انگل اوپر آ جائے۔ عرق ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے تو دوسری بار اور تیسری بار پھر یہی عمل کریں۔ بعد ازاں خشک کر کے، سونٹھ نو ماشہ، شکر سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، عاقر قرحا ساڑھے چار ماشہ لے کر باریک پیس کر چھان کر شہد خالص میں معجون تیار کریں صبح کو نہار منہ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ کھائیں۔

معجون نادر : نخود صاف لے کر عرق تیرہ تیزک میں بھگو دیں جب عرق جذب ہو جائے تو روغن گاؤ میں خفیف آنچ پر بھونیں۔ بعد ازاں تخم تیرہ تیزک۔ چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور مذکورہ بریاں چنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہر سہ اجزا پیس کر خالص شہد میں ملا کر دار چینی' تج کاغذی' لونگ' مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شامل کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ۔

معجون ابن جزار : مقوی باہ ہے۔ سرد مزاج والوں کو خصوصاً مفید ہے۔ زائل شدہ شہوت کو واپس لاتی ہے۔ عاقر قرحا۔ زنجبیل۔ انیسون۔ کرد یا ہر ایک دو تولہ ایک ماشہ' تخم جرجیر' نانخواہ' تخم رطبہ ہر ایک سات ماشہ پیس کر شہد میں معجون بنائیں خوراک نو ماشہ۔

معجون عجیب : عرق پیاز' آب مصفی' شہد خالص سب ہموزن لے کر ملا کر پکائیں۔ جب پانی اور عرق خشک ہو جائے آگ سے اتار کر رکھ لیں۔ حسب برداشت مزاج دو تولہ سے چار تولہ تک سوتے وقت کھائیں۔

معجون مجرب : عرق پیاز' عرق جرجیر تازہ' گھی' شہد سب کو ہموزن لے کر دھوپ میں رکھیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو خفیف آگ پر پکائیں۔ عرق خشک ہو جائے تو اتار کر حسب برداشت مزاج استعمال کریں۔

معجون بے نظیر : لہسن جنگلی' تخم جرجیر' زنجبیل' دار چینی ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ کر تل کے تیل میں معجون تیار کریں۔ مقوی باہ ہے قضیب کو سخت اور تند کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔

معجون مخصوص : مچھلی کے انڈے یا چھوٹی مچھلی کا سفوف کر کے شہد میں ملا کر کھانا کھانے سے پہلے یا مجامعت سے قبل بعد عشاء کے تین انگلیاں چاٹ لیا کریں۔

معجون ہلیلہ : ہلیلہ زرد' فلفل سیاہ' دراز فلفل' سونٹھ سعد کوفی' پوست رنج خشک' تل مقشر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کا سفوف کر کے گائے کے گھی میں بریاں کر کے شہد میں معجون تیار کریں۔ پہلے روز ساڑھے تین ماشہ' دوسرے روز سات ماشہ' تیسرے روز ساڑھے دس ماشہ' چوتھے روز چودہ ماشہ' پانچویں روز سترہ ماشہ' چھٹے روز اکیس ماشہ' ساتویں روز دو تولہ نصف ماشہ کھائیں۔

معجون مہیج باہ : تخم جند توقا' شقاقل' تخم شلغم' تخم دردار' تخم پیاز سفید' خشخاش تخم

گاجر، تخم جرجیر، تخم انگن، خصیۃ الثعلب ہر ایک ایک تولہ، سقنقور، قسط شیریں، قسط تلخ، پیاز دشتی بریاں ہر ایک 7 ماشہ، مرچ سپید، کنجد مقشر، دراز فلفل، زنجبیل زعفران، مغز مرغ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، مغز حلوان، بیضہ ماہی روہو، ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، ان اشیاء کا سفوف بنائیں۔ پھر سب کو شہد میں ملا کر ایک برتن میں رکھیں۔ چالیس روز تک برتن کا منہ بند رکھیں۔ چالیس روز کے بعد نو ماشہ آب جرجیر کے ساتھ کھائیں اور اوپر سے چنے اور روغن گاؤ کی مرکب یخنی پئیں۔

معجون شاہی : نہایت عجیب وغریب اور سریع التاثیر ہے۔

عود، کافور، زعفران، جوزبوا، قرفہ، لونگ، صندل، سعد کوفی، دار چینی، نار مشک، شادنج، شیطرنج، پیاز دشتی، خریق اسود، سندورس، کندش ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شکر طبرزی بارہ تولہ علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے سب کو ملا لیں۔ شہد میں معجون کر کے چھ ماہ تک کسی برتن میں بند رکھیں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ شربت شہد۔

معجون مبہی : جوزبوا، قاقلہ، تخم شلغم، دار فلفل، بسباسہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ سفوف کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

☆

مادہ منی کو بڑھانے والی جوارشیں

جوارش عجیب : سنبل الطیب۔ تج۔ دراز فلفل۔ دار چینی۔ الائچی ہر ایک نو ماشہ سب کو چوبیس گھنٹہ تک سرکہ میں بھگو دیں۔ مقل ارزق ڈیڑھ تولہ۔ مصطگی نو ماشہ۔ پودینہ خشک ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ مشک 6 رتی۔ شکر سفید ایک تولہ دس ماشہ۔ افیون تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر جوارش بنائیں۔ شیشہ کے برتن میں پھیلا کر ٹکڑے کاٹ کر استعمال کریں۔

جوارش مہیج باہ : قرنفل۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ بیج اذخر۔ زنجلیل۔ دار چینی۔ مصطگی۔ عود ہندی۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ قاقلہ۔ لوبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اشنہ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ ایک رتی۔ گلاب۔ شکر تین تولہ نو ماشہ۔ ادویہ کو پیس کر گلاب کو آگ پر رکھیں۔ اول شکر ڈال کر بقدر ضرورت شہد ملائیں۔ پھر سب دوائیں

شامل کرکے جوارش بنائیں۔

جوارش سیب : سیب ڈھائی سیر چھیل کر بیج صاف کرکے ساڑھے سات سیر پانی
جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو شہد۔ شکر۔ عرق گلاب ہر ایک آدھ سیر۔ ہر ا
کو جوش دے کر سیبوں پر ڈال کر دوبارہ جوش دیں۔ قوام غلیظ ہو جائے تو زعفران بالچھڑ
لونگ۔ دار چینی۔ سونٹھ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گاؤزبان نو ماشہ عود ہندی ا
تولہ ڈیڑھ ماشہ سب کا سفوف بنا کر سیبوں پر ڈال کر جوارش بنائیں۔

جوارش مولد منی : شقاقل۔ الائچی۔ دار چینی۔ دار فلفل۔ خولنجان۔ قرفہ۔ ہر
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری احمر و ابیض۔ تخم رطبہ۔ بزرالم
تخم جرجیر۔ تخم خیرو۔ تخم کرنب۔ کیرا۔ تخم ہیلون۔ تخم خربزہ۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔
کرفس ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب کا سفوف کرکے رکھ چھوڑیں زنجبیل خرا
دودھ میں رات کو بھگو کر صبح کو پیس کر شہد ملا کر پکائیں اور تھوڑا تھوڑا سفوف مذکو
ڈالتے جائیں۔ جب قوام بستہ ہو جائے تو اتار لیں۔ خوراک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہمراہ ش
گاؤ۔

جوارش مقوی باہ و مولد منی : تخم رطبہ۔ تخم جرجیر۔ تخم گذر۔ تخم ہیلون
تودرین۔ ~~بہمنین~~۔ تخم انجرہ۔ تخم کرفس۔ تخم شلغم۔ تخم کرنب۔ تخم پیاز ہر ایک ایک ت
ساڑھے پانچ ماشہ۔ دار چینی۔ خولنجان۔ شقاقل۔ قرفہ۔ دار فلفل۔ دہال پوست۔ سلیخ
ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سب کا سفوف بنائیں۔ ترنجبین ایک سیر (کلو) رات کو بھگو کر صبح
صاف کرکے نرم آنچ پر رکھیں۔ قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر مذکورہ سفوف ملائیں
خوراک ڈیڑھ تولہ ہمراہ شیر گاؤ یا بز۔

جوارش مقوی باہ و مشتہی : دار چینی۔ زنجبیل۔ شقاقل ہر ایک ایک تولہ ڈیڑ
ماشہ۔ خولنجان ساڑھے چار تولہ سفوف کرکے شہد میں قوام کرلیں۔ خوراک ساڑھے چا
ماشہ سے نو ماشہ تک۔

جوارش خاص : مرد و عورت دونوں کی شہوت بڑھانے والی ہے۔ تخم جرجیر ساڑھے
چار ماشہ۔ تخم خرفہ سات ماشہ۔ سفوف کرکے شہد میں ملالیں۔ ایک روز ناغہ کرکے سا

مخصوص و مخفی معجونیں

مقوی باہ مبہی اور مادہ تولید پیدا کرنے والی ہیں

معجون خاص الخاص : عورت کو ہرگز نہ کھانی چاہئے ورنہ کثرت شہوت باعث رسوائی ہوگی۔ یہ معجون ذکر کو سخت کرتی ہے۔ منی کو اور شہوت کو زیادہ کرتی ہے۔ عرق پیاز اور زردی بیضہ مرغ کے ساتھ اگر تین ماہ تک استعمال کی جائے تو عجیب استاد گی ہوگی۔ اسقدر انتشار اور نعوظ ہوگا کہ مجبور ہو کر عرق گلاب میں قدرے کافور ڈال کر چہرہ پر چھڑکنا پڑے گا بلکہ کسی قدر پینا بھی ضرور ہوگا۔ اس کے بغیر تسکین شہوت ناممکن ہے۔

عاقر قرحا۔ تخم پیاز ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔ تخم شلغم پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اشتیوان تین تولہ نو ماشہ۔ دار فلفل دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شاہ بن پندرہ تولہ۔ حب شونیز ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ رائی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کراث تین تولہ نو ماشہ ناریل دو تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے بقدر ضرورت شہد میں قوام کر کے معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ نہار منہ

معجون مقوی : کنجشک نر کو ذبح کر کے پتہ اور پر صاف کر کے معہ سرپاؤں گوشت پوست کے خشک کر کے سفوف بنا کر شہد میں باقاعدہ معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح۔

معجون خزانہ شاہی : تخم جرجیر۔ تخم گذر۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ عود القرح دار چینی ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ۔ لونگ ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل۔ الائچی۔ درزد عراقی خولنجان۔ کبابہ۔ مصطگی۔ صمغ عربی۔ میتھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ میتھی کو نو تولہ شیر گاؤ میں بھگو دیں۔ باقی دواؤں کا سفوف بنا کر میتھی ملا کر دو چند شہد میں قوام کر کے معجون تیار کریں۔ صبح ساڑھے چار ماشہ کھائیں۔ رات کو سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ زبان کے نیچے رکھ لیا کریں۔ دوا کھانے کے بعد شوربائے مرغ پئیں۔

معجون زنجبیل : سعد کوفی۔ قرفہ۔ جوز الطیب۔ سنبل۔ زنجبیل۔ زردر ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ سفوف بنا کر شہد میں قوام کریں۔ خوراک بوقت

ضرورت 7 ماشہ۔

معجون شقاقل : شقاقل۔ زنجبیل۔ دار چینی۔ اساردن ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ خولنجان ساڑھے چار تولہ۔ سفوف بنا کر روغن گاؤ اور شہد میں ملا کر رکھیں خوراک وقت خواب ۶ ماشہ۔

معجون اطریفل صغیر : اطریفل صغیر دو تولہ دس ماشہ۔ گلقند پانچ تولہ ساڑھے ۸ ماشہ۔ دونوں کو ملا کر تین تولہ روز کھائیں۔ پیاز کے ساتھ انڈے اور گوشت بریاں کریں۔

معجون قرطم : قرطم بری۔ قطران عتیق۔ رائی۔ تل کے تیل کا تلچھٹ۔ تخم جند قوقا۔ تخم سداب سب ہموزن لے کر خشک اشیاء کا سفوف بنائیں۔ پھر سب کو ملا کر شہد میں قوام کر کے معجون بنائیں۔ آٹھویں روز ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کھائیں۔ اگر اس کے ساتھ موم ایک تولہ پانچ ماشہ۔ عرق پیاز دشتی۔ زردی بیضہ مرغ استعمال کریں۔ تو بے حد مفید ہے۔ مقوی ہے۔ ذکر میں تندی پیدا کرتا ہے۔ شہوت میں ہیجان و جوش پیدا کرتا ہے۔ مجبوراً تسکین شہوت کے لئے گلاب و کافور پلانا پڑتا ہے۔ بغیر پلائے ہوئے شہوت برداشت نہیں ہو سکتی۔

معجون لبوب : مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز صنوبر۔ کنجد مقشر۔ ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ باریک پیس کر قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ شہوت کو ابھارتی ہے۔ قوت پیدا کرتی ہے۔

معجون سقنقور : سقنقور سات ماشہ۔ موتی۔ انیسون۔ کیرا ہر ایک دو ماشہ کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک چار ماشہ۔

معجون مغزیات : مغز بادام، مغز پستہ۔ مغز فندق۔ ناریل۔ جب الصنوبر۔ حب القلقل۔ حبتہ الزلم۔ شاہ بن۔ نافہ مشک ہموزن دار فلفل دہ چند ادویہ سفوف کر کے قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ خوراک تین تولہ اوپر سے خرمہ جوش کیا ہوا دودھ پئیں۔

معجون مختصر : تخم کرفس، قند سفید ہموزن لے کر گھی میں ملا کر کھائیں۔ قوام معجون کی طرح ہونا چاہئے۔

معجون مفید : حکیم مفید کہتا ہے کہ ایک اکیس سالہ نوجوان بالکل معذور تھا۔ مباشرت

کی قطعاً قابلیت نہ رکھتا تھا۔ مردانگی سے مایوس ہو کر عورت سے شرمندہ تھا۔ **استادگی** بالکل نہ ہوتی تھی۔ مجھ سے اپنی حالت بیان کی میں نے مجوزہ ذیل معجون تیار کرا دی۔ جب وہ معجون کھا چکا تو میرے پاس آیا۔ بہت لاغر ہو گیا تھا۔ آنے کے ساتھ کپڑا اٹھا کر مجھے دکھانے لگا۔ اس کا بیان ہے کہ میں اب **استادگی** سے مجبور ہو گیا ہوں۔ ہر وقت انتشار رہتا ہے۔ چلنا پھرنا ناممکن ہو گیا ہے۔ رات دن جماع کرتا ہوں لیکن **استادگی** کم نہیں ہوتی۔ کوئی ایسی دوا بتائیے کہ شہوت کم ہو اور یہ آگ بجھ جائے۔

میں نے شیرہ نیلوفر آب خس کافور دیا اس سے اس کو تسکین ہوئی۔

معجون یہ ہے۔ عاقر قرحا۔ زنجبیل۔ فلفل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بیس عدد زردہ بیضہ مرغ ابلے ہوئے۔ ڈیڑھ سیر شہد میں معجون تیار کریں۔ کھانے سے قبل و بعد دو تولہ کھائیں۔

معجون سریع التاثیر : ابن بیان کہتا ہے کہ تجربہ شاہد ہے کہ معجون ذیل کے سات فائدے ہیں۔

قضیب کو تند اور قوی کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ بے انتہا **استادگی** پیدا کرتی ہے اور شہوت بڑھاتی ہے۔ عورت مرد پر عاشق ہو جاتی ہے۔ آنتوں کو صاف کرتی ہے۔ پٹھوں کو قوت پہنچاتی ہے۔ انزال کے وقت ایک عجیب محویت انگیز کیفیت پیدا کرتی ہے۔

مروارید ناسفتہ۔ بہمن سفید۔ انیسون۔ بسد ہر ایک سوا دو ماشہ۔ قفاح اذخر۔ سعد کوفی۔ زیرہ۔ کزمازج ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ سلیخہ۔ دار چینی۔ اسارون مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گوند ببول۔ کتیرا ہر ایک تین تولہ نو ماشہ سب ادویہ کا علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے ہموزن شہد میں معجون بنائیں سوتے وقت ایک تولہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

معجون مروارید : موتی۔ بسد سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ انیسون۔ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ اسارون۔ مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کانچ اصول الباب ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ وقت خواب ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

معجون ہرمز شاہی : عاقر قرحا۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم قریفین۔ عود صلیب۔ حب الصنوبر۔ قرنفل۔ تخم کراث۔ شقاقل۔ اریسا۔ دار چینی۔ روغن بادام۔ روغن بلسان ہر

ایک تین تولہ نو ماشہ۔ زنجبیل۔ تخم شلغم۔ انیسون۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک 7 تولہ چھ ماشہ۔ ثوم پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ فلفل سفید دو تولہ دس ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شاہ بن۔ روغن مادہ گاؤ۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ مغز بنولہ۔ شیطرج ہندی۔ تخم کراث۔ زراوند۔ تخم فراسالیون۔ تخم گذروشتی۔ روغن نوی۔ ناریل ہر ایک دو تولہ تین ماشہ۔ سنبل۔ فربیون۔ عرق لونگ ہر ایک نو ماشہ۔ خردل سفید۔ حب البان۔ حرل۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ خردل۔ زنبق مرتفع۔ زیت القاق۔ ہر ایک تین تولہ۔ بان مرتفع ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ خشک ادویہ کا سفوف کر لیں۔ شہد پندرہ تولہ لے کر روغنیات شہد میں ڈال کر خفیف آنچ سے گرم کریں۔ پھر سفوف ڈال کر معجون بنائیں۔

فوائد و ہدایات : یہ معجون شہوت کو جوش میں لاتی ہے۔ باہ زیادہ کرتی ہے۔ قضیب کو سخت کرتی ہے۔ اگر دو مثقال عرق پیاز اور ایک عدد زردی بیضہ مرغ دوا کے ساتھ تین روز تک کھائیں تو ایک رات میں پندرہ مرتبہ مجامعت کر سکتے ہیں۔ اگر تین ہفتے تک برابر استعمال رکھیں تو اس قدر ایستادگی اور کرختگی ہوگی کہ ذکر پھٹنے لگے گا۔ طالب مباشرت کو چاہئے کہ کندر اور مصطگی ایک تولہ منہ میں رکھ کر کچھ توقف کرے اور بغیر زمین پر قدم رکھے ہوئے بستر پر لیٹ جائے۔ کندر چباتے وقت کانوں میں روئی رکھ لے۔ جب مباشرت سے فارغ ہو جائے اور انزال ہو جائے تو منہ پر گلاب اور کافور کا چھینٹا دے۔ کسی قدر سرد پانی پیے۔ تاکہ تسکین شہوت ہو کر ایستادگی زائل ہو۔ عورت اس دوا کو نہ کھائے ورنہ کثرت شہوت میں رسوائی ہوگی۔



مقوی ملذذ طلا اور ضماد

ضماد عجیب : سبز پروں کی چیونٹیاں، روغن رازقی میں ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھیں۔ سوتے وقت کف پا پر مالش کریں۔ تھوڑی دیر چت لیٹ جائیں۔ جب خشک ہو جائے تو مباشرت کریں۔ فارغ ہونے کے بعد خوشبودار چیزیں سونگھیں اور تلووں پر مالش کریں۔ جب لغوظ و ایستادگی زائل ہو جائے تو دھو ڈالیں۔

ضماد بے مثل : سقنقور ڈیڑھ تولہ۔ فربیون ساڑھے چار ماشہ علیحدہ علیحدہ سفوف کر لیں۔ موم خام دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ روغن چنبیلی میں ڈال کر پکائیں۔ قدرے قدرے سفوف مذکور ڈالتے جائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر شیشہ میں بھر لیں۔ وقت ضرورت ریشمی یا ملائم سوتی کپڑے پر لگا کر نہایت آہستہ قضیب پر لپیٹ لیں استادگی کامل ہو جائے تو کھول ڈالیں اور مباشرت کریں۔ لغوظ دور کرنے کے لئے تخم مہندی قدرے افیون ملا کر ذکر پر مالش کریں۔ بہترین ضماد ہے۔ لغوظ پیدا کرتا ہے۔ آلہ کو سخت کرتا ہے۔

ضماد مقوی : اونٹ کے قضیب کی راکھ عاقر قرحا۔ فربیون۔ مرچ سفید ہموزن لے کر سفوف کر کے شراب کہنہ میں ملا کر قضیب اور خصیتین پر ضماد کریں۔ شہوت پیدا کرتا ہے۔ ایستادگی قائم رکھتا ہے۔

ضماد بے نظیر : عاقر قرحا۔ فربیون ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ہینگ پونے پانچ ماشہ۔ روغن بلسان۔ روغن قسط ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ فلفل۔ جوزبوا ہر ایک نو ماشہ۔ قابل سفوف دواؤں کو میدہ کی طرح کر لیں۔ بعد ازاں یہ سفوف روغن میں ملا کر ایک کپڑے پر ضماد کر کے کمر سے باندھ لیں۔ ایستادگی کرتا ہے۔ شہوت میں عجیب ہیجان کرتا ہے۔

ضماد حیرت انگیز : عود الیسر پانچ تولہ۔ گوندین۔ صمغ عربی۔ فلفل ہر ایک تین تولہ چار ماشہ۔ چوہے کی مینگنی۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک دو تولہ سات ماشہ۔ گوگل۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ فربیون سکبینج۔ محروث۔ جوزبوا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چھپکلی خانگی ایک عدد۔ سرکہ مقطر میں 40 روز رکھ کر خشک کریں۔ پیہ مرغ۔ وتد۔ شحم ابیض ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔ خشک دواؤں کا سفوف اور چربی وغیرہ لے کر روغن رازقی میں ڈال کر پکائیں۔ پک جائے تو اتار کر ریشمی یا اونی کپڑے پر لگا کر پاؤں کے داہنے انگوٹھے پر باندھیں۔ عجب حیرت انگیز ایستادگی ہوگی۔

طلاء قوی : عاقر قرحا پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر قضیب و خصیتین پر طلا کریں اور پھر مباشرت کریں۔

طلاء نایاب : دس چڑوں کے مغز خشک کر کے کوٹے ہوئے تلوں میں ملا کر پاؤں کے تلوؤں پر طلا کریں اور مباشرت کریں۔

روغن مقوی باہ

نرگس۔ حبتہ الخضرا۔ بابونہ۔ قسط شیریں۔ بان۔ بلسان۔ سوسن۔ زنبق رصاص۔ ناروین وغیرہ کے روغن مقوی باہ ہیں۔ ذکر پر مالش کی جائے۔

روغن مرکب :

(1) روغن خیری میں قدرے روغن نرگس ملا کر انجرہ۔ عاقر قرحا۔ کشمش کوہی کا سفوف شامل کر کے پیٹ سرین اور قضیب پر مالش کریں نیز بنولے پیس کر روغن را میں ملا کر قضیب پر مالش کرنا بہت زیادہ مقوی باہ ہے۔

(2) عاقر قرحا 4 ماشہ۔ فرفیون دو ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ سب کا سفوف روغن زنبق نو تولہ میں ملا کر قضیب اور خصیتین پر مالش کیا کریں۔

(3) جند بید ستر۔ عاقر قرحا۔ ہموزن پیس کر روغن یاسمین میں ملا کر قضیب پر مالش کریں۔

(4) تخم بنولہ کوٹ کر کافی پانی میں بھگو دیں جب گاڑھا ہو جائے تو قضیب اور تلوؤں وقت ضرورت مالش کریں۔

(5) سبز پروں والی چیونٹیاں لے کر روغن زنبق میں ڈال دیں اور شیشی دھوپ میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تیل سرخ ہو جائے تو سرد کر کے مالش کریں اور مباشرت کریں۔

(6) پودینہ کوہی چار ماشہ۔ روغن زنبق میں ملا کر کف پا پر مالش کریں ممسک ہے۔

(7) عاقر قرحا نیز قسط کا سفوف کسی تیل میں ملا کر قضیب پر مالش کریں۔ استادگی ہوگی۔

(8) جند بید ستر کو روغن زنبق میں ملا کر ذکر پر مالش کریں **استادگی** پیدا کرے گا۔

(9) قسط تلخ آٹھ ماشہ۔ پیہ سقنقور دو ماشہ ہر دو کا سفوف روغن زیتون میں پکائیں اور قضیب پر مالش کر کے جماع کریں۔

(10) فربیون چھ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ پیہ مرغ۔ پیہ شیر۔ چھ چھ ماشہ لے کر پگھلا کر قضیب پر مالش کریں۔

(11) پیاز دشتی کے چار ٹکڑے کر کے برتن میں رکھ کر سفوف مازو اور روغن چنبیلی کافی مقدار میں ڈالیں۔ ایک ہفتہ کے بعد' مباشرت کے وقت قضیب پر مالش کریں۔

(12) سفوف رائی۔ روغن چنبیلی میں ملا کر قضیب اور پیڑو پر مالش کرنا امساک پیدا کرتا ہے۔

(13) سفید مرچ دس عدد سفوف کر کے شہد میں ملائیں اور روغن چنبیلی اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرنے لگے۔ ایک ہفتہ کے بعد ضرورت کے وقت ذکر پر مالش کریں۔ عورت کے لئے خصوصاً ملذذ ہے۔

(14) فرفیون۔ بورہ ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ مشک سات رتی سب کو پیس کر روغن زنبق نو تولہ چار ماشہ میں ڈال کر تین روز تک دھوپ میں رکھیں ضرورت کے وقت پیٹ۔ پیڑو۔ قضیب اور رانوں پر مالش کریں۔

(15) قبرستان کی موٹی سلیمانی چیونٹیاں ایک سو بیس عدد لے کر روغن چنبیلی میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر نکال کر صاف کر کے سفوف عاقر قرحا دس ماشہ۔ مغز کنجشک نر تین عدد شامل کر کے ذکر پر مالش کریں نایاب ہے۔ ذکر کو بڑھاتا ہے۔ فربہ کرتا ہے۔

(16) نسخہ مجربہ حکیم عیسیٰ بن علی۔ ایک چڑا پکڑ کر زندہ کے پر نوچ کر پیلی بھڑوں کے چھتہ میں ڈال دیں۔ جب بھڑوں کے کاٹنے سے چڑا مرجائے تو روغن مادہ گاؤ میں اتنا پکائیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں نتھار کر کسی شیشی میں بھرلیں' مباشرت کے وقت ذکر اور خصیتین پر مالش کریں۔ حیرت انگیز ہے۔

(17) جنگلی چیونٹے عرق پیاز دشتی میں ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں مباشرت کے وقت ذکر پر مالش کریں۔ امساک پیدا کرتا ہے۔ ملذذ نساء ہے۔

(18) جنگلی پیاز کوٹ کر بغیر ہاتھ لگائے عرق نکالیں۔ کڑھائی میں ڈال کر روغن چنبیلی شامل کر کے خفیف آنچ پر پکائیں۔ جب عرق خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو تین تولہ روغن میں ساڑھے تین ماشہ۔ سفوف فربیوں ڈال کر رکھ لیں۔ قضیب اور خصیتین پر مالش کریں۔ امساک کے لئے بہت نافع ہے۔ سختی پیدا کرتا ہے۔

(19) فربیون دو تولہ دس ماشہ۔ روغن سوسن ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سفید ساڑھے تین

ماشہ۔ نظرون۔ رائی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک چار رتی قدرے جند بید ستر
سب کا سفوف لے کر شامل کر کے پیٹ۔ پیڑو۔ قضیب۔ سرین اور رانوں پر مالش
کریں۔

(20) جنگلی تلسی۔ شہدانج۔ ہموزن سفوف کر کے چڑوں کے پتہ اور روغن چنبیلی میں
ڈال کر شیشی میں رکھ لیں۔ مباشرت کے وقت قضیب اور خصیتین پر مالش کریں۔
نہایت مقوی ملذذ ہے۔ سریع التاثیر ہے۔

استرخاء ذکر : استرخا ذکر کے دو سبب ہوتے ہیں۔ برودت اور رطوبت۔
برودت کی حالت میں قضیب ست اور لاغر ہوتا ہے اور چونکہ خشک ہوتا ہے اس
لئے بدن کی حرارت سے کبھی کبھی **ایستادگی** بھی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کے
لئے فربیون۔ شیطرج اور فلفل ایسی گرم اور محرک دوائیں استعمال کریں۔

اگر استرخا رطوبت کی وجہ سے ہوتا ہے تو اعصاب ہر وقت ڈھیلے رہتے ہیں۔
ایستادگی نہیں ہوتی۔ اس کے علاج کے لئے جند بید ستر۔ عاقر قرحا۔ روغن چنبیلی
میں ڈال کر استعمال کریں۔ آہستہ آہستہ جماع کی عادت ڈالیں تاکہ جسم پر گرانی اور
بار بھی نہ ہو اور استرخا بھی کم ہو جائے۔ کیونکہ تمام اعضاء ورزش سے قوی اور
ورزش نہ کرنے سے کمزور ہوتے ہیں اور چونکہ جماع کرنا قضیب کی ورزش ہے
اس لئے آہستہ آہستہ اعتدال کے ساتھ مباشرت کرنے سے ذکر کو قوت و فرحت
حاصل ہوگی۔



مقوی باہ تدہین

(1) بیل کا پتہ۔ عاقر قرحا ہر دو کو پیس کر شہد ملا کر ذکر پر مالش کریں۔

(2) سفوف فراسیون کو روغن سوسن وغیرہ میں ملا کر مالش کریں۔

(3) پیپل۔ عاقر قرحا۔ جاوتری۔ ہر ایک تین ماشہ رتہ فربیون ہر ایک نو ماشہ۔ روغن
نرگس تین تولہ نو ماشہ۔ موم خام ڈیڑھ تولہ۔ خشک دواؤں کا سفوف کر کے موم
تیل میں ڈال کر پگھلا کر سفوف مذکور شامل کر کے قضیب و زہار پر مالش کریں۔

(4) سقنقور کی دم۔ اونٹ کا قضیب۔ خصیتہ الثعلب ہر ایک کا سفوف ساڑھے چار ماشہ۔ عاقر قرحا۔ تخم جرجیر۔ ڈیڑھ تولہ۔ فربیون نو ماشہ۔ بیضہ کنجشک تین عدد۔ زندہ کنجشک نر تین عدد۔ چڑوں کے پر نوچ کر سب دواؤں کو ایک بوتل میں ڈال کر قطران اور روغن سوسن کافی مقدار میں شامل کر کے چالیس روز تک گھوڑے وغیرہ کی لید میں دفن رکھیں اور ہر چوتھے روز بدل دیا کریں۔ بعد ازاں تیل کو صاف کر کے نکال لیں اور دو تولہ نو ماشہ ملک البطم ڈال کر خوب کھرل کریں۔ کھرل کرنے کے دوران میں روغن سوسن ڈالتے جائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے اور مرہم سا بن جائے تو محفوظ رکھیں۔ مباشرت کے وقت قضیب و پیڑو پر مالش کریں۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ باہ بڑھاتا ہے۔ ملذذ ہے۔

(5) برگ زیتون پیس کر شہد میں ملا کر اطراف قضیب میں مالش کریں۔ سستی کو دور کرتا ہے۔ استادگی پیدا کرتا ہے۔

(6) بکرے کے پتہ کو قضیب و عانہ پر مالش کریں۔ نایاب چیز ہے۔ نہایت سریع التاثیر ہے۔

(7) کنجشک نر کو مستی کی حالت میں مسور کی پسی ہوئی دال پر ذبح کریں۔ جب خون دال میں شامل ہو جائے تو گولیاں بنا کر خشک کریں اور وقت ضرورت ایک گولی روغن زیتون میں تر کر کے گھس کر تلوؤں پر لگائیں اور مباشرت کریں۔ زمین پر قدم نہ رکھیں۔ عجیب التاثیر طلا ہے۔ استادگی کرتا ہے۔ سختی بڑھاتا ہے۔

(8) بکرے کی چربی پگھلا کر، عاقر قرحا، مویز خشک اور بیخ نرگس کے سفوف میں ڈال کر حل کریں۔ وقت ضرورت ذکر وغیرہ پر مالش کریں۔

(9) بکرے کی چربی۔ شہد ہموزن۔ فلفل نصف جزو۔ فلفل کو روغن گل میں پیس کر پھر چربی شہد اور روغن گل سب کو خوب حل کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت سر ذکر پر مالش کریں۔

(10) سفوف گندنا۔ و فلفل ہموزن لے کر شہد میں ملا کر ذکر اور خصیتین پر مالش کریں۔

(11) بنولے۔ روغن بان میں پیس کر پیٹ۔ پیڑو۔ سرین۔ مقعد۔ خصیتین ذکر اور تلوؤں پر مالش کریں۔ شہوت میں جوش اور خواہش جماع میں ہیجان ہو گا۔

شہوت میں جوش پیدا کرنے والے مقوی باہ مربے

مربہ ہائے ذیل کو حسب تراکیب مندرجہ تیار کریں ورنہ تاثیر صحیح نہ ہوگی اور ز
کے مواقف فوائد حاصل نہ ہوں گے۔

ذیل کی پوٹلی آئندہ مربوں کے قوام میں ڈالی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے اجز
یہاں لکھ دیئے ضروری ہیں۔

پوٹلی : زنجبیل۔ دار چینی۔ قرفہ۔ لونگ۔ الائچی۔ جوزبوا۔ مصطگی۔ عود ہندی، ایک دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ شکر چار ماشہ۔ مشک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر مو موٹا کرلیں اور ذیل کے مربوں میں بہ حساب فی سیر مربہ دو تولہ آٹھ ماشہ سفوف پوٹلی م باندھ کر ڈال دیا کریں۔

مربہ گاجر : (1) گاجروں کو چھیل کر ہڈی نکال کر صاف کر کے پانچ سیر گودا لے بقدر ضرورت پانی میں ابال کر گلالیں۔ بعد ازاں اتار کر پانی نکال دیں اور کافی شہد ملا خفیف جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پوٹلی مذکور ڈالیں۔ مقوی باہ ہے۔

مربہ ہڑ : (2) ہلیلہ کابلی زرد' سبز شیشہ کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ڈالیں کہ او تیرنے لگے۔ پھر اس پانی پر شاہ بلوط کی راکھ رکھ کر تین روز چھوڑ دیں۔ تین دن کے وقف سے پھر پانی اور راکھ بدل دیں۔ اسی طرح بارہ روز میں چار مرتبہ کریں۔ پھر آب شیر سے چند مرتبہ دھو کر آش جو میں نرم آنچ پر پکائیں اور نکال کر صاف کریں پھر ہر ایک ہ میں دس سوراخ کر کے سبز شیشہ کے برتن میں رکھیں اور پوٹلی مذکورہ ڈالیں اور ہر تیسر روز ہڑوں کو دھو ڈالا کریں۔ مقوی باہ ہے۔

مربہ سیب : (3) سیب پچاس عدد چھیل کر بیج نکال کر دیگچی میں ڈال کر شہد خالص اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرنے لگے۔ پھر خفیف جوش دے کر شیشہ کے مرتبان میں رکھیں اور ہر تین روز کے بعد دھوتے رہیں اور پوٹلی مذکور لٹکائیں مقوی معدہ۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ۔ مقوی دیگر اعضائے رئیسہ بہترین نفیس اور عمدہ چیز ہے۔

مربہ اخروٹ : (4) اخروٹ تازہ گدریا مغز اخروٹ خشک پتھر کی ہانڈی میں ڈال کر شہد بھر کر خفیف سا جوش دے کر شیشہ کے برتن میں بھر لیں' مذکورہ پوٹلی لٹکائیں پندر

روز کے بعد نکال کر دھو ڈالیں۔ مقوی باہ ہے۔

مربہ زنجبیل : (5) سونٹھ پانچ سیر۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر آب نمک میں بیس روز تک بھگو دیں۔ ہر پانچ روز کے بعد آب نمک کو تبدیل کر دیا کریں اس کے بعد ڈیڑھ سیر شہد خالص ڈال کر خفیف جوش دیں۔ پھر پوست اتار کر پوٹلی مذکور ڈال کو دوبارہ جوش دیں۔ قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ گردوں کو مضبوط اور پشت کو قوی کرتا ہے۔ جماع کی خواہش پیدا کرتا ہے اور شہوت میں ہیجان کرتا ہے۔

مربہ شقاقل : شقاقل ڈھائی سیر، پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر دس روز تک پانی میں تر کریں۔ دس روز کے بعد خفیف جوش دیں۔ پھر نکال کر چھیل کر کافی شہد ڈال کر پوٹلی مذکورہ ڈالیں اور استعمال کریں۔ معدہ کو قوت پہنچاتا ہے۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو بھی درست کرتا ہے۔



حقنے اور پچکاریاں

آنتوں کو صاف کرنے والا حقنہ : (1) بابونہ۔ کتاں۔ شب یمانی۔ میتھی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ بطم۔ خسک ہر ایک 5 تولہ تین ماشہ۔ انجیر اسی قدر۔ ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب پانی خشک ہو کر آدھ سیر رہ جائے تو پاؤ سیر پانی لے کر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن کنجد، اور دو تولہ سات ماشہ شکر ملا کر حقنہ کریں۔

آنتوں کو دھونے کا حقنہ : (2) لعاب اسبغول۔ لعاب میتھی۔ آب چقندر۔ لعاب تخم خطمی ہر ایک تین تولہ نو ماشہ کلونجی ڈیڑھ تولہ۔ شکر سرخ تین تولہ نو ماشہ۔ روغن کنجد تین تولہ نو ماشہ۔ سب کو ملا کر بدستور حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ اور گردوں کو فربہ کرنے والا : (3) روغن اخروٹ۔ گوکھرو۔ شیر گاؤ ہر ایک پاؤ سیر۔ فلوانیا آدھ سیر۔ سونٹھ دو تولہ سات ماشہ سب کو دو مرتبہ جوش دے کر سوا پانچ تولہ پانی میں روغن چنبیلی ڈیڑھ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ و مسمن گردہ : (4) دنبہ کی سری پائے اور نصف چکتی لے کر ایک

برتن میں رکھیں اور پانی ڈالیں کسی قدر چنے اور گیہوں بھی شامل کریں۔ بعد ازاں لوبیا۔ شبت۔ بالونج۔ تخم شلجم۔ مرزنجوش ہر ایک دو تولہ سات ماشہ لے کر پانچ سیر پانی میں پکائیں۔ دوائیں گل جائیں تو اتار لیں دونوں کو ملا کر پھر جوش دیں۔ بعد ازیں اس دوا میں سے پانچ تولہ دو ماشہ لے کر شیر گاؤ تازہ پانچ تولہ دو ماشہ۔ روغن مادہ گاؤ دو تولہ سات ماشہ۔ روغن بان ایک تولہ چار ماشہ ملا کر متواتر تین رات تک حقنہ کریں۔

ہدایت خاص : ہر مقوی یا فربہ کرنے والے حقنہ سے پہلے آنتوں کو صاف کرنے والا اور دھونے والا حقنہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد کوئی مقوی حقنہ کیا جائے۔

حقنہ مقوی باہ مبہی و مسمن گردہ : (5) تخم کتاں۔ تخم نرگس۔ تخم مولی ہر ایک دو تولہ سات ماشہ۔ میتھی سات تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ انجیر۔ تمر۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ حب قرطم بستانی و بری بابونہ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ مرزنجوش سات تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ انجرہ دو تولہ دس ماشہ۔ گندم ڈھائی تولہ۔ سب اشیاء کو پانچ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک تہائی پانی رہ جائے تو روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ روغن زنبق۔ روغن خیری شہد ہر ایک دو تولہ سات ماشہ ملا کر پاؤ سیر لے کر حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ و مسمن گردہ : (6) بھیڑ کا دودھ۔ گندم۔ جو۔ میتھی۔ پیہ مرغ۔ پیہ بط۔ بط کے چوزے۔ بابونہ۔ خطمی۔ خسک۔ شبت۔ انجیر۔ عناب۔ تخم کتان۔ سب کو ملا کر پکا کر صاف کر کے روغن بنفشہ۔ روغن خیری۔ روغن گاؤ۔ شیرج۔ روغن بطم۔ روغن اخروٹ ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ بے مثل مقوی مبہی : (7) دنبہ کی سری اور خصیتین اور قدرے چکنی۔ گندم۔ نخود۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم ہلیون۔ سب کو ملا کر ایک برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ برتن کا منہ بند کر کے رات بھر تنور میں رکھیں۔ پھر دو تولہ سات ماشہ پانی اور اسی قدر روغن میں ایک تولہ چار ماشہ روغن اخروٹ ملا کر حقنہ کریں۔ درمیان شب میں اٹھ کر بول براز سے فارغ ہو کر سلق خطمی۔ بورہ ارمنی کا حقنہ کریں۔ اخیر رات میں پہلے والا حقنہ کریں۔ غذا میں گوشت حلوان اور میدہ کی چپاتی کھائیں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ درمیان شب اور آخیر شب حقنے کیا کریں۔ اس دوران میں جماع نہ کریں۔ خوب سوئیں۔ پانی کم پئیں۔ بہترین مقوی باہ حقنہ ہے۔

مقوی باہ شیافے اور حمول

مذکورہ ذیل چیزوں کو مقعد میں رکھنے سے بے حد استفادہ کی ہوتی ہے۔

(1) تخم جرجیر۔ لعبہ۔ مغز ہوالہ ہموزن کی بتی آب جرجیر میں تر کرکے استعمال کریں۔

(2) سقنقور کے گردوں کی چربی۔ روغن سوسن میں پگھلا کر مغز تخم بنولہ دانہ۔ عاقر قرحا۔ زنجبیل سب کو باریک پیس کر شامل کرکے بتی بنا کر استعمال کریں۔

(3) لعبہ کی بتی آب جرجیر بنا کر استعمال کریں۔ استفادہ کی کرتا ہے۔

(4) قدرے ہینگ سوراخ ذکر میں رکھیں اگر سوزش معلوم ہو تو روغن بنفشہ ٹپکائیں۔ استفادہ کی کرتا ہے۔

یہ حمول حیرت انگیز ہے

(5) تخم خشخاش سات ماشہ۔ برگ شہتوت دو ماشہ۔ تخم سداب۔ مولی۔ ککڑی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خیار۔ تخم ککڑی۔ تخم پودینہ۔ تخم تربوز ہر ایک دو ماشہ۔ قدرے کافور ملا کر سب کو خوب جوش دیں۔ پھر ریشمی یا کتان کے کپڑے کو اس میں خوب تر کرکے خشک کرکے مباشرت سے 24 گھنٹہ قبل عورت کو حمول کرائیں۔ تنگ کرتا ہے' اور خوشبودار بناتا ہے' اس کے استعمال سے حمل نہیں ٹھہرتا عورت مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے۔ مرد کو کثرت جماع سے ضعف نہیں ہوتا۔

(6) لعبہ اور لعیہ کا شیافہ کریں باہ کو ہیجان میں لاتا ہے۔ استفادہ کی پیدا کرتا ہے۔ شہوت بڑھاتا ہے۔

(7) قنطوریون مسوق۔ زفت رومی۔ موم۔ روغن سوسن۔ میں ملا کر بتی بنا کر شیافہ کریں۔

(8) سقنقور کی چربی شہد کے ساتھ پگھلا کر اول شب میں شیافہ کریں۔

(9) تخم آذر دو تولہ سات ماشہ۔ مغز حب دانہ اور عاقر قرحا ہموزن لے کر شیافہ بنا کر استعمال کریں۔

(10) لعبہ سائلہ یا لعبہ جامدہ کی بتی بنا کر اول رات میں استعمال کریں۔

(11) تخم بھنگ کو پانی میں پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو" روئی میں تر کر کے بتی بنا کر استعمال کریں۔ مذکورہ بالا تمام فتیلے اور حمول مفید اور مجرب ہیں۔ لقوظ پیدا کرتے ہیں۔ شہوت میں ہیجان کرتے ہیں۔



مقوی باہ گولیاں

حبوب مقوی : بادیان۔ جرجیر۔ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ لے کر شیر گاؤ تازہ میں باقلے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی کھا کر حمام کریں۔ روغن زیتون اور برگ عنب الثعلب سبز لے کر پانی میں ملا کر حمام میں خوب مالش کریں۔

حبوب پر کیف : یہ گولیاں مشہور فاضل حکیم شیخ عبدالعزیز دیرینی کے مخصوص مجربات میں سے ہیں۔ فاضل موصوف کا قول ہے کہ یہ حبوب شاہان مصر استعمال کیا کرتے تھے۔ بے مثل امساک پیدا کرتی ہیں۔ محویت انگیز شہوت اور مغلوب کن جوش ہوتا ہے۔ جب تک منہ سے نکالی نہ جائیں اس وقت تک برابر امساک رہتی ہے۔ اجزاء یہ ہیں۔

پوست بھلانواں دو تولہ دس ماشہ۔ قینچی سے کتر کر روغن بطم میں ڈالیں۔ لوبان تین تولہ باریک پیس کر شامل کر کے خفیف آنچ پر پکائیں۔ جب قوام بستہ ہو جائے تو تین تولہ دوا میں چار رتی سقمونیا ملا کر شیشہ کے برتن میں گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک ماشہ روزانہ تین روز تک کھائیں۔

حبوب طلسمی : کندر دو تولہ سات ماشہ۔ مصطگی پانچ ماشہ۔ جوزبوا تین ماشہ۔ سفوف بنا لیں۔ ایک دیگچی میں بقدر نصف پتیلی کے پانی بھر دیں اور ایک شیشہ کی پیالی میں سفوف مذکور رکھ کر پیالی کو پانی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور دوا پیالی میں سیال ہو جائے تو شاخ انگور سے حل کریں اور قوام غلیظ ہونے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور علیحدہ رکھ لیں۔ پھر مغز زبان کنجشک نر دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون میں کندر کے ساتھ ملا کر پکائیں اور اس قدر خشک کریں کہ بستہ ہو جائیں اتار کر صاف کر کے اول قوام میں ملا دیں۔ بعد ازیں خفیف آنچ پر گرم کریں اور شاخ انگور سے چلائیں جب بستہ

ہو جائے تو اتار کر پونے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں تر مزاج والے دو گولیاں اور خشک مزاج والے ایک گولی وقت ضرورت منہ میں رکھ لیں اور لعاب نگلتے رہیں۔

مقوی اور محرک ہیں۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ حرارت غریزی بڑھاتی ہیں۔ شہوت میں زیادتی کرتی ہیں۔ لغوظ و امساک کی کرتی ہیں۔ اگر شہوت کو روکنا منظور ہو تو گولی منہ میں سے نکال لیں۔

حبوب امساک : قاقلہ۔ حب منقد ہر ایک 10 ماشہ۔ روغن قرطم۔ علک البطم ہر ایک ڈیڑھ تولہ تمام اشیاء کو جمع کر کے خفیف جوش دیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار لیں اور سفوف کندر ملا کر خوب پکائیں بستہ ہو جائے تو سفوف فلفل ساڑھے تین ماشہ ڈال کر شاخ انگور سے خوب حل کریں۔ بعد ازیں شیشہ کے برتن میں رکھ لیں۔ پونے سات ماشہ کی گولی بنائیں اور ضرورت کے وقت منہ میں رکھ لیں جب تک گولی نکال کر نہ پھینکیں گے انزال نہ ہوگا۔

یہ گولیاں اشتہا پیدا کرتی ہیں۔ معدہ کو قوی کرتی ہیں۔ شہوت بڑھاتی ہیں۔ نہایت خوشبودار گولیاں ہیں۔ اسرار باہ میں سے ہیں۔ بہت نایاب نسخوں میں سے ہیں احتیاط سے تیار کر کے رکھنا چاہئے۔

حبواب امساک عجیب : بھلانواں کے چھلکے بیس عدد باریک کتر کے لبان پانچ تولہ دس ماشہ ملا کر ایک دیگچی میں ڈالیں۔ اوپر سے روغن بطم اس قدر ڈالیں کہ دوا چھپ جائے۔ دو تولہ دس ماشہ دوا لے کر سقمونیا چار رتی ملا کر پکائیں قوام غلیظ ہو جائے تو گولیاں بنا کر شیشی بند کر کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت گولی منہ میں رکھ لیں۔ مفید و عجیب ہے امساک کی کرتا ہے۔

انزال اور قطع شہوت کے لئے روغن کنجد و لبان ہموزن لے کر تین ماشہ کی گولی بنا کر منہ میں رکھیں۔

حب مامونی : خلیفہ مامون رشید کے مجربات سے ہے۔ بھلانواں بقدر ضرورت شہد تین تولہ سفوف کندر۔ سفوف لبان ہر ایک تین تولہ۔ روغن زیتون بقدر ضرورت سب کو ملا کر پکائیں۔ سرد ہونے کے بعد گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ڈیڑھ پونے دو ماشہ کی گولی استعمال کریں۔

قطع شہوت کے لئے روغن کنجد نو تولہ۔ شکر طبرزدی بقدر ضرورت۔ لبان تولہ۔ سب کو پیس کر کافور دو ماشہ ڈال کر خفیف آنچ کریں۔ جب بستہ ہو جائے تو 3--1 استعمال کریں۔

حبوب ممسک اعلیٰ : مصطگی۔ اندر جو ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ دونوں سفوف کر کے روغن بان اور روغن گل شامل کر کے خوب پکائیں۔ پھر اتار کر ساڑھے چار ماشہ پیس کر شقاقل اور جوزبوا اسی قدر ملا کر سب کو ایک ذات کر لیں۔ ساڑھے تین ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھیں۔ گرم مزاج والے دوا کو چبائیں۔ لعاب نہ نگلیں۔ مرطوب مزاج والے لعاب بھی نگل سکتے ہیں۔ انزال کے لئے انار ترش یا شربت انار استعمال کریں۔ حبوب مقوی باہ ہیں۔ ممسک ہیں۔ مانع انزال ہیں۔

حب نادر : گوند مشکی۔ صمغ احمر۔ گوند ببطم ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کا سفوف بنا کر مغز کنجشک نر ساڑھے تین ماشہ ملا کر پکائیں۔ روغن زیتوں اس قدر شامل کریں کہ دواؤں کے اوپر آجائے۔ جب قوام لبان کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں۔ وقت ضرورت نیم ماشہ استعمال کریں۔ یہ گولیاں شراب کے نشہ کو اتارتی ہیں اور انسان کو مباشرت پر قادر بناتی ہیں۔

حبوب قوت : اندر جو ساڑھے چار ماشہ۔ کندر یا ببطم ایک تولہ دو ماشہ۔ مصطگی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے ایک چڑے کو ذبح کر کے اس کا پیٹ چاک کریں اور یہ سفوف بھردیں۔ کوری ہانڈی میں رکھ کر روغن زیتون اس قدر ڈالیں کہ چڑے کے اوپر آجائے اور تیل سے نصف پانی شامل کر کے ہانڈی سربند کر کے ایک گھنٹہ تنور میں رکھیں۔ پھر ہانڈی نکال لیں۔ چڑا خشک ہو جائے گا۔ چڑے کے پیٹ سے سب دوائیں نکال لیں اور گوند ببطم ساڑھے دس ماشہ زیادہ کر کے ایک شیشی میں سب دواؤں کو بھر کے خفیف آنچ دیں۔ دوا نرم ہو جائے تو اتار کر دوسری شیشی میں بھر لیں۔ وقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ منہ میں رکھیں۔

حب ہندی : یہ گولیاں ویدک اطباء کے معمولات میں سے ہیں اور نایاب ہیں۔
اندر جو۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر --2 تولہ سب کا سفوف کر کے روغن

زیتون میں ڈالیں۔ روغن بان پونے دو ماشہ شامل کر کے شیشہ کے برتن میں بھر کے خفیف آگ پر پکائیں۔ روغن زیتون قدرے قدرے ڈالتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو حب بلم پونے دو ماشہ ملا کر خوب چلائیں۔ جب سب دوائیں ایک ذات ہو جائیں تو اسے اتار لیں اور مجموعہ ادویہ کے ہموزن صمغ عربی ملا لیں۔ وقت ضرورت ڈیڑھ تولہ منہ میں رکھیں اور لعاب چوسیں۔

اگر تین ماشہ کی گولی کے ساتھ حب دانہ حنظل تین ماشہ ملا کر تین روز تک نگل لی جائے تو شہوت کبھی زائل نہ ہو گی۔

یہ گولیاں خزانہ اسرار باہ میں سے ہیں۔



سونگھنے کی مقوی باہ دوائیں

شامتہ المسک : (1) مشک ساڑھے چار ماشہ جوزبوا۔ قاقلہ ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک کر کے روغن بان میں ملائیں اور شامہ بنا کر استعمال کریں۔ نہایت مقوی باہ اور مفرح ہے۔ اگر چھ رتی اس میں سے نگل جائیں تو اور بہتر ہے۔

شامتہ المسک : (2) مشک۔ لونگ۔ دار چینی۔ الائچی۔ جائفل سب کو باریک کر کے شامہ بنائیں۔

شامہ نارنج : پوست نارنگی۔ برگ نارنگی۔ برگ لیموں کاغذی۔ پوست لیموں کاغذی۔ فلفل۔ جوزبوا۔ مشک سب کو باریک کر کے آب آش میں شامہ بنائیں۔

شامہ چنبیلی : مرزنجوش۔ گل چنبیلی۔ مرکب کر کے سونگھیں۔ محرک شہوت ہے۔ سرور و نشاط پیدا کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو زائد کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔



اغذیہ مقوی باہ

مقوی باہ مفرد اشیاء غذائی : بھیڑ کا گوشت۔ بھیڑ کے گوشت کے ساتھ دودھ۔ چاول۔ فیرنی۔ دودھ۔ چربہ ساق۔ مغز کبوتر۔ مغز گنجشک۔ گاجر۔ شلغم۔ چنا۔ مکی۔ [illegible] نیم

برشت انڈا۔ ہمراہ دار چینی۔ سیاہ مرچ۔ نمک سقنقور۔ خولنجان بیضہ ماہی۔ چھوٹی مچھلی گوشت اگر سردی ہو تو گوشت ماہی میں سونٹھ۔ دار فلفل۔ لونگ۔ الائچی۔ دار چینی جائفل۔ جاوتری وغیرہ ڈالیں۔ ہلیون جرجیر۔ گندنا۔ خرشف۔ پودینہ مقوی باہ ہے۔ اعضاء باہ کو بہت زیادہ قوی کرتا ہے۔ قضیب کو سخت کرتا ہے۔ شہوت بڑھاتا ہے۔ جوازب زعفران۔ میدہ بجائے پانی کے دودھ کا استعمال۔ پیاز بریاں انڈوں کے ساتھ کھانا۔ گرم مزاج والوں کے لئے دہی۔ شیر گاؤ۔ ماہی بریاں گرم تربوز۔ کھیرہ۔ ککڑی کدو۔ تازہ میوے۔ ترسبزیاں کھانا بہت مقوی ہے۔

سرد مزاج والوں کے لئے انڈا بہت مفید ہے۔ منی زیادہ کرتا ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ مغز حیوانات بھی مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

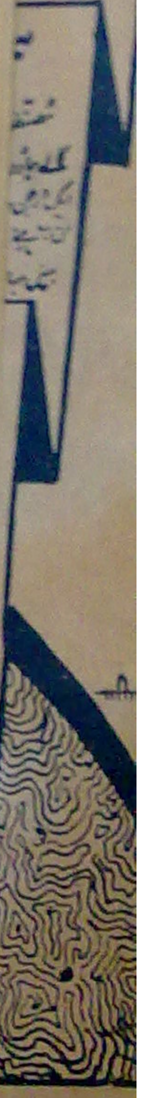
اغذیہ مرکبہ : (1) خاگینہ۔ چنا۔ باقلا۔ سپید پیاز۔ دودھ میں پکائیں۔ زردی بیضہ مرغ۔ روغن زیتون اور گرم مصالحہ ڈال کر پھر پکائیں۔ پک جائے تو استعمال کریں۔ مقوی باہ ہے۔

(2) چنا۔ ہلیون۔ سپید پیاز۔ لوبیا۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ جب یہ چیزیں گل جائیں تو زردی بیضہ مرغ خوب ملائیں اور قدرے بطخ یا مرغابی کی چربی ڈال کر پکا کر استعمال کریں۔

(3) چار عدد سپید پیاز لے کر تنور میں بھونیں۔ پھر چھلکا دور کر کے خوب کوٹ لیں۔ پاؤ بھر گوشت کا قیمہ جس کی یخنی نکال لی گئی ہو لے کر پیاز کے ساتھ ملا دیں۔ یخنی شامل کر لیں پھر بیس عدد زردی بیضہ مرغ زیادہ کر کے خوب حل کریں۔ بقدر ضرورت نمک ڈالیں۔ اگر نمک سقنقور ہو تو زیادہ مناسب ہے۔ بعد ازیں ذیل کا گرم مصالحہ شامل کریں اور گھی میں بھون کر گاجر یا پیاز میں بھون کر استعمال کریں۔ نہایت لذیذ ہے۔ مقوی ہے۔ محرک ہے۔ بہترین موثر ہے۔

گرم مصالحہ : جو خاگینہ اور مقوی باہ غذاؤں میں ڈالا جاتا ہے۔ دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک تین تولہ۔ لونگ۔ انیسون ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ ہر ایک 7-- ماشہ پیس کر شامل کریں۔

بھونی ہوئی پیاز میں یہ گرم مصالحہ ڈال کر کھانا بہت مقوی باہ ہے۔ نیم برشت انڈے کی زردی میں اس کو چھڑک کر سوتے وقت کھانا مولد منی اور مقوی باہ ہے۔ شہوت میں



ہیجان کرتا ہے۔ طبیعت کو جوش میں لاتا ہے۔

(4) خصیہ مرغ آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ 20 عدد۔ اگر کبوتر کے انڈے ہوں تو اور بہتر ہے۔ روغن گنجد یا گھی میں بھون کر استعمال کریں۔

(5) پیاز باریک کتر کر گھی میں سرخ کر کے زردی بیضہ مرغ شامل کر کے نمک مرچ چھڑک کر نیم برشت کھائیں۔ نہایت مقوی اور محرک ہے۔

نسخہ نمک مدبر : یہ نمک خاگینہ وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔ نمک بریاں۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ پودینہ۔ بری و بستانی خشک۔ شقاقل۔ تخم گاجر۔ نمک سقنقور۔ شامل کر کے کوٹ کر چھان لیں۔

(6) عرق پیاز ایک چھٹانک۔ شہد دو چھٹانک ملا کر پکائیں۔ جب عرق پیاز خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ سوتے وقت دو چمچے کھائیں۔ سرد مزاج والوں کے لئے بہت مفید ہے۔

نخود مقوی باہ : (7) کابلی چنے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو سونٹھ پیس کر ملا دیں اور محفوظ رکھیں۔ چند روز تک چھوڑ دیں اور روزانہ پانی چھڑکتے رہیں۔ جب چنے اگنے لگیں تو روغن گاؤ میں بھون کر نمک سقنقور چھڑک کر احتیاط سے رکھ لیں۔ خوراک حسب خواہش۔

پسندے بریاں : (8) بکری کے بچہ کی پشت کا گوشت لے کر لمبے لمبے ہموار پارچے کر کے خولنجان چھڑک کر دو گھنٹہ چھوڑ دیں۔ بعد ازاں بھون کر کھائیں۔ مقوی باہ ہیں۔ منی کو زیادہ کرتے ہیں۔

حلیم عجیب : (9) بکری کی پشت و کمر کا گوشت لے کر قیمہ کر کے پکائیں۔ سپید پیاز کتر کے اور پانچ انڈوں کی زردیاں لے کر قیمہ میں خوب حل کریں۔ خولنجان۔ سیاہ مرچ۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ زیرہ۔ شقاقل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نخود کابلی کوفتہ۔ تخم انجنن۔ سات ماشہ۔ قدرے نمک و سرکہ ڈال کر پکائیں تیار ہو جائے تو تنوری روٹی سے کھائیں۔

حلیم دیگر : (10) گندم مقشر سوا سیر۔ چنا۔ باقلا۔ لوبیا۔ ہر ایک پاؤ سیر ملا کر پانی میں جوش دیں، آدھ سیر اس جوش دیئے ہوئے پانی کو لے کر پاؤ بھر دودھ گائے کا شامل کر کے چھٹانک بھر ناریل کترا ہوا اضافہ کریں اور مرغابی یا بطخ کی چربی جو جوش دیئے ہوئے گوشت میں سے نکلی ہو ملا کر خوب حل کریں۔ قدرے نمک سقنقور ڈالیں۔

مقوی باہ ہے۔ بے حد مبہی ہے۔

چوزہ مرغ مقوی باہ : (11) چند مرغی کے بچے لے کر چنے، لوبیا اور باقلا کھلا
جب موٹے ہو جائیں تو ذبح کر لیں۔ پھر کوٹے ہوئے چنے جو ابال لئے گئے ہوں لے کر
پیاز کافی مقدار میں شامل کر کے تین چوزوں کی چربی میں ملائیں۔ سب کو ایک صاف
چوزہ کے پیٹ میں بھر کر نمک سقنقور۔ دار چینی۔ زنجبیل اور زیرہ گرم مصالحہ وغیرہ ڈال
پکائیں۔ تیار ہو جائے تو تنوری روٹی سے کھائیں۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت کو بڑھا
ہے۔

بیضہ مرغ مبہی : (12) سات عدد زردی بیضہ مرغ۔ شہد مکھن۔ ہموزن ڈال
خوب حل کریں اور نرم آنچ پر پکائیں جب بستہ ہو جائے تو نان میدہ سے کھائیں۔

مبہی چنے : (13) چنے کی دال گائے کے دودھ میں بھگو کر کوٹ لیں۔ پھر پانچ عدد
انڈے حل کر کے گھی میں بریاں کر لیں۔

غذا مقوی باہ : (14) گاجریں ابال کر پانی نکال کر گوشت، قیمہ، چربی اور پیاز میں
پکائیں تیار ہونے کے بعد روغن زیتوں اور تین عدد زردی بیضہ مرغ شامل کر کے زیرہ۔
دار چینی۔ خولنجان اضافہ کر کے استعمال کریں۔

پشت کو مضبوط۔ گردوں کو قوی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ مبہی ہے۔

دیگر : (15) گوشت قیمہ میں اس قدر تل کا تیل ڈالیں کہ اوپر آجائے۔ پھر فلفل۔
لونگ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ مصطگی۔ اندر جو۔ خولنجان۔ سلیخہ۔ کبابہ۔ بسباسہ۔
ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور اس مصالحہ میں سے ساڑھے تین ماشہ قیمہ میں ڈال کر
سب کو ہانڈی میں رکھ کر کافی پانی ڈال کر پکائیں۔ نیم پختہ ہو جائے تو آدھ پاؤ پانی اور دس
عدد پیاز ڈال کر سر بند کر کے کڑا لگا دیں اور خوب پکائیں۔ پک جائے تو اتار کر استعمال
کریں۔

سالن مقوی باہ : (16) جوان بھیڑ کا گوشت آدھ سیر۔ پیاز پاؤ سیر۔ قدرے دار چینی
ڈال کر پکائیں۔ خشک ہونے کے قریب ہو تو اتار کر کھائیں۔

غذا مقوی : (17) زردی بیضہ مرغ نیم برشت میں تخم جرجیر ہموزن اور پیاز ملا کر
کھائیں۔

غذا مبہی : (18) مجربہ حکیم ابوالحسن شفیقی۔ قیمہ گوشت گاؤ روغن زیتون میں بھونیں۔ تخم جرجیر ڈال کر چپاتی سے کھائیں۔ مقوی۔ مبہی۔ سریع التاثیر۔ مسہیج اور بہترین نافع ہے۔

نان مقوی : (19) آب ناریل۔ نمک سقنقور۔ میدہ میں ڈال کر گوندھیں۔ روٹی بنا کر تنور میں لگادیں۔ اوپر سے مسلم صاف مرغ یا مرغابی لٹکادیں۔ تاکہ مرغ یا مرغابی کی چربی ٹپک کر روٹی میں جذب ہو جائے۔ روٹی پک جائے تو استعمال کریں۔ گویا روغن مرغ کا پراٹھا ہو جائے گا۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

شربت مبہی : (20) ترنجبین خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ۔ شیر گاؤ تازہ میں ڈال کر خفیف آنچ پر قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ دس ماشہ پی لیا کریں۔ نہایت مبہی اور محرک ہے۔

شیرہ مقوی : (21) عرق پیاز۔ دو تولہ دس ماشہ۔ آب لیموں روغن گاؤ۔ شیر گاؤ تازہ سب ملا کر پکائیں دو تولہ دس ماشہ روزانہ گرم گرم کھائیں۔

شیر مطبوخ مقوی : (22) بکری کے تازہ دودھ میں پانی ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو دو چمچے روغن گاؤ' دو چمچے شہد خالص ڈال کر پئیں۔ مربہ شقاقل یا مربہ گاجر اوپر سے کھا کر تین تولہ اونٹ کا دودھ پی لیا کریں۔ اکیس روز تک پئیں۔ مقوی باہ اور بدن کو فربہ کرنے والا۔ قضیب کو سخت کرنے والا ہے۔

نان مقوی مجربہ رازی : (23) میدہ کی روٹی دودھ میں ڈال کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ شکر ملادیں۔ نصف وزن تازہ ناریل یا اخروٹ ڈالیں۔ پھر تنور میں رکھ کر چوزہ مرغ لٹکادیں کہ روغن چوزہ روٹی میں جذب ہو جائے۔ نکال کر استعمال کریں۔

شیر مبہی (24) ایک سیر بھیڑ کا دودھ۔ پاؤ سیر کھجوریں۔ اور پاؤ سیر بن دودھ میں تر کر کے دودھ پئیں۔

شوربہ مقوی : (25) مرغی کا گوشت۔ نخود کوفتہ۔ پیاز دس عدد۔ سب کو ملا کر نمک ڈال کر پکالیں۔ شوربہ پی لیں۔ گوشت کھالیں۔ سوتے وقت نبیذ خرمہ ساڑھے چار ماشہ خولنجان ڈال کر پئیں۔

گوشت کنجشک مقوی : (26) بکری کے بچہ کا گوشت ایک سیر۔ گوشت کنجشک نر

20 عدد۔ دونوں کو مصالحہ ڈال کر پانی بقدر ضرور شامل کر کے پکائیں۔ جب پکنے کے قریب ہو جائے تو پوست نارنگی خشک۔ پودینہ۔ طرخوان ڈال کر پکائیں کچھ دیر کے بعد الائچی ڈالیں۔ قدرے توقف کے بعد سونٹھ ایک تولہ دو ماشہ اور ہینگ 2 ماشہ ملا کر اتار لیں۔ نہایت مقوی ہے بے حد مباشرت کی قدرت ہو جائے گی۔ کبھی ضعف نہ ہو گا۔

دیگر : (27) ہلیون کو گھی میں بھون کر گرم مصالحہ ڈالیں۔ پھر گوشت بز ایک سیر۔ پیاز آدھ سیر اور قدرے دار چینی ڈال کر پکائیں۔ پک جائے تو استعمال کریں۔

شیر لذیذ مقوی : (28) شیر گاؤ پاؤ سیر۔ فربیون۔ نمک طعام ہر ایک پون ماشہ۔ شہد ایک تولہ پانچ ماشہ سب کو ملا کر گرم کر کے پئیں۔ غذا میں یکسالہ بھیڑ کا گوشت۔ چنے۔ گاجر۔ شلجم۔ پیاز سپید ملا کر کھائیں۔ اس غذا میں ذیل کا گرم مصالحہ ضرور شامل کریں۔

گرم مصالحہ جو عموماً غذا مقوی میں شامل کیا جاتا ہے : قرفہ ایک تولہ 5 ماشہ۔ خولنجان 10 ماشہ۔ زرنباد 10 ماشہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک 7 ماشہ۔ جوزالطیب۔ قرنفل ہر ایک --3 ماشہ باریک پیس کر رکھ لیں۔

زردی بیضہ و زرور مقوی : (29) سوتے وقت زردی بیضہ میں گرم مصالحہ ڈال کر کھائیں۔ احلیل و قضیب و انثین پر روغن بان اور زرور مندرجہ ذیل کی خوب مالش کریں۔

نسخہ زرور : بسباسہ۔ لونگ ہر ایک 7 ماشہ۔ زنجبیل ساڑھ تین ماشہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن بان ملا کر مالش کریں۔ پندرہ روز تک استعمال کریں۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔ مالش کے مقام کو سرد پانی سے محفوظ رکھیں۔ سرد غذا سے پرہیز رکھیں۔ مغزیات گرم۔ انجیر۔ شہد۔ انیسون۔ بیضہ نیم برشت وغیرہ خوب کھائیں سرخ مرچ۔ سداب۔ کردیا۔ دہنیا وغیرہ کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ مقوی باہ ہے۔ مبہی ہے۔ مغلوب کن ہے۔

مرغ مقوی : (30) اہل یونان کے پوشیدہ ذخیرہ میں سے ہے کہ اگر مرغ کو موسم ربیع میں ذبح کر کے آلائش دور کر کے نمک بھر کے سایہ میں سکھالیں پھر گوشت پوست ہڈی اور نمک وغیرہ کو کوٹ کر بوتل میں بھر کر رکھیں اور وقت ضرورت دو تین تولہ کھا کر شیر تازہ پی لیں تو نہایت مقوی۔ مبہی اور حیرت انگیز ہے۔

نخود لذیذ مقوی : (31) چنے بریاں پیس کر شہد میں ملا کر خفیف آگ پر قوام درست کرلیں۔ بقدر ضرورت استعمال کریں۔

حلوا شہوت انگیز : (32) دار چینی۔ سونٹھ۔ تخم جرجیر ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ مجموعہ کے ہموزن خشخاش سب کا سفوف کر کے آدھ سیر شہد اور مناسب تل کے تیل میں حلوا بنائیں اور کھانے کے بعد استعمال کریں۔ مقوی باہ اور شہوت انگیز حلوا استعمال کر کے خواہش کو روکنا دشوار ہو جاتا ہے۔

لعوق بقراطی مبہی : (33) شیر گاؤ آدھ سیر۔ شہد آدھ سیر۔ چنے کی بھنی ہوئی دال بمقدار مناسب ملا کر پکا کر تین روز تک ایک اخروٹ کی برابر استعمال کیا کریں۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔ عجب حیرت انگیز لعوق ہے۔

حلوا نایاب مقوی : (34) مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام سب ہموزن شہد خالص مناسب سب کو روغن کنجد میں بھون کر حلوا بنا کر استعمال کریں۔

حلوا دیگر : (35) چنوں کو آب جرجیر میں بھگو دیں جب پھول جائیں تو چھلکا اتار کر مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام وغیرہ کے ساتھ روغن کنجد میں ڈال کر بھون لیں اور شہد میں حلوا بنائیں۔

حلوا مقوی مبہی : (36) ترنجبین آدھ سیر۔ شیر گاؤ ایک سیر میں ملا کر پکائیں جب ترنجبین گل جائے تو اتار لیں اور ترنجبین کو دھو کر دوبارہ پکائیں۔ جب قوام کسی قدر غلیظ ہو جائے تو اتار کر استعمال کریں۔

شربت مبہی : (37) دودھ آدھ سیر۔ ترنجبین آدھ پاؤ ملا کر پکا کر شربت تیار کریں اور پونے تین چھٹانک تک استعمال کریں۔

حلوا بیضہ : (38) تین انڈوں کی سپیدی نکال کر علیحدہ کر دیں۔ زردی میں خشخاش اور روغن زیتون ملا کر گرم کریں۔ نیم برشت تین روز تک کھائیں۔

دیگر : (39) دس عدد انڈے تازہ ایک روز کے دیئے ہوئے سپیدی دور کر کے ہموزن سپیدی کے شہد ملا دیں۔ قرفہ۔ عود غرقی ہر ایک دو ماشہ شامل کر کے گرم کریں اور کھالیں، سات روز تک یہی کریں۔ مقوی اور معین حمل ہے۔

دیگر : (40) پانچ انڈوں کی سپیدی دور کر کے ان کی بجائے گھی ڈال دیں اور کسی

قدر تخم جرجیر ڈال کر استعمال کریں۔ گھی کی بجائے شہد بھی ڈال سکتے ہیں۔

دیگر : (41) مقشر چنوں کو پکا کر تخم جرجیر شامل کر کے کھائیں مقوی باہ ہے۔

بہترین ملذذ مقوی حلوا : (42) انڈوں کی زردیاں۔ شہد خالص۔ گھی سب ہموزن لے کر خفیف آنچ پر پکائیں۔ بستہ ہونے کے بعد کھائیں۔ نہایت مقوی۔ مبہی لذیذ ہے۔ حیرت انگیز قوت پیدا کرتا ہے۔

نان مقوی عجیب الاثر : (43) تخم جرجیر۔ تودری سپید۔ بہمن زرد ہر ایک ایک تولہ۔ ناریل دو تولہ میدہ سب کے ہم وزن لیکر روٹی بنا کر تنور میں لگائیں۔ روٹی پر چڑیا یا کبوتر مذبوح لٹکائیں۔

شیر نافع : (44) زرد گائے کا دودھ ایک سیر۔ ترنجبین خراسانی تین چھٹانک۔ خفیف آنچ پر قوام درست کریں۔ نہار منہ تین تولہ کھائیں۔ استادگی پیدا کرتا ہے۔ ذکر کو قوی کرتا ہے۔ خشک مزاج والوں کی منی کو بڑھاتا ہے۔

شیر مفید : (45) سرد خشک مزاج والوں کے لئے ذیل کی ترکیب مفید ہے زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک سیر۔ سفوف دار چینی تین تولہ باریک کر کے دونوں کو ملا کر پی لیں۔ بھیڑ کا گوشت غذا میں کھائیں۔ نبیذ پئیں۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال رکھیں۔ منی بڑھاتا ہے۔ قوت پہنچاتا ہے۔

زردہ بیضہ : (46) زردی بیضہ مرغ۔ ہلیون۔ خرشف سب کو ملا کر پکا کر استعمال کریں مفید ہے۔

خاص ہدایت : مقوی باہ اور مبہی غذائیں کھانے سے پہلے حمام گرم یا نیم گرم کرنا ضروری ہے۔ بعد کو کوئی غذا کھانی چاہئے۔



قضیب میں سختی' درازی اور فربہی پیدا کرنے والی ادویہ

تنبیہ : جالینوس اور اس کے ہم خیال اطباء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ کسی عضو پر

روغن زفت یا روغن زیتون کی مالش کرنا عضو کو فربہ اور قوی کرتا ہے۔ جب متواتر مالش کی جائے گی تو عضو میں یقیناً فربہی قوت اور درازی پیدا ہوگی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر قضیب پر متواتر کسی تیل کی مالش کی جائے تو قضیب میں ضرور فربہی اور قوت پیدا ہوگی۔ کیونکہ متواتر ملنے سے خواہ مخواہ تیل جذب ہو کر عضو کی فربہی کا باعث ہوگا۔

طلاء ضماد اور دیگر خاص نسخے جن کے استعمال سے قضیب میں فربہی اور درازی پیدا ہوتی ہے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

طلا مسمن : بورہ ارمنی۔ سنبل ہر ایک نو ماشہ بڑی جونک خشک دس عدد سفوف بنا کر دودھ اور شہد ہموزن ڈال کر خوب حل کر کے طلا بنائیں۔ قضیب پر مالش کریں اور لگانے سے قبل و بعد نیم گرم پانی سے خوب مالش کرنی چاہئے۔

قضیب کو دراز کرنے والا ضماد : موم۔ انجرہ۔ زفت۔ علک البطم ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ انزروت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گدھی کے دودھ میں پروردہ کیا ہوا۔ خشک دواؤں کا سفوف کر لیں پھر موم وغیرہ کو پگھلا کر سفوف شامل کر کے خوب حل کریں۔ بعد ازاں ایک کپڑے کو اس دوا میں آلودہ کر کے قضیب کو اس کپڑے سے خوب ملیں۔ جب سرخ ہونے لگے تو یہی آلودہ کپڑا باندھ لیں، صبح کو آب نیم گرم سے دھو ڈالیں۔

بورہ ارمنی کو پروردہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بورہ کو گدھی کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر خشک کر لیں۔ پھر بھگو دیں۔ پھر خشک کر لیں۔ اسی طرح تین چار بار کریں۔ یہاں تک کہ دو تولہ دودھ کم از کم ایک تولہ بورہ ارمنی میں جذب ہو جائے۔

قضیب کو دراز کرنے والا ضماد : جنگلی سبز تلسی چبا کر قضیب پر خوب مالش کریں۔

دیگر : لمبی جونک خشک پیس کر روغن چنبیلی ملا کر مرہم بنا لیں اور قضیب کو خوب رگڑ کر یہ مرہم لگائیں۔

دیگر : شیر گاؤ نمک اندرانی۔ شکر سلیمانی۔ خشک چیزوں کو پیس کر گھی میں ڈال کر دودھ ملا دیں۔ ضرورت کے وقت ذکر کو مالش کر کے اس روغن کو ملیں۔ سات روز تک یہ عمل کریں ذکر دراز اور سخت ہو جائے گا۔ اگر عورت اس روغن کو اندام نہانی میں لگائے اور پھر مرد اس سے مباشرت کرے تو قضیب ضرور بڑھ جائے گا۔

عام قاعدہ : گرم پانی سے مل کر ذکر کو سرخ کر کے گرم روغن اور تازہ دودھ کی مالش

کرنی ذکر کو دراز کرتی ہے۔ شہد۔ موم اور بھیڑ کے دودھ کی مالش کرنی ذکر کو دراز کرتی ہے۔

اگر کسی روغن کے استعمال سے قضیب میں سوزش یا زخم ہو جائے تو روغن چنبیلی یا روغن بنفشہ یا موم کی مالش کریں۔

فربہ کن طلا : خولنجان کو کوٹ کر روغن میں ملا کر طلا کریں۔ ذکر دراز اور فربہ ہو جائے گا۔

دیگر : اول ذکر کو تازہ دودھ سے خوب مالش کریں۔ پھر زیتون کا طلاء کریں۔ ذکر دراز فربہ اور سخت ہو جائے گا۔

دیگر : لین لباب اور گلنار کا طلا کریں فربہ اور دراز ہو گا۔

دیگر : مغز بنولہ پیس کر گدھی کے دودھ میں ملا کر طلا بنا کر ذکر پر مالش کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جماع کریں۔ ذکر فربہ دراز اور سخت ہو جائے گا۔

ضماد عجیب : عاقر قرحا۔ فربیون۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ سب اجزا ہموزن لے کر جنگلی تلسی کے عرق میں حل کر کے ضماد کر کے سو رہیں۔ قضیب سخت ہو گا اور دراز ہو جائے گا۔

دیگر : عاقر قرحا 7 ماشہ۔ دار چینی۔ نک چھکنی ہر ایک 2 ماشہ۔ تمام اجزاء کو پیس کر روغن بساں میں حل کر کے ضماد کریں۔ ذکر بڑھ جائے گا۔ شہوت زیادہ ہو گی ذکر میں سختی پیدا ہو گی۔

دیگر : جونک دس عدد شیشی کے اندر سات روز تک رکھیں۔ پھر شیشی کو توڑ کر جونکیں نکال کر الائش صاف کر کے آلائش کو رکھ لیں۔ اور ذکر پر اسی کا ضماد کریں۔ ذکر نہایت فربہ اور پتھر ہو جائے گا۔

دیگر : بورہ ارمنی پیس کر شہد اور آب عنب الثعلب سبز میں حل کر کے قضیب پر خوب مالش کریں ذکر فربہ' دراز اور لوہے جیسا سخت ہو جائے گا۔ اسی دوا کو چار رتی آب انگور میں پینا مقوی باہ ہے۔

دیگر : کینچوے خشک پیس کر روغن چنبیلی میں حل کر کے احلیل و قضیب پر مالش کریں۔ ذکر دراز ہو جائے گا۔

دراز کرنے والا ضماد : جونک خشک سفوف کر کے رکھ لیں۔ ذکر کو روغن چنبیلی سے

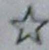
ذکر کے اوپر سے یہ سفوف چھڑک کر باندھ لیں۔ ذکر دراز ہو جائے گا۔

دیگر : ہاتھی کی چربی پگھلا کر ذکر پر ملیں ذکر دراز ہو جائے گا۔

دیگر : قسط۔ ہڑتال۔ اسارون۔ نمک اندرانی سب کا سفوف روغن گاؤ میں ملا کر قضیب پر سات روز تک طلا کریں۔ نہایت سخت اور موٹا ہو جائے گا۔

دیگر : عاقر قرحا سفوف کر کے نیم گرم قضیب پر مالش کریں دراز اور سخت ہو گا۔

مجرب خاص نسخہ : اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا گدھے کا ذکر گندم میں ڈال کر پانی میں شامل کر کے خوب پکائیں۔ جب ذکر تحلیل ہو کر سیال ہو جائے تو گندم کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں مرغی کے بچوں کو یہ گیہوں کھلائیں اور وہی پانی پلائیں جس میں گندم کو پکایا تھا۔ گندم ختم ہو جانے کے بعد ایک ایک بچہ بھون کر کھائیں۔ لیکن کھانے سے پہلے حمام ضروری ہے۔ قضیب بہت دراز اور سخت ہو جائے گا۔ گھوڑے یا یا گدھے کے ذکر کا دھوکا ہو گا۔



لذت پیدا کرنے والی دوائیں اور کیف افزا دوائیں

ہدایت خاص : تمام ملذذ دواؤں سے فرج میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی زخم بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ملذذ دوا کے بعد روغن بنفشہ یا روغن گل یا گلاب ساق سدا بہار وغیرہ کا حمول کرے۔

طلاء ملذذ : جائفل۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ رسنبل۔ مشک۔ پان کی جڑ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ علیحدہ علیحدہ پیس کر شہد خالص میں تمام ادویہ اور شقاقل مدبر ملا کر مالش کریں۔ بعدہ جماع کریں۔ بے حد ملذذ ہے۔

طلائے ملذذ : سونٹھ۔ عاقر قرحا۔ دار چینی۔ شکر طبرزد۔ ہموزن پیس کر چھان کر سبز دھنئے کے پانی میں حل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ سایہ میں خشک کر کے دوبارہ روغن رازقی میں پیس کر طلا کریں بہت زیادہ لذت ہو گی۔

ملذذ گولی : کبابہ۔ عاقر قرحا۔ شکر طبرزدی۔ ہموزن پیس چھان کر سبز دھنئے کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب

ذکر پر لگا کر مباشرت کریں۔

ملذذ کامل : دھنیا بریاں۔ فلفل۔ سونٹھ۔ عاقر قرحا۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہینگ۔ سکبینج۔ مشک۔ کافور۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ جوزبوا۔ قرومانا۔ شکر طبرزد ہر ایک پونے سات ماشہ سب کا سفوف بنا کر سبز تلسی کے پتوں کے پانی میں ملا کر طلا بنائیں۔ ایک شیشی میں بھر کر دس روز تک بند رکھیں۔ روزانہ تین بار ہلاتے رہیں۔ دس روز کے بعد قضیب پر طلا کریں۔ عجب پر کیف دوا ہے۔ عورت کو وہ لذت آتی ہے جس کا بیان ناممکن ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھر جاتی ہیں۔ انتہائے لذت سے بیہوش اور سرمست ہو جاتی ہے۔ ایک مرتبہ مواصلت کے بعد پھر بغیر جماع کے راضی نہیں ہوتی۔ دوا کو ہوا نہ لگنی چاہئے۔ ورنہ اثر جاتا رہے گا۔

طلاء لذت بخش : فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ سفوف کر کے آب کشنیز سبز' شہد' بھیڑیئے کا پتہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لے کر سب کو ملا کر ایک شیشی میں بند رکھیں۔ ہوا نہ لگنے پائے اور اس شیشی کو چند روز تک روزانہ دو تین مرتبہ ہلاتے رہیں۔ مباشرت کے وقت ذکر پر طلا کریں۔ دونوں کو عجب لذت آتی ہے۔ خصوصاً عورت محو ہو جاتی ہے۔ سرمست ہو کر عورت مضطربانہ حرکات کرتی ہے۔

طلاء کیف افزا : مرغی کے پتہ میں سفوف سونٹھ ملا کر طلا کریں۔ یا بوک بکرے کے خصیوں کی چربی میں بھیڑیئے کی ہڈی کا سفوف ملا کر طلاء کریں۔ یا بوک بکرے کے خصیوں کی چربی میں اسی کے دم کی ہڈی کے سفوف میں ملا کر ذکر پر مالش کریں۔ عورت عاشق ہو جائے گی۔ کسی دوسرے مرد کی طرف توجہ نہیں کرے گی۔

عمدہ سہل ملذذ : سیاہ مرچ پیس کر شہد میں ملا کر طلا کریں۔ یا کباب چینی چبا کر لعاب ذکر پر ملیں اور جماع کریں۔ مباشرت میں طرفین کو لذت آئے گی۔

حب ملذذ : سفوف عود الفرح۔ شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت کے وقت ایک گولی لعاب دہن میں تر کر کے قضیب پر مالش کریں۔ محبوبہ کی شہوت میں جوش ہو گا۔ بدن میں ایک اضطرابی لہر دوڑ جائے گی۔

لطف آفریں طلا : سفوف ہال۔ لعب صبارہ میں ڈال کر شیشی میں بند رکھیں۔

مباشرت کے وقت قضیب پر طلا کریں۔ بہترین ملذذ ہے۔

ملذذ دیگر : عاقر قرحا۔ کشمش ہری ہموزن لے کر شہد میں ملا کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ جماع کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب ذکر پر ملیں اور مشغول ہوں۔ عورت لذت میں سرشار ہو جائے۔ لطف مباشرت حاصل ہوگا۔

طلاء عجیب و غریب : کشنیز خشک بریاں۔ شخ ارمنی۔ شب سوختہ۔ کوکل بریاں۔ بیکنیج۔ کعب خنزیر سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ پیس کر آب کشنیز سبز میں لئی کی طرح بنالیں۔ مباشرت کے وقت طلا کریں۔ خشک ہو جائے کے بعد مشغول ہوں۔ نہایت لذت بخش ہے۔

طلاء مجرب ملذذ : فلفل دار فلفل۔ سنبل۔ خولنجان۔ حب المسک ہموزن سفوف کر کے شہد میں ملالیں۔ جماع کے وقت طلا کریں نیز عاقر قرحا چبا کو طلا کریں۔ دونوں بہترین کیف بخش ہیں۔

طلاء لطف شباب : سونٹھ۔ مہیلین۔ دار چینی۔ لونگ۔ ہموزن سفوف کر کے شہد مدبر بزنجبیل میں ملا کر طلا کریں۔ قضیب میں سختی کرختگی اور استاد گی پیدا کرتا ہے۔ اس سے لطف شباب حاصل ہوتا ہے۔ عورت نشہ شہوت میں سرشار ہو جاتی ہے۔ ایک جماع میں دو تین مرتبہ منزل ہوتی ہے۔

طلاء مخصوص : فلفل۔ زردی بیضہ۔ بورہ ارمنی۔ سب کو کوٹ پیس کر عصارہ یا رزدنج میں ملا کر مباشرت کے وقت طلا کریں اس طلا کے بعد محبوبہ کسی کی طرف توجہ نہیں کر سکتی شہوت میں ہیجان اور جوش میں زیادتی ہوگی۔

حبوب فرحت افزا : عاقر قرحا۔ دار چینی ہموزن لے کے سفوف بنا کر شہد میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب دہن سے قضیب پر طلا کریں۔ پرکیف ہے۔ طرفین کو لذت پیدا ہوگی۔

طلاء آسان عجیب : ہینگ پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر ضرورت کے وقت طلا کریں۔ آسان اور انتہائی ملذذ ہے۔

قضیب کو دراز کرنے والا لذت بخش طلا : کشمش جنگلی۔ فلفل۔ دار چینی ہموزن سفوف کر کے کبوتر کی بیٹ میں ملا کر شہد میں آمیختہ کریں۔ ضرورت کے وقت طلا

کریں۔ آسان اور انتہائی ملذذ ہے۔

قضیب کو دراز کرنے والا لذت بخش طلا : کشمش جنگلی۔ فلفل۔ دارچینی ہموزن سفوف کرکے کبوتر کی بیٹ میں ملا کر شہد میں امیختہ کریں۔ ضرورت کے وقت طلا کریں۔ قضیب بڑا ہوگا۔ مباشرت میں طرفین کو لذت آئے گی۔

عام قاعدہ : جماع کے وقت عورت کے سرین اور کمر کو آہستہ آہستہ دباتا رہے۔ نرم مالش کرے اور نیچے ہاتھ ڈال کر اوپر کو کسی قدر اٹھائے۔ اس سے عورت بہت سرشار ہو جاتی ہے۔ مرد کو بھی لذت آتی ہے۔ عورت کے سرین کے نیچے ایک چھوٹا سا تکیہ رکھیں اور عورت کا سر نیچا رکھے۔ تاکہ قضیب کافی طور پر داخل ہو سکے۔ مباشرت سے قبل نیز دوران مباشرت میں مساس کرے۔ خصوصاً پستان کا مساس بہت ملذذ ہے۔ انزال کے وقت سرین کے نیچے سے دبا کر ذرا جھکا دے اور سرین کو پکڑ کر کسی قدر اوپر اٹھا رکھے۔

عورت کی لذت کی ایک عجیب رگ : فرج کے اوپر کسی قدر بائیں جانب پیڑو کی ہڈی کی نوک پر ایک باریک سی رگ ہے۔ اگر مباشرت سے قبل اس کو ملا جائے تو عورت لذت سے بے قرار ہو جائے گی۔

ایک خاص ہدایت : مباشرت کے بعد سرد پانی سے غسل ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ ورنہ ضعف باہ اور استرخائے ذکر پیدا ہو جائے گا۔

عورت کے انزال کی علامت : انزال کے بعد عورت کے اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ آنکھوں میں خمار اور سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ تمام جوش و نشاط زائل ہو جاتا ہے۔ مرد سے شرم کرنے لگتی ہے۔ انتہاء حیا سے آنکھیں بند کرلیتی ہے۔ تمام اعضائیں نرمل ہو جاتا ہے۔ انزال کے وقت عورت کے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔ پتلیاں ڈھل جاتی ہیں۔ آنکھوں میں سرخی آجاتی ہے۔ اضطربانہ حرکات سرزد ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔



باہ کو قطع کرنے والی دوائیں

ہمیشہ قاعدہ ہے کہ کسی چیز کی خوبی بیان کرنے کے لئے دو طریقے اختیار کئے جاتے

ہیں۔
(1) تمام وہ اوصاف و متعلقات جو اس چیز کے حسن و خوبی پر دال ہوں۔
(2) اس چیز کے مخالف اشیاء کی خرابیاں اور برائیاں (بضدھا تتبین الاشیاء)

اسی اصول کے تحت ہم نے ان دواؤں کو بیان کر دیا جو مقوی باہ اور شہوت میں زیادتی پیدا کرنے والی ہیں۔ اب ان ادویہ کا تذکرہ بھی بے جا نہ ہو گا جس سے شہوت میں کمی اور باہ میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اس سے دو فائدے ہیں۔

(1) باہ کے شوقین اور دلدادگان جماع جہاں اول قسم کی دواؤں کا استعمال کریں وہاں موخر الذکر دواؤں کے استعمال سے پرہیز رکھیں۔ تاکہ باہ میں کسی طرح ضعف نہ پیدا ہو۔
(2) مقدس اور نیکوکار حضرات آتش شہوت کو گل کرنے یا ناجائز استعمال سے بچنے کے لئے ان دواؤں کا استعمال کریں تاکہ ہیجان شہوت ان کو مغلوب نہ کر سکے اور وہ کسی طرح کے گناہ کے مرتکب نہ ہوں۔

کمی باہ کے اسباب : نقصان باہ کے چند اسباب

(1) قضیب کی مقامی خرابی۔
(2) ادعیہ منی کی خرابی۔
(3) اعضائے رئیسہ کی خرابی۔
(4) اعضائے مجاورہ قریبہ کی خرابی۔
(5) قلت نفخ خواہ اسفل بدن میں ہو یا تمام بدن میں ہو۔

اگر قضیب کی مقامی خرابی کی وجہ سے ہو تو سوء مزاج قضیب ہو گا۔ استرخا زیادہ ہو گا۔ اگر نقصان باہ ادعیہ منی کے سوء مزاج کی وجہ سے ہو تب بھی استرخا ہو گا اور پہلے سے زیادہ ہو گا اور اگر سوء مزاج کے ساتھ ساتھ یبوست اور خشکی بھی ہو تو بہت ہی ردی ہے۔ بدترین استرخا ہو گا۔

اگر منی کم ہو یا مادہ ریحی کی قلت ہو تو انسان جماع تو کر سکتا ہے۔ لیکن انزال نہیں ہوتا۔ کیونکہ منی جمی ہوئی ہوتی ہے۔

اگر اعضائے رئیسہ کی خرابی کی وجہ سے دماغ میں کمی ہو تو اس کی مختلف صورتیں

ہیں اگر نقصان قلب کی طرف سے ہو تو جوہر منی منقطع ہو جائے گا۔ اگر دماغ کی طرف سے ہے تو قوت حس ذکر میں نہ ہوگی اور ذکر کے حسی اعصاب بیکار ہوں گے۔ اگر گردوں کی طرف سے ہے تو لاغری اور ہزال ہوگا۔ معدہ کی خرابی کی بھی یہی حالت ہے۔

اگر قلت نفخ نقصان باہ کا سبب ہے تو اسباب حار ہوں گے یا بارد۔ بہرحال ایستادگی نہ ہوگی۔ جس شخص کو نفخ زیادہ رہتا ہے اس کو ایستادگی بھی زیادہ ہوتی ہے چنانچہ سوداوی مزاج والوں کو کثرت نفخ کی وجہ سے اکثر ایستادگی ہوتی ہے۔

خونی بواسیر والے کا اگر خون بند ہو جائے تو مبرز میں تکلیف ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے قضیبی اعصاب میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور ایستادگی نہیں ہوتی یہ صرف اعضاء مجاورہ کی خرابی کی وجہ سے خرابی ہوتی ہے۔ اگر ان اعضاء کی خرابی زائل ہو جائے تو پھر بدستور ایستادگی اور قوت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اعضاء مجاورہ کی خرابی کے زوال سے اعصاب قضیب کا ضرر بھی زائل ہو جاتا ہے۔

قاطع باہ اور مانع شہوت امور : عورت کو نفرت۔ بغض۔ دشمنی۔ مدت دراز تک علیحدہ رہنا۔ عورت کا وقار و اعزاز۔ عورت کا رعب چھا جانا۔ عورت کے غیر معمولی اعزاز کا احساس اپنے کو جماع سے عاجز جاننا۔ مذکورہ امور سے اعضاء مباشرت، مباشرت سے اعراض کرنے لگتے ہیں۔ طبیعت میں بندش اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور انسان جماع نہیں کر سکتا۔

حیا۔ خوف۔ ڈر۔ کثرت بلغم۔ عورت کی مزاجی خاصیت کو نہ پہچاننا

نقصان باہ اس وجہ سے بھی ہو جاتا ہے کہ :

طبیعت تولید منی کی طرف متوجہ نہیں ہوتی سردی اور خشکی پیدا کرنے والے امور استعمال امتلاء، معدہ، قے کرنا، مسہل ہونا، تقاضائے عمر، زیادہ بیداری، رنج، غم، دائمی اندوہ، غیر معمولی خوشی، اعصاب کا ترہل، سفر کی غیر معمولی تکان، بہت زیادہ محنت و مشقت عورت کی بدصورتی، کثافت، ادعیہ منی کا پھٹ جانا یا کمزور ہو جانا۔ ورم قضیب، زخم احلیل، ضعف جگر سے خصوصاً قوت جماع میں کمی آجاتی ہے کیونکہ جگر کے ضعف کی وجہ سے خون صالح نہیں پیدا ہوتا۔ پھر جوہر منی کہاں سے بن سکتا ہے۔ معدہ کی خرابی بھی مضر باہ ہے۔ خصوصاً سرد خشک کھانوں سے خون اور رگوں میں سردی آجاتی ہے۔ پھر یہ رگیں

اور خون کس طرح جوہر منی پیدا کرسکتے ہیں۔ کثرت جماع اگر بے احتیاطی کے ساتھ ہو اور مصلح دواؤں کا استعمال نہ ہو یہ سب باتیں مضر باہ ہیں۔ جوہر منی کم ہوتے ہوتے بالکل فنا ہو جاتا ہے۔ قوت باہ معدوم ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر کثرت جماع کے ساتھ مصلح دوائیں اور غذائیں استعمال کی جائیں تو طاقت فنا نہیں ہوتی۔ خارج شدہ منی کا بدل پیدا ہوتا رہتا ہے۔

باہ کو نقصان دینے والی دوائیں : زیادہ لطیف دوائیں۔ جیسے تخم سداب۔ تخم خرفہ۔ چولائی۔ حرمل زیرہ۔ مرزنجوش وغیرہ ہیں۔

منی کو خشک کرنے والی سرد دوائیں۔ نیلوفر۔ گلاب۔ اسبغول۔ ہینگ۔ کافور وغیرہ بہت زیادہ خشکی پیدا کرنے والی دوائیں۔ شہدانج۔ مسور۔ باجرہ۔ جو وغیرہ قابض۔ ترش اور تلخ دوائیں۔ کچے انگور۔ سماق۔ ترش انار۔ شہتوت۔ بہی۔ سیب۔ خوبانی۔ سرکہ۔ خس۔ سبز دھنیا۔ کاسنی۔ مکوہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔ تربوز۔ کدو وغیرہ ہیں۔

عام قاعدہ : فربہ اندام لوگوں کو مباشرت کی بہت کم خواہش ہوتی ہے۔

ذیل کے امور باہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان سے اجتناب لازمی ہے۔ ورنہ قوت باہ ضعیف ہو جائے گی۔ بہت سرد پانی پینا۔ مرض تخمہ کا متواتر ہونا۔ **حائضہ** عورت سے مباشرت کرنا۔ نابالغہ لڑکی سے مباشرت کرنا۔ ایسی عورت سے مباشرت کرنا جن کے ساتھ مدت سے جماع نہ کیا گیا ہو۔ نیلوفر کا استعمال باہ کو خصوصیت کے ساتھ ضرر پہنچاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے سونگھنے سے بھی باہ کمزور پڑ جاتی ہے۔

جوہر منی کو خشک اور خراب کرنے والی اشیاء : جوہر منی کو خراب کرنے والی تین طرح کی چیزیں ہیں۔

(1) زیادہ خشکی پیدا کرنے والی چیزیں۔ مثلاً مسور۔ جو کی روٹی۔ بے چھنے آٹے کی روٹی وغیرہ۔

(2) مسامات کو اور رگوں کو کھولنے والی دوائیں۔ سداب۔ لیموں۔ فلفل۔ لہسن وغیرہ یہ اشیاء محلل ہیں۔ ذکر کے مسامات کھولتی ہیں۔ اس لئے **استاد گی** میں کمی ہو جاتی ہے۔

(3) مخدر اور سن کرنے والی چیزیں اور سردی پیدا کرنے والی اشیاء۔ خس۔ کاسنی۔

سرکہ۔ ککڑی۔ کھیرا۔ خرفہ وغیرہ۔ موخر الذکر اشیاء گرم مزاج والوں کو کسی قدر مفید ہیں۔ مگر سرد مزاج والوں کو خصوصیت کے ساتھ نقصان پہنچاتی ہیں۔ نمکین، کسیلی اور کم چکنائی والی چیزیں۔ خشک روٹی کھانا۔ کثرت سے پانی پینا بھی مضر باہ ہے۔ کمونیات۔ حصامیات اور وہ غذائیں جن میں سماق یا سکنجبین شامل ہو قاطع باہ ہیں۔ ترشی آمیز غذائیں یا وہ غذائیں جو تیز اور قابض ہوں، سرد مزاج والوں کی باہ کو نقصان دیتی ہیں۔ گرم مزاج والوں کی منی کے لئے مفید ہیں۔

قاطع باہ غذائیں : تخم کاہو نو ماشہ۔ تخم شبت ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ تخم خرفہ طباشیر ہر ایک سوا ماشہ۔ قدرے کافور سب کا سفوف کر کے سرکہ میں پکی ہوئی مسور کی دال میں ڈال کر کھائیں۔ شہوت زائل ہو جائے گی۔

دوا قاطع باہ : کشنیز خشک بریاں۔ تخم کاہو۔ تخم السی۔ تخم کھیرا۔ گلنار فارسی سب کو بھون کر سماق۔ حرمل۔ بنگ سپید۔ صندل سفید۔ قلقطار۔ فلقدیس ہموزن سب کا سفوف بنا کر عرق گلاب یا عرق خرفہ میں حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں اور شیشی میں احتیاط کے ساتھ بند کر کے رکھیں اور اسبغول کے لعاب مین ایک گولی حل کر کے ذکر پر طلا کریں اور آٹھ روز میں کم از کم تین مرتبہ کریں۔ شہوت باطل ہو جائے گی۔ اگر پشت کی ہڈی پر چند روز مالش کریں گے تو مادہ تناسل ہی باطل ہو جائے گا۔

ایضاً قاطع باہ : لوہے کا برادہ۔ تخم سداب۔ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ اصل السوس مقشر نو ماشہ۔ گلنار فارسی ایک تولہ دس ماشہ۔ تخم خس۔ تخم کاہو ہر ایک نو ماشہ۔ نیلوفر ساڑھے چار ماشہ۔ سفوف بنا کر سادہ سکنجبین بنا کر نوش کریں۔ قاطع باہ ہے۔ قوت جماع کو باطل کرتا ہے۔

دیگر قاطع باہ : تخم ککڑی۔ تخم پالک۔ جھاؤ کا پھل۔ برگ کنیر۔ بھنگ۔ پرانے روغن زیتون کے تہ نشین اجزاء۔ کافور۔ مرفافور۔ صندل سفید۔ ہموزن لے کر سفوف کر کے عرق گلاب یا آب مکوہ میں حل کر کے ہفتہ میں ایک مرتبہ طلا کریں۔ رات بھر اسی طرح رہیں صبح کو حمام کریں۔ بہترین مجرب دوا ہے۔

دیگر قاطع باہ خاص : ذیل کی چار رتی دوا قطع باہ کے لئے کافی ہے۔ قوت تناسل کو باطل کر دیتی ہے۔ کبھی شہوت نہیں ہونے دیتی۔ یعنی سقنقور کے خصئے سکھا کر سفوف بنا کر

آب سداب میں ملا کر نوش کریں۔ بہت ہی نایاب چیز ہے۔

قاطع باہ مخصوص : تخم کاہو سائیدہ سات ماشہ۔ آب خرفہ کے ساتھ پئیں۔ یا اصل السوس۔ تخم سداب تخم کاہو کا سفوف کرکے سرکہ میں پکی ہوئی مسور میں ڈال کر دو کرو خصیتین اور پیٹ پر مالش کریں۔

دیگر قاطع باہ : تربوز کی بیل۔ درخت کنگی پیسہ بموزن سفوف کی خصیتین پر مالش کریں۔

دیگر قاطع باہ : تخم خرفہ۔ شہدانج۔ آب خرفہ کے ساتھ پئیں۔

دیگر باہ کو کمزور کرنے والا نسخہ : تخم ککڑی۔ پیسہ کاشغری۔ جھاؤ کا پھل۔ بیج منہدی۔ بیج کنیر۔ بنگ پرانے روغن زیتون کے تہ نشین اجزاء میں ملا کر آب گلاب سرخ میں ملا کر طلا کریں۔ یہ عمل مہینہ میں دو مرتبہ کریں۔ ضعف انتشار اور قلت انساد کی ہو جائے گی۔



چند مرکبات دوائیں اور تدبیریں

(1) بھیڑیے کے خصیے کو تنور میں بریاں کرکے چبانا شہوت کے لئے مفید ہے۔ بہت زیادہ محرک ہے۔

(2) اگر مرد بھیڑیے یا ریچھ کا پتہ مباشرت کے وقت ران پر باندھ لے تو قوت مباشرت بہت بڑھ جاتی ہے۔

(3) ریچھ کا پتہ پچیس تولہ سرکہ میں ملا کر پینا مہیج باہ ہے۔ شہوت کو جوش میں لاتا ہے۔

(4) لومڑی کا پاخانہ پیس کر روغن گل میں ملا کر قضیب پر طلا کرنا بیحد شہوت کو بڑھاتا ہے اور معین حمل ہے۔

(5) سانڈے کے ذکر کا سفوف نیم برشت انڈے میں ملا کر کھانا مقوی اور مبہی ہے۔ شہوت میں ہیجان پیدا کرتا ہے۔

(6) بارہ سنگھے کی دم معہ ہڈی جلا کر سفوف بنا کر شراب میں حل کرکے خصیتین پر طلا کرنے

سے بے حد تحریک و امساک کی ہوتی ہے اور مباشرت میں بے حد لذت پیدا ہوتی ہے۔

(7) اگر باہ میں رطوبت و برودت کی وجہ سے خرابی اور ضعف ہو تو روغن بان اور روغن معدہ وغیرہ کی مالش کریں اور اگر خرابی صرف برودت کی وجہ سے ہو تو روغن تار دین اور روغن رزاقی وغیرہ سے تدہین کریں۔

(8) چنے کو آب کشمش میں بھگو کر جوش دے کر چند روز متواتر پینا امساک کی پیدا کرتا ہے۔

(9) مرغ کے خصیئے کو سایہ میں خشک کر کے سفوف کر کے روغن گل میں ملا کر فرج میں لگا دیں اور مباشرت کریں۔ عجیب ملذذ ہے۔ عورت لذت میں سرشار ہو جائے گی۔ اگر مرغ کے خصیہ کا نمک زردی بیضہ میں ڈال کر پئیں تو باہ زیادہ ہو گی۔

(10) سقنقور کے گوشت میں نمک ملا کر پیس لیں اور نیم برشت انڈوں کے ساتھ کھائیں۔ مہیج باہ ہے۔ ذکر کو بڑھاتا ہے۔

بعض اشخاص کا بیان ہے کہ ہم نے سقنقور ذبح کئے تو ہم کو ایسے سقنقور بھی ملے جن کے دو ذکر یا دو فرجیں تھیں۔ گوہ بھی بعض ایسا ہوتا ہے جس کے دو ذکر یا دو فرجیں ہوتی ہیں۔

(11) رائی کو پیس کر کسی روغن میں ملا کر ذکر اور خصیتین پر مالش کرنے سے امساک کی ہوتی ہے۔

(12) جند بید ستر سرخ مائل بہ سیاہی پیس کر روغن زنبق ملا کر ذکر سرین اور خصیتین پر طلا کریں نعوظ پیدا ہو گا۔

(13) چڑے کا پتہ۔ عاقر قرحا۔ روغن چنبیلی میں حل کر کے قضیب کی جڑ اور ناف پر مالش کریں عجیب محرک اور مقوی ہے۔ **امساک** کی قائم رکھتا ہے۔

(14) کبوتر کا گوشت مصالحہ میں ڈال کر کھائیں۔ نہایت مقوی اور مبہی غذا ہے کثرت جماع کے شوقین اس کا استعمال ضرور کریں۔

(15) نئی سرخ اینٹ پر گوشت بھون کر رائی اور نمک چھڑک کر کھائیں اور آب مویز منقیٰ میں نہایت مبہی ہے۔

(16) ابن زہر کا قول ہے کہ قند سیاہ کو خشک کر کے پیس کر پینا بے حد اہستاد گی پیدا کرتا ہے۔ بارہ سنگھے کے ذکر کی بھی یہی خاصیت ہے۔

(17) گوشت کنجشک گرم دواؤں کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ مثانہ کی خرابی دور ہو جائے گی اور بہت ایستادگی ہوگی۔

(18) گوہ کا گوشت اور چربی پکا کر ذکر پر طلا کریں۔ مقوی باہ ہے۔ قضیب کو سخت کرتا ہے۔

(19) کبوتر کی بیٹ کا استعمال تقطیر البول۔ کمی نعوظ اور ضعف مثانہ کے لئے مفید ہے۔

(20) ثابت بن قرہ نے کتاب الذخیرہ میں لکھا ہے کہ پنیرمایہ شتر اعرابی کو خشک کر کے چنے کی برابر آدھ پاؤ پانی میں ملا کر مباشرت سے 12 گھنٹے پیشتر پی لینا بہت زیادہ اہستاد گی پیدا کرتا ہے۔ غیر قابل تحمل نعوظ ہوتا ہے۔ شہوت فرو کرنے کے لئے سرد پانی سے دھوئیں۔

(21) گائے کے ٹخنے کی ہڈی جلا کر کسی عرق میں ملا کر پینا محرک باہ ہے۔

(22) گورخر کے خصئے کھانا یا کسی روغن میں ملا کر طلا کرنا محرک باہ ہے۔

(23) بارہ سنگھے کے خصئے اور قضیب کا سفوف کسی عرق میں ملا کر پینا محرک باہ ہے۔ **اہستاد گی پیدا کرتا ہے۔**

(24) مولی معہ پتوں کے لے کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔ نیز قلقاش کو شہد کے ساتھ ملا کر کھانا مقوی باہ ہے۔

(25) بھیڑیئے کے قضیب کا سفوف شہد خالص میں ملا کر مباشرت کے وقت استعمال کریں ایستادگی اور قوت مباشرت پیدا ہوگی۔

(26) سیاہ کوے کا پتہ روغن تل میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرے مجرب ہے۔

(27) ہدہد کا پتہ اور نیچے کا جبڑا اور بڑا بازو لے کر ایک تھیلی میں بند کر کے داہنی ران پر باندھ کر مباشرت کریں۔ جب تک طبیعت چاہے کرتے رہیں۔ ایستادگی میں کمی نہ ہوگی۔

(28) سانڈ جب گائے سے جفتی کر کے علیحدہ ہو جائے اور پیشاب کر کے فارغ ہو جائے تو اس کے پیشاب سے بھیگی ہوئی مٹی کو لے کر ذکر پر مالش کریں۔ ہیجان شہوت اور

استادگی ہوگی۔

(29) سات موٹی سلیمانی چیونٹیاں لے کر ایک بانس کی نلکی میں بند کر دیں جب مر جائیں تو نکال کر ایک شیشی میں ڈال کر روغن چنبیلی شامل کر کے بند کر دیں اور ایک ہفتہ تک سڑے ہوئے کوڑے میں دفن رکھیں۔ سات روز کے بعد نکال لیں۔ جب مباشرت کا ارادہ ہو تو اول قضیب کو گرم پانی سے دھو کر خوب ملیں۔ جب رگیں سرخ ہو جائیں تو مذکورہ دوا ملیں۔ زمین پر قدم نہ رکھیں اور مشغول کار ہوں۔ اس سے عجب کیفیت حاصل ہوگی۔ بہت زیادہ **استاد** گی ہوگی۔

(30) حکیم رازی کا قول ہے کہ بلاب عریض کو نچوڑ کر انگلیاں تر کرنا بلکہ انگلیاں اس کے عرق میں رکھنا **استاد** گی پیدا کرتا ہے۔

(31) مصنف کتاب الخواص کہتا ہے کہ مرغ سپید کا خون شہد میں ملا کر کوری ہانڈی میں رکھ کر گرم کر لیں۔ مباشرت کے وقت ذکر کے سر پر طلا کر کے مشغول ہوں عورت کو لذت حاصل ہوگی۔

(32) لڑتے ہوئے اصیل مرغ کا خصیہ مرغابی کی چربی میں ملا کر مینڈھے کی کھال میں سی کر گلے میں لٹکائیں۔ قوت زیادہ ہوگی۔

(33) مرغ کے خصئے کو پلنگ کے پائے کے نیچے دبانے سے قوت جماع میں ہیجان ہوتا ہے۔

(34) گدھا گدھی سے جفتی کر رہا ہو تو اس کی دم کا بال توڑ کر ران۔ پنڈلی یا کلائی وغیرہ میں باندھ لیں۔ شہوت زیادہ ہوگی اور **استاد** گی بڑھ جائے گی۔

(35) سفوف ہدہد سوختہ نفوح کے ساتھ پیناباہ کو بڑھاتا ہے۔

(36) مرغیوں کے پیٹ کی پتھری باندھ کر جماع کرنا کیفیت و لذت زیادہ کرتا ہے۔

(37) لومڑی کی دم کا زیریں حصہ مباشرت کے وقت پاس رکھیں۔ تکان نہ ہوگی اور مباشرت سے سیری نہ ہوگی۔

(38) تانبے کے ٹکڑے میں سوراخ کر کے کمر پر باندھنا' ملذذ اور ممسی ہے **استاد** گی پیدا کرتا ہے۔

(39) گدھ کے انڈے کی زردی اور سپیدی ملا کر قضیب پر تین روز تک طلا کریں مقوی ہے۔

40 بقول رازی نرم و گرم بستر پر چت لیٹنا اور کمر کو ہمیشہ باندھے رہنا باعث **استاد گی** ہے اس سے لغوظ بڑھتا ہے۔

(41) مچھلی گرم بریاں، پیاز کے ساتھ کھانا بے حد باہ پیدا کرتا ہے۔

(42) جاؤ شیر ساڑھے تین ماشہ۔ مرزنجوش پختہ دو تولہ دس ماشہ سفوف بنا کر شہد میں ملا کر اخروٹ کی برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت سے پہلے ایک گولی کھالیں۔ مباشرت کے بعد لرزہ اور کپکپی نہ ہوگی۔ مجرب ہے۔

(43) تخم گاجر صحرائی۔ روغن گاؤ میں بھون کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(44) تخم گندنا شامی یا تخم بلوط کا سفوف کھائیں۔ غذا میں کنجشک نرخانگی کھائیں اور پانی کی جگہ دودھ پئیں۔ جوہر منی پیدا ہوگا **استاد گی** خوب ہوگی۔

(45) نرم گرم اونی کپڑوں سے کمر کو باندھنا **مہیج** باہ ہے۔

(46) رازی کا قول ہے کہ انگور شیریں باہ کو بہت زیادہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ انگور کھانے سے بدن میں رطوبت اور ریاح پیدا ہوتے ہیں اور ریاح سے **استاد گی** اور جوش و قوت پیدا ہوتی ہے۔

(47) چنے بھگو کر کھانا اور اسی کا کسی قدر پانی پینا مقوی باہ اور مہیج ہے۔

(48) کیکڑا بھون کر مصالحہ ڈال کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(49) آب ناریل گھی اور شہد کے ساتھ استعمال کرنا مقوی اور مبہی ہے۔

(50) جس شخص کی منی کثرت جماع کی وجہ سے کم ہو گئی ہو تو اس کو لہسن بریاں گھی اور دودھ کے ساتھ کھانا چاہئے۔ ننگے پاؤں چلنا لغوظ کو کم کرتا ہے۔

(51) چکور نر کو موسم بہار میں ذبح کر کے پیٹ چاک کر کے صاف کر کے نمک بھر دیں۔ سایہ میں خشک کر کے ہڈیاں اور کھال علیحدہ نکال کر پھینک دیں اور گوشت و نمک کا سفوف کر کے شیشی میں بھر کر بند کر کے رکھ لیں۔ وقت مباشرت گیہوں یا چنے کی برابر استعمال کریں۔ انستادگی پیدا کرتا ہے۔ مبہی اور مقوی ہے۔

(52) مغز کنجشک خانگی۔ گوشت بط۔ گوشت چوزہ مرغ۔ گوشت حلوان۔ تخم جرجیر۔ زنجبیل۔ پیاز۔ دار فلفل سب کو ملا کر پکا کر استعمال کریں۔ منی زیادہ ہوگی۔ ایستادگی پیدا ہوگی۔ مقوی اور مبہی ہے۔

(53) جوارش بزوری 13 ماشہ - جرجیر تازہ دو تولہ دس ماشہ' تین روز تک پئیں - چوزہ
اور مرغی کا گوشت غذا میں کھائیں - شہوت زائد ہوگی - قوت جماع بہت بڑھ جائے
گی-

(54) تخم انگور پیس کر شیرہ کے ساتھ پئیں - باہ میں جوش پیدا ہوگا-

(55) حکیم ابن ماسویہ کہتے ہیں اگر تخم انجرہ - پیاز اور زردی بیضہ کے ساتھ کھایا جائے تو
مہیج باہ ہے-

(57) تخم السی میں شہد و فلفل ڈال کر کھائیں - باہ میں ہیجان ہوگا-

(58) مربہ شقاقل ورق نقرہ کے ساتھ کھائیں مہیج باہ ہے-

(59) خصیتہ الثعلب یمنی --3 ماشہ جھاؤ کے پھل کا پانی ایک پیالہ لے کر ملا کر پیا کریں
مقوی باہ ہے-

(60) خصیہ گوسالہ نر' خشک کر کے سفوف بنا کر پانی کے ساتھ پئیں - مقوی باہ ہے-

(61) گوہ کا گوشت اور چربی پکا کر اس کی چکنائی کا قضیب پر طلا کریں - ذکر کو فربہ اور
دراز کرتا ہے - مہیج باہ اور مقوی باہ ہے-

(62) گوہ کے گردے' چربی اور گوشت کھانا مقوی باہ ہے-

(63) حرودن کی داڑھی لے کر مباشرت سے قبل داہنی ران پر باندھ لیں شہوت میں
ہیجان ہوگا-

(64) مرغ کے خصیہ کا سفوف ہموزن نمک اندرانی میں ملا کر شیشہ کے برتن میں نرم آنچ
پر پگھلائیں - پگھل جائے تو سرد کر کے شیشی میں بھر لیں - مباشرت سے پہلے دو ماشہ
منہ میں رکھ لیں - ذکر میں ایستادگی رہے گی - جب تک منہ سے دوا نہ نکالیں گے
ذکر کی **ایستادگی** زائل نہ ہوگی-

(65) بھڑوں کے بچے روغن زیتون میں تل کر تخم سداب اور کردیا ڈال کر ملا کر کھائیں-
مقوی و مہیج ہے-

(66) کیکڑے کے انڈے گھی میں بھون کر کھائیں - مبہی و مہیج ہیں-

(67) لومڑی کی دم کا گچھا گلے میں لٹکائیں شہوت زیادہ ہوگی-

(68) گدھ کا پتہ یا بیل کا پتہ مباشرت کے وقت دائیں ہاتھ میں رکھنے سے شہوت بہت

ہوتی ہے۔

(69) چیتے کا مغز۔ آب جرجیر اور روغن چنبیلی میں ملا کر پگھلا کر مباشرت کے وقت ذکر پر طلا کریں۔ عجیب لذت و کیفیت حاصل ہوگی۔

(70) مغز چمگادڑ کو کف پا پر ملیں باہ زیادہ ہوگی۔

(71) کوے کی زبان، جوئی کی جڑ کے ساتھ ملا کر بازو پر باندھ کر جماع کرنا بے حد مقوی باہ ہے۔ ایستادگی برابر رہے گی۔ تکان نہ ہوگی۔ نعوظ میں کمزوری نہ ہوگی۔

(72) اونٹ کی دم کی کھال اور ہڈی جلا کر روغن میں گوندھ کر خصیتین پر ضماد کرنا مقوی اور مبہی ہے۔ جب تک نہ دھوئے گا شہوت و ایستادگی زائل نہ ہوگی۔

(73) مستی کی حالت میں چڑے کو پکڑ کر اس کا مغز لے کر سایہ میں خشک کر لیں، مباشرت سے کچھ قبل ساڑھے تین ماشہ لے کر نبیذ تمر میں ڈال کر آب خشک سبز ملا کر پی لیں اور مشغول ہوں بے انتہا ایستادگی ہوگی۔ جب تک سرذکر کا چیر کر نشتر سے خون نہ نکالیں گے اس وقت تک شہوت میں تسکین نہ ہوگی۔

(74) سفوف باقلا و خولنجان اور زنجبیل ہموزن ملا کر کھائیں۔ مقوی ہے۔

(75) پیاز گوشت اور میدہ کی روٹی کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(76) حکیم ابن جرار نے کتاب الاعتماد میں فارس کے تجربہ کار حاذق اطبا کا قول نقل کیا ہے کہ اگر روغن خیری میں قدرے مشک حل کر کے سرذکر پر مالش کریں تو معین حمل ہے اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

(77) قدموں کو گرم رکھنا مقوی ہے۔ کیونکہ قدموں کی گرمی سے تمام بدن میں گرمی پھیل کر اعصاب ذکر کو بھی متاثر کرتی ہے اور اس سے نعوظ پیدا ہوتا ہے۔

(78) سوتے وقت دونوں پاؤں کو گرم پانی میں تھوڑی دیر رکھیں پھر نکال کر روغن بلساں یا روغن سوسن یا روغن نعام یا روغن سعد وغیرہ کی مالش کریں یا عطر زعفران۔ مشک۔ لونگ۔ دار چینی۔ دار فلفل الائچی کا مرکب روغن لے کر کف پا پر ملیں۔

(79) نرگس اور چنبیلی کی مرکب خوشبو محرک اور مبہی ہے۔ سرور و فرحت پیدا کرتی ہے۔

(80) عود۔ آس۔ بنفشہ۔ چنبیلی اور مرزنجوش کی مرکب خوشبو، مفرح ہے۔ محرک ہے۔

تمام بدن میں حرارت غریزی کو دوڑاتی ہے۔ نہایت پر کیف ہے۔



بعض دیگر مفرد مقوی دوائیں

آب انگور : باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

مغز سر کنجشک نر : شہوت کو اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔

روغن رازیانج : ہیجان کرتا ہے باہ کی خرابی دور کرتا ہے۔

اندر جو : خشک ہے۔ ممسک ہے۔

شلغم : منی کو زیادہ کرتا ہے محرک باہ ہے۔

گاجر : منی کو زیادہ کرتی ہے محرک باہ ہے اس کا مربہ شہد میں پڑا ہوا مقوی اور محرک ہے۔

روغن اقحوان : ابن وحشیہ کہتا ہے کہ سرد مزاج والے اگر اس کی مالش ذکر، اور ماحول پر کریں تو نہایت مقوی ہے۔

روغن خیری : ابن زہیر کا قول ہے کہ اگر اس میں روغن اقحوان ملا کر سر ذکر پر مالش کریں تو مفید ہے۔

کھجور : منی کو زیادہ کرتی ہے۔

کیلا : کھانا کھانے سے پہلے کھانا مقوی باہ ہے۔ شہد یا قند کے ساتھ ملا کر کھانے سے زود ہضم ہو جاتا ہے۔

گنا : باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

کرنب : باہ کو اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔

جرجیر : نفاخ ہے محرک شہوت ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔

اروی : ثقیل اور نفاخ ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ بھونی ہوئی شہد میں ملا کر مقوی خاص ہے۔

تل بریاں : مقوی باہ ہیں۔

تل خام : یہ بھی باہ کو زیادہ کرتے ہیں لیکن بریاں سے کم۔

معین حمل دوائیں

چونکہ اس کتاب کے تالیف کرنے سے غرض صرف یہ ہے کہ نوع انسانی میں توالد و تناسل کا سلسلہ جاری رہے اور بے اولاد لوگ حصول اولاد کے لئے ان دواؤں کا استعمال کر کے صاحب اولاد ہو جائیں۔ اس لئے پہلے مقوی باہ دواؤں کا تذکرہ کر دیا گیا اور اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام تدابیر اور ادویہ کا ذکر کر دیا جائے جو استقرار حمل کے لئے مفید ہیں تاکہ کتاب کا اصلی مقصد فوت نہ ہونے پائے اور مدعائے تالیف پورا ہو جائے۔

دواؤں سے پہلے مذکورہ ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے۔

(1) ایام ماہواری سے فراغت کے بعد دوا کا استعمال ہونا چاہئے۔

(2) عورت و مرد دونوں ساتھ ساتھ منزل ہوں اور اس کی ترکیب صرف یہ ہے کہ مباشرت سے پہلے بوس و کنار، پیار و محبت، دل لگی، ہنسی اور مساس کریں۔ پستان کا مساس خصوصیت کے ساتھ عورت کو سرمست کرنے والا ہے۔ جب عورت شہوت میں مست ہو کر اضطرابانہ حرکات شروع کر دے تو مجامعت کریں، انزال کے وقت ذرا داہنی جانب جھک جائیں تاکہ جوہر منی عورت کے بائیں طرف رحم میں ٹھہر جائے۔ اس ترکیب سے بیٹا پیدا ہونے کا قوی امکان ہے۔

طلاء معین حمل: حب بلساں۔ مقل ارزق۔ جاؤ شیر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر سب کو یک جا کر کے شراب میں حل کر کے طلا کریں۔ جب خشک ہو جائے تو مباشرت کریں، انزال اس وقت تک نہ ہونا چاہئے جب تک دوا پگھل کر تحلیل نہ ہو جائے۔

طلاء معین حمل: فربیون۔ جند بید ستر۔ قسط۔ سنبل۔ میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اول الذکر چاروں چیزوں کا سفوف کر کے میعہ سائلہ میں گوندھ کے شراب کہنہ ریحانی میں حل کر کے قضیب پر طلا کریں۔ خشک ہونے کے بعد مباشرت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ استقرار نطفہ ہوگا۔ اگر ایام ماہواری سے فراغت کے بعد ہی یہ ترکیب اور دوا کریں تو یقینی موثر ہے۔

طلاء حمل : سفوف برگ کنجد خشک کسی جانور کے پتے میں حل کرکے ذکر پر طلا کر کے مباشرت کریں۔

اگر زہل فیل عورت کو پلا دیں اور استفراغ نہ ہو پھر مذکورہ طلا لگا کر جماع کریں تو اغلب ہے کہ استقرار نطفہ ہو جائے گا۔

معین حمل : بہمن سرخ۔ کتیرا۔ سقنقور۔ بیل کا پتہ۔ زرنباد۔ درونج عقربی ہر ایک نو ماشہ۔ بسد۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید۔ مرچ سپید۔ رائی سپید ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کا باریک سفوف کرکے شہد میں معجون بنائیں اور تین روز تک روزانہ چار ماشہ کھائیں۔

حمول معین حمل : یطا - شیخ ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ مرکی۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ فلفل سیاہ پون ماشہ۔ سفوف بنا کر روغن قطران ملا کر کپڑے میں آلودہ کرکے مباشرت سے کچھ پہلے عورت حمول کرے۔

حمول دیگر : کیلے کے شگوفہ کا غبار لے کر عورت حمول کرے اور پھر مباشرت کریں۔

دیگر : چڑیا کا مغز اور قدرے مشک ملا کر عورت حمول کرے اور پھر مباشرت کریں۔

دیگر : حب الاس۔ جوزبوا۔ زبیب اسود کو آدھ سیر نبیذ تمر میں جوش دیں اور اس میں چار رتی سنبل ملا کر عورت حمول کرے اس کے بعد مباشرت کریں۔

بانجھ عورت کی شناخت : عورت کو ایک سوراخ دار مونڈھے پر بٹھا کر چادر اڑھا دیں۔ مونڈھے کے نیچے انگیٹھی میں آگ رکھ کر کندر یا قسط یا لاذن یا سندرس یا مشک یا صندل یا کوئی اور خوشبودار چیز ڈال کر دھونی دیں۔ عورت اپنا منہ اور ناک بند رکھے۔ اگر عورت کو ان دواؤں کی بو نہ آئے تو بانجھ ہے اور اگر باوجود ناک منہ بند کرنے کے پھر بھی ان دواؤں کے جلنے کی خوشبو محسوس ہو تو بانجھ نہیں ہے۔

دیگر : لہسن چھیل کر کپڑے میں لپیٹ کر سوتے وقت عورت فرج میں رکھ لے صبح کو نکال کر سونگھ کر دیکھنا چاہئے اگر لہسن کی بو اصلی باقی ہو تو عورت میں حمل پذیر ہونے کی صلاحیت ہے اور اگر لہسن میں خوشبو باقی نہ ہو تو حاملہ ہونے کے قابل نہیں ہے۔

مرد و عورت کی خرابی نطفہ کی شناخت : مرد و عورت علیحدہ علیحدہ منی لے کر خس کی جڑوں میں ڈالیں۔ جس خس کی جڑ میں مرد کی منی ڈالی گئی ہو اگر وہ خشک ہونا

شروع ہو جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ مرد کے نطفہ میں خرابی ہے اور مرد بانجھ ہے اور اگر وہ خس خشک ہونے لگے جس کی جڑ میں عورت کی منی ڈالی گئی ہے تو عورت قابل حمل نہیں ہے۔

دیگر : سات دانہ جو یا گیہوں یا باقلا کے لے کر علیحدہ علیحدہ مٹی کے برتنوں میں رکھ دیئے جائیں۔ پھر ایک برتن میں مرد کا پیشاب ڈالا جائے اور دوسرے میں عورت کا جس کے برتن میں دانے نہ اگے ہوں وہی بانجھ ہے قابل اولاد نہیں ہے۔

دیگر : مرد و عورت اپنی منی پانی میں ڈالیں جس کی منی تہ نشین ہو جائے وہ قابل اولاد ہے اور جس کی منی پانی کے اوپر ہے وہ ناقابل ہے۔



مانع حمل دوائیں اور تدبیریں

چونکہ شریعت نے عزل کو بعض ضروریات کی وجہ سے بیوی کی رضا کے ساتھ جائز رکھا ہے نیز کثرت اولاد کبھی تباہی اور خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے ان دواؤں اور تدبیروں کا استعمال ضرور ناجائز ہے جو مانع حمل ہیں۔ معین حمل تدابیر کے خلاف اگر عمل کیا جائے تو یقیناً استقرار نطفہ نہ ہوگا۔ مرد عورت سے پہلے منزل ہو جائے یا مباشرت سے فارغ ہونے کے بعد عورت فوراً اٹھ کھڑی ہو یا ایام سے فارغ ہونے کے بعد فوراً مباشرت نہ کی جائے یا ایسی صورتیں اختیار کی جائیں جو استقرار نطفہ سے مانع ہیں تو یقیناً حمل قرار نہیں پائے گا۔

طلاء مانع استقرار : سداب خشک اور نطرون ہموزن لے کر سفوف بنا کر آب سداب سبز میں حل کر کے ذکر پر طلا کریں اور مشغول ہوں حمل قرار نہیں پائے گا۔ بلکہ جنین بھی ضائع ہو جائے گا۔

طلاء مانع حمل : تد کو آب سداب اور آب کشنیز سبز میں حل کر کے قضیب پر طلا کر کے مباشرت کریں۔ مانع استقرار ہے۔ جنین کو ساقط کرتا ہے۔

دیگر : ابہل نو ماشہ۔ برگ سداب خشک سوا دو ماشہ۔ نطرون۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آب سداب تازہ میں حل کر کے ذکر پر لگا کر جماع کریں جنین ساقط ہو جائے گا۔

دیگر : روغن قطران کا طلا کر کے مباشرت کریں۔ مانع حمل ہے۔

دیگر : خچر کے کان کا میل خچر کے پسینہ میں ملا کر ضماد کر کے مشغول ہوں۔ مانع حمل ہے۔

دیگر : خچر کے کھر کا برادہ خچر کی چربی میں حل کر کے طلا کریں۔ مانع استقرار ہے۔ اسقاط کرتا ہے۔

دیگر : سقمونیا آب سداب میں تر کر کے طلا کر کے مباشرت کریں مانع حمل ہے۔

دیگر : عورت کو خچر کا پیشاب لوہے کے بجھے ہوئے پانی میں ملا کر پلا دیں۔ کبھی قرار حمل نہ ہو گا۔

دیگر : خچر کی لید شہد میں ملا کر عورت کو کھلا دیں کبھی حمل نہ ہو گا۔

ایک دایہ کا بیان ہے کہ اگر عفص کو سفوف کر کے آب سداب تازہ یا لوہے کے بجھے ہوئے پانی میں عورت کو پلا دیا جائے تو جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ اسی ناقل دایہ کے مجربات میں سے ہے۔

دیگر : عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ شہد میں حل کر کے ذکر پر طلا کر کے جماع کریں۔ مانع حمل ہے۔ عورت کی شہوت اور لذت کو بڑھاتا ہے۔ قضیب کو سخت اور دراز کرتا ہے۔

دیگر : قطرون اور سداب خشک سفوف کر کے آب سداب تر میں حل کر کے طلا کرنا مانع حمل ہے۔

دیگر : سمندر جھاگ عورت کو کھلا دیں۔ سات برس تک استقرار حمل نہ ہو گا۔

دیگر : تخم جند قوقا۔ ہاتھی کی لید۔ سیاہ مرچ۔ سرخ رائی۔ تخم زعرور۔ ہموزن لے کر سفوف کر کے میعہ سائلہ میں ملا کر کپڑے پر لگا کر عورت کو حمول کرائیں اور مباشرت کریں۔ مانع حمل ہے۔ اسقاط جنین کرتا ہے۔

حاملہ عورت کے خون حیض کو بند کرنے کی تدبیر : اگر حاملہ عورت کو خون حیض آنے لگے اور یہ غرض ہو کہ حمل ساقط نہ ہو تو عورت کی پستانوں کے سر پر خالی سینگیاں لگوائیں خون بند ہو جائے گا۔



مردہ بچے کے نکالنے کی تدبیر

اگر جنین ماں کے پیٹ میں مرجائے تو جند بید ستر سوا دو ماشہ، شراب ریحانی چار تولہ میں حل کر کے پلادیں۔ مردہ جنین باآسانی خارج ہو جائے گا۔

اگر شیمہ (وہ جھلی جس میں بچہ پیٹ کے اندر لپٹا ہوا ہوتا ہے) نکالنا مقصود ہو تو گائے کا پتہ بکری کی چربی میں آلودہ کر کے کپڑے کو تر کر کے فم رحم میں پہونچادیں تو شیمہ خارج ہو جائے گا۔



عشق و محبت کا معیار

بعض لوگ عشق و محبت کو امراض نفسانیہ میں سے شمار کرتے ہیں اور نفس انسانی کے لئے ایک عیب ناک صفت خیال کرتے ہیں اور بعض اشخاص عشق کو تمام صفات انسانی میں سے ایک بہترین اور قیمتی جوہر خیال کرتے ہیں۔ بہر حال عشق کے پسندیدہ اور قابل نفرت ہونے میں دانش مند طبقہ کا اختلاف ہے۔ جو لوگ عشق کو پسندیدہ نظر سے دیکھتے ہیں ان میں بھی معیار عشق کوئی معین نہیں کر سکا۔ محبت کے اسباب اور ذرائع سب کے نزدیک جدا جدا ہوتے ہیں۔ کوئی رنگ کا شیدائی ہوتا ہے تو کوئی نظر فریب نقشہ کا۔ کسی کو سانولا رنگ پسند ہوتا ہے اور کسی کو گلابی۔ بعض لوگ محبوبہ کی نزاکت چال ڈھال پر نثار ہوتے ہیں اور بعض اشخاص سبک رفتاری اور بعض آواز پر نثار ہوتے ہیں۔ کسی کو لواطت سے دل چسپی ہوتا ہے۔ کوئی بچہ بازی، کبوتر بازی، تیتر بازی اور دیگر حیوانات پر مفتون ہوتا ہے۔ غرض

ضروب الناس عشاق ضروبا

بچہ بازی اور اس کے قبیح نتائج

(2) کوئی عورت نہ ملے یا نہ مل سکے۔

بعض اشخاص جو فطرتاً خبیث اور شیطان ہوتے ہیں صرف شوق اور ہوس رانی کی خاطر اس فعل شنیع کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ایسے لوگ سخت جگہ سے رغبت رکھتے ہیں۔ اس فعل ناپاک کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ صرف یہ ہوتا ہے کہ مسامات کے ذریعہ فاسد مادہ آلہ تناسل کی رگوں میں جذب ہو جاتا ہے اور رگوں میں سدے پڑ جاتے ہیں۔ ذکر میں کجی آجاتی ہے اور چونکہ مادہ صحیح طور پر خارج نہیں ہوتا اس لئے آلہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ نیز سختی اور رگڑ سے ذکر کی بیرونی سطح پر خراش ہو کر ذکر زخمی ہو جاتا ہے ایسے شخص کو عورت سے کوئی رغبت نہیں رہتی۔ عورت کے پاس جا کر اس کو **ایستادگی** نہیں ہوتی اور بالاخر دلدادگان لواطت اپنی بداعمالی کی بدولت لاعلاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بے حد رسوا ہوتے ہیں۔

ایک حکیم مدتوں پہاڑوں پر رہا۔ جب شہر میں آیا تو نہایت اداس' برداشتہ خاطر اور تنگ دل ہوا اور بالاخر پھر پہاڑ پر چلا گیا۔ ایک حکیم سے دوران ملاقات کہنے لگا کہ میں ایسے گروہ کی طرف سے آرہا ہوں جہاں کے آدمی عورتوں کے غلام ہیں۔ یہ ایک حد تک صحیح بھی ہے۔ کیونکہ ہر شخص اپنی عادت کے موافق چیز کو پسند کرتا ہے۔

درحقیقت سچی راحت اور حقیقی آرام انسان کا بیوی سے ہے۔ بیوی ہی تمام کششوں کا سرچشمہ ہے۔ انسان کے جوہر منی کی وہی محافظ ہے۔ شباب انسانی کے آب حیات کو وہی فضول ضائع ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔

(حصہ دوم)

اعضائے نسوانی کا توازن

عورت کا جسمانی توازن مرد کے لئے نظر فریب، دلکش اور شہوت انگیز ہوتا ہے اس لئے یہاں ان اوصاف نسوانی اور تناسب اعضاء کا تذکرہ کرنا مناسب ہے جو عورتوں کے حسن کا سرمایہ اور خوبصورتی کا مخصوص معیار ہیں۔

عورت کے چہرہ و بدن میں چار مقامات کا سیاہ ہونا پسندیدہ ہے۔ بالوں کی سیاہی۔ پلکوں کی سیاہی۔ آنکھوں کی پتلیوں کی سیاہی۔ ابرو کی سیاہی۔

چار مقامات کا سپید ہونا قابل ستائش و دلکشی ہے۔ جلد بدن کی سپیدی۔ آنکھوں کی سپیدی۔ دانتوں کی سپیدی۔ سر کی مانگ کی سپیدی

سرخی بھی چار جگہ کی اچھی ہوتی ہے۔ زبان کی سرخی۔ لب کی سرخی۔ رخسار کی سرخی۔ سرین کی سرخی۔

چار جگہ کی درازی پسندیدہ ہے۔ گردن۔ قد۔ بال۔ ابرو۔

کشادگی بھی چار مقامات کی عمدہ ہے۔ پیشانی۔ آنکھ۔ سینہ۔ آفتابی چہرہ۔

تنگی ایک جگہ کی اچھی ہے۔ یعنی فرج۔

چھوٹا ہونا چار اعضا کا عمدہ ہے۔ منہ۔ ٹخنہ۔ قدم۔ پستان۔ یہ مناسب ہے کہ عورت کا قد معتدل۔ زانو کی چپنی ہموار۔ اعضاء کے عضلات میں سختی ہو۔ رنگ سرخ سپید ہو، یا گندم گوں مائل بسرخی، ہاتھ پاؤں نرم نازک، ہنسی دلفریب، تنفس خوشگوار، آواز دل نشین اور نغمہ ریز، ہڈیاں اور رگیں نہایت باریک جو گوشت میں سے نمایاں نہ ہوں۔ کمر تپلی۔ نازک۔ یہ تمام امور مرد کی روحانیت کو کھینچنے والے اور دل کو دام محبت میں پھنسانے والے ہیں۔



شہوت نسوانی کی قلت و کثرت اور شناخت اندام نہانی

تجربہ کار افراد کا بالاتفاق قول ہے کہ اگر عورت کی جلد بدن چھونے میں ہر وقت گرم

معلوم ہو، منہ میں گرمی ہو اور دہانہ چھوٹا ہو، پستان ٹھوس کسے ہوئے اور چھوٹے ہوں تو ایسی عورت کی فرج گرم، تنگ ہوگی۔ فعل تناسلی کی خواہشمند ہوگی۔ وفاشعار، مرد سے محبت کرنے والی اور زیرک و دانشمند ہوگی اور اگر دہانہ فراخ ہو تو اندام نہانی بھی کشادہ ہوگا اگر دونوں لب موٹے ہوں تو کنارہ ہائے فرج بھی موٹے ہوں گے۔ اگر لب بالائی باریک ہو تو کنارہ ہائے فرج بھی باریک ہوں گے۔ اگر مونچھوں کے کچھ علامات ونشانات ہوں تو موئے زہار بہت زیادہ ہوں گے۔ اگر زبان بہت سرخ ہو تو فرج بھی بہت زیادہ خشک ہوگی۔ رطوبت بالکل نہ ہوگی۔ اگر زبان کا سرا کٹا ہوا ہو تو فرج میں رطوبت بہت ہوگی۔ اگر ناک کے سوراخ پھیلے ہوئے ہوں تو فرج گہری ہوگی۔ اگر ناک محدب اور کمان نما ہو تو ایسی عورت کو جماع کی خواہش زیادہ ہوگی۔ اگر چھوٹی زبان ہو تو فرج گرم ہوگی۔ اگر آنکھیں نیلی ہوں تو خواہش جماع کم ہوگی۔ اگر ٹھوڑی کسی قدر دراز ہو تو فرج ابھری ہوئی ہوگی۔ بال کم ہوں اور ٹھوڑی چھوٹی ہو تو فرج دبی ہوئی ہوگی اگر چہرہ بڑا اور گردن موٹی ہو تو سرین چھوٹے اور فرج لمبی اور تنگ ہوگی۔

ارسطاطالیس کا قول ہے کہ اگر لب بڑے ہوں تو فرج لمبی ہوگی اور مرد سے خوش ہوگی۔

اگر بالائی قدم اور بالائی دست پر گوشت ہو تو فرج بڑی ہوگی۔ اگر صراحی دار گردن شانے اونچے، کف پا پر گوشت ہوں تو ایسی عورت مرد سے خوش ہوگی۔

ایک بادشاہ کا قاعدہ تھا کہ جب کسی عورت سے قربت کرنی چاہتا تھا تو سب سے پہلے اس کو ایک صاف سپید کپڑے پر بٹھاتا تھا اور پھر اس سے ہنسی دل لگی کی باتیں کرتا تھا اور شہوت انگیز قصے سناتا تھا۔ چنانچہ جب عورت کی شہوت جوش میں آجاتی تھی تو کپڑے کو دیکھتا تھا اگر کپڑے پر دھبہ آجاتا تو جماع نہ کرتا تھا۔ اس کا علاج ذیل میں درج ہے۔

گل ارمنی کھلائی جائے اور روغن بید انجیر ایسی گرم دوائیں پلائیں۔

اگر پنڈلیاں بڑی سخت اور ٹھوس ہوں تو شہوت بہت زیادہ ہوگی۔ بغیر جماع کے صبر نہ ہوگا۔

اگر نیلگونی چشم کے ساتھ رنگ بھی سرخ ہو تو شہوت نہایت تیز ہوگی اگر عورت چنچل ہو بہت زیادہ ہنسنے کی عادی ہو تو کثیر الشہوت ہوگی۔ اگر نغمہ و سرود اور موسیقی کی

بہت شائق ہو تو شہوت بے قابو ہوگی۔ اگر ہونٹ موٹے ہوں تو کنارہ فرج اور سرین موٹے ہوں گے۔ اگر لب پتلے ہوں تو خواہش جماع کم ہوگی۔ اگر آنکھیں بڑی اور سرگیں ہوں تو رحم چھوٹا ہوگا۔ اگر سرین چھوٹے ہوں شانے بڑے ہوں تو فرج بڑی ہوگی۔ اگر آنکھیں ابھری ہوئی اور پیچھے کو مائل ہوں تو فرج کشادہ اور کثیر الرطوبت ہوگی۔

شہوت نسائی کے اقسام : عورتوں کی شہوت کے مختلف اقسام ہیں۔ اسی طرح ان کی شہوت انگیزی اور کیف اندوزی کی بھی مختلف صورتیں ہیں۔ ہر عورت کی کیف اندوزی کے لئے اگر وہی طریقہ استعمال کیا جائے جو اس کی شہوت انگیزی کے لئے مناسب ہے تو عورت خوش رہتی ہے ورنہ اور کسی صورت سے اس کی آتش شہوت نہیں بجھتی۔

اہل تجربہ کا قول ہے کہ عورت کے سات اقسام ہیں۔

(1) **لزقہ** : ایسی عورت کی فرج کے کنارے دبے ہوئے۔ لاغر فرج اندر کو گھسی ہوئی لمبے لمبے کنارے لٹکے ہوئے ہوتے ہیں اس کو جماع کی کیفیت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب مرد کا عضو تناسل چھوٹا اور سخت ہو جو فرج میں بہ مشکل داخل ہو سکے۔

(2) **قضراء** : ایسی عورت کی فرج خشک ہوتی ہے۔ شہوت بہت تیز ہوتی ہے۔ اس کی آتش شہوت فرو کرنے کے لئے بڑے قوی اور سخت ذکر کی ضرورت ہے۔

(3) **خرقاء** : فرج کے کنارے لمبے ہوتے ہیں۔ دونوں سرینوں کے درمیان کا فاصلہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ عموماً ایسی عورتیں دراز قامت ہوتی ہیں سخت اور طویل عضو ان کی لذت یابی کا سبب ہوتا ہے۔ ایسی عورت بداخلاق، غضبناک ہوتی ہے۔ اس کو انزال بہت کم ہوتا ہے۔ مرد اس کو بہت کم لذت یاب کر سکتا ہے۔

(4) **مکتحمیہ** : فرج کا بالائی اور زیریں کنارہ ایک سا ہوتا ہے۔ یہ عورت سریع الانزال ہوتی ہے۔ سریع الانزال مرد سے اس کو انس ہوتا ہے۔ اگر جماع دیر تک کیا جائے تو اس کو کوفت و تکلیف ہوتی ہے۔

(5) **شغراء** : فرج کے دونوں کنارے خشک اور گوشت سے خالی۔ زیریں یا بالائی حصہ فراخ کھلا ہوتا ہے۔ اس کو پتلے طویل عضو سے لذت آتی ہے۔ اگر ذکر کا میلان اس طرف ہو جدھر فراخی ہے تو اور بھی کیف اندوزی کا باعث ہوتا ہے۔

(6) **منخفضہ** : فرج کی دیواریں موٹی۔ اندر سے پر گوشت۔ شہوت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ سخت و کرخت ذکر کے علاوہ اس کو لذت نہیں آتی اور بغیر سختی ذکر کے اس کو انزال بھی نہیں ہوتا۔

(7) **قعرہ** : فرج سرد و کشادہ ہوتی ہے۔ اس کو لذت وصال صرف سخت رگڑ سے حاصل ہوتی ہے۔ مرد کو اس سے کوئی کیف نہیں حاصل ہوتا۔ رطوبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ سخت رگڑ سے اس کو کسی قدر جوش ہو جاتا ہے اور بس۔



عورتوں کی اقسام باعتبار ملک اور ہر ایک کی کیفیت

رومی : عورتوں کے رحم صاف ہوتے ہیں۔ اندلسی عورتیں نہایت حسین و جمیل ہوتی ہیں۔ بدن خوشبودار اور رحم صاف ستھرا ہوتا ہے۔ ترک و ارمن عورتیں نہایت گندی بداخلاق اور جلد جلد بچے دینے والی ہوتی ہیں۔ ہندی عورتوں کی حالت سب سے زیادہ بدتر ہوتی ہے۔ سخت غضبناک۔ ترش رو۔ بے وقوف۔ بدانتظام۔ گندہ بغل اور کریہ المنظر ہوتی ہیں ان کے رحم بہت غلیظ ہوتے ہیں۔ زنگی عورتیں بے وقوف تند مزاج ہوتی ہیں۔ اگر اتفاقاً ان میں کوئی حسین نکل آتی ہے تو پھر معدوم النظیر ہوتی ہے۔ ان کا بدن نہایت نرم ہوتا ہے۔ مکی عورتیں انتہائی کامل الحسن، خوش شکل ہوتی ہیں دیگر اصناف کی بہ نسبت ان کے ساتھ جماع لذت انگیز ہوتا ہے۔ مگر ان کے مزاج میں رنگینی نہیں ہوتی۔ بصرہ کی عورتیں جماع کی بہت دلدادہ اور فریفتہ ہوتی ہیں۔ حلب کی عورتوں کے بدن سخت اور رحم بھی کرخت و ٹھوس ہوتے ہیں۔ شامی عورتیں لذت آفرینی اور کیف اندوزی میں معتدل ہوتی ہیں۔ جماع کی خواہش ان کو متوسط طور پر ہوتی ہے۔ بغدادی عورتیں نہایت شہوت انگیز اور کیف افزا ہوتی ہیں فارسی عورتیں خوش خلق۔ مہذب اور شریں کلام ہوتی ہیں۔ مرد کے لئے فرحت و انبساط کا سامان بہم پہنچاتی ہیں۔



باعتبار عمر کے عورتوں کی اقسام اور ہر ایک کے اخلاق و عادات

باعتبار سن کے عورتیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔

(1) نوخیز جو جوانی کی حد تک نہ پہنچی ہو۔ اس کے دل میں سچائی ہوتی ہے جو کچھ پوچھو بتا دیتی ہے۔ چھپا کر نہیں رکھتی۔ اس کو شرم و حجاب بھی نہیں ہوتا۔

(2) نوجوان جو کمال جوانی تک نہیں پہنچی ہو۔ یہ شرم و حجاب کرتی ہے۔ کسی قدر پردہ بھی کرتی ہے۔ اگر حاملہ ہو تو اس کے سرین ابھر جاتے ہیں۔ دھوکہ میں بہت جلد آجاتی ہے۔

(3) جوان کامل۔ مہذب۔ باادب۔ شرمیلی ہوتی ہے۔ آنکھیں نیچے رکھتی ہے۔

(4) میانہ عمر جوان عورت اظہار حسن کرنے والی۔ کلام میں لوچ۔ چال میں لچک۔ جماع کی دلدادہ اور جلد جلد بچے دینے والی ہوتی ہے۔

(5) وہ عورت جس کے بال کھچڑی ہوں۔ سپیدی سیاہی سے زائد ہو۔ ایسی عورت کا گوشت مسترخی ہو جاتا ہے۔ شادابی زائل ہو جاتی ہے۔ مردوں سے نرمی سے گفتگو کرتی ہے۔ شوہر کے سامنے چاپلوسی اور خوشامد سے پیش آتی ہے۔ بناوٹ زیادہ کرتی ہے۔



عورتوں کی اقسام باعتبار خواہش جماع کے

عورتیں باعتبار خواہش جماع کے تیرہ قسم کی ہوتی ہیں۔ پانچ طرح کی عورتوں کو خواہش جماع قطعاً نہیں ہوتی اور پانچ جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ باقی تین قسم کی عورتوں کی حالت مختلف ہوتی ہے۔ کبھی خواہش ہوتی ہے کبھی نہیں۔



وہ پانچ عورتیں جو جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں

(1) میانہ عمر مکمل جوان عورت۔

(2) شوہر نہ رکھنے والی عورت۔
(3) دراز قد کی عورت۔
(4) پست قامت عورت۔
(5) بڑے سرینوں والی میانہ عمر عورت۔



وہ پانچ عورتیں جن کو جماع سے نفرت ہوتی ہے

(1) نوخیز جو جوان نہ ہوئی ہو۔
(2) پست قامت موٹی عورت۔
(3) گورے رنگ کی مسترل اور ڈھیلے اعضاؑ والی عورت۔
(4) شوہر دار جس کا شوہر اس کے ساتھ رہے۔ ایسی عورتیں جماع کی خواستگار نہیں ہوتی معانقہ۔ بوسہ۔ بات چیت۔ مذاق۔ لہو و لعب وغیرہ ان کو پسند خاطر ہوتا ہے۔



وہ عورتیں جن کی حالت مختلف ہوتی ہے

(1) نوخیز (2) نوجوان (3) نوجوان اور نوخیز کے درمیانی عورت

نوخیز جماع سے کسی قدر نفرت کرتی ہیں۔ نوجوان کے سامنے اگر اظہار محبت کیا جائے اور نرم باتیں کی جائیں تو خواہش جماع پیدا ہو جاتی ہے۔ نوخیز و نوجوان کے درمیانی عورت کو حیا بہت زیادہ ہوتی ہے۔ زیادہ ہنسی مذاق اور دلچسپ باتیں کرنے سے اس کی شہوت برانگیختہ ہو جاتی ہے اور جماع کی خواہش ہو جاتی ہے۔



عورتوں کی اقسام باعتبار قامت

(1) لمبی (2) ٹھگنی (3) درمیانی

اول دونوں عورتیں سریع الانزال ہوتی ہیں۔ تیسری عورت متوسط الانزال ہوتی ہے۔ عورت کے انزال کی علامت یہ ہے کہ آنکھیں خمار آلود ہو جائیں۔ چہرہ بدرونق۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جائے۔ رونگھٹے کھڑے ہو جائیں۔ پیشانی پر پسینہ آجائے۔ جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں۔ فرج پھیلا دے مرد کو اپنی طرف زور سے کھینچے۔ مرد کی طرف دیکھنے سے شرم کرنے لگے۔ بدن میں لرزہ آجائے۔ سانس پھول جائے۔ ایسے وقت میں اگر مرد کو بھی انزال ہوتا ہے تو طرفین کو انتہائی کیف آتا ہے۔

اقسام فرج : جس طرح مردانہ عضو تناسل باعتبار چھوٹے بڑے اور درمیانی ہونے کے تین طرح کا ہوتا ہے' اس طرح زنانہ اندام نہانی باعتبار چھوٹے بڑے اور درمیانی ہونے کے تین طرح کا ہوتا ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل ہو اور عورت کے اندام میں بھی انتہائی گہرائی ہو یا مرد کا عضو متوسط اور عورت کا اندام نہانی بھی متوسط' یا مرد کا عضو چھوٹا اور عورت کا بدن بھی بہت کم گہرا ہو تو موافقت پیدا ہو جاتی ہے اور انتہائی لذت حاصل ہوتی ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل اور فرج متوسط ہو یا بالعکس ہو یا مرد کا عضو چھوٹا اور فرج متوسط ہو تو لذت متوسط ہوتی ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل اور فرج صغیر ہو یا بالعکس ہو اس صورت میں اتفاق باہمی نہیں ہوتا سخت تکلیف ہوتی ہے۔

ایک شخص کا قول ہے کہ عورتیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ قعرہ اور شفرہ دونوں کی شناخت کا یہ طریقہ ہے کہ مرد اپنا عضو داخل کرے۔ اگر اس حالت میں عورت حرکت کرے آنکھیں بند کر لے آنکھوں کی سیاہی غائب ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ یہ شفرہ ہے۔ لہذا نصف سے زائد دخول نہ کیا جائے۔ اگر عورت دخول کے وقت خاموش رہے اور کچھ پروا نہ کرے تو پھر دخول کامل کرنا چاہئے۔ دخول کامل کے بعد یہ عورت مرد کو اپنے سینہ سے چپٹا لیتی ہے مرد کو الٹاتی ہے۔ پھر نیچے کرتی ہے اضطرابی حرکت کرتی ہے۔ یہی علامت انزال ہے۔ یہ عورت قعرہ ہے۔

رومی عورتیں جماع کے وقت فحش بہت زیادہ بکتی ہیں اور اکثر قعرہ ہوتی ہیں۔

اگر پستان سخت ہوں تو بکارت کی دلیل ہے۔ سرگیں آنکھیں ہونا تنگی فرج کی دلیل ہے۔ سرخی زبان خشکی فرج پر دلالت کرتی ہے۔ گردن کی فربہی سے بزرگی فرج معلوم ہوتی ہے۔ اگر سر پستان بلند اور زیادہ نمایاں ہوں تو عورت سریع الانزال ہوگی۔ اگر پستان

مدور اور اناری ہوں سرپستان چھوٹے ہوں تو انزال دیر سے ہوگا۔ ایسی عورت کی علامات انزال ذیل میں درج ہیں۔

آنکھیں نیم باز خمار آلود ہو جائیں۔ چہرہ کا رنگ بدل جائے۔ رونگھٹے کھڑے ہو جائیں۔ پیشانی عرق آلود ہو جائے۔ جوڑوں میں استرخا پیدا ہو جائے۔ مرد کو دیکھنے سے شرم کرنے لگے۔ حیا سے منہ پھیرلے۔ اندام نہانی کو کشادہ کر دے۔

عورت کو دام محبت میں پھنسانے والی صرف یہ ایک چیز ہے کہ اس سے اظہار محبت کیا جائے۔ اشک آلود آنکھیں ہوں اور سرد آہیں دل سے نکالی جائیں۔ بدن پر لرزہ طاری ہو جائے۔ عورت ضرور مائل ہو جائے گی۔

عورت کی نفرت کی یہ علامت ہے کہ مرد کو دیکھ کر منہ بگاڑلے مرد کی طرف دیکھنا گوارا نہ کرے اور مفارقت سے کھل جائے۔

قحبہ کی یہ علامت ہے : کہ سینہ ابھار کر پشت ہموار کر کے چلے آنکھیں خمار آلود رکھے۔ کلام میں درشتی ہو۔ بنا بنا کر باتیں کرے۔

عورت کے عاشق ہونے کی یہ علامت ہے : کہ سرد آہیں بھرے۔ اگر اس سے کچھ دریافت کیا جائے تو خلاف جواب دے۔ ست اور کاہل ہو۔ ہر وقت جمائیاں انگڑائیاں لیتی رہے۔ اگر کوئی بچہ مل جائے تو اس سے کھیلنے لگے۔ اپنے بالوں کو کھینچتی رہے۔ لبوں کو دانتوں سے چبائے۔ آنکھیں اشک آلود اور پیشانی عرق ریز ہو۔ اپنے محبوب کو دزدیدہ نظر سے دیکھے اور اس سے مذاق کرنے کی تدبیریں نکالتی رہے۔ اگر وہ کہیں جا رہا ہو اور اس کی طرف نہ دیکھتا ہو تو یہ کھنکارنا شروع کر دے۔ محبوب کو عزت کی نظر سے دیکھے اس کی ہر بات کا شکریہ ادا کرے۔ زیادہ کی طالب نہ ہو۔ تھوڑے ہی پر قناعت کرے۔ اس کے دشمن کو دشمنی کی نظر سے دیکھے۔ اگر محبوب کے آنے کی اس کو اطلاع ملے تو کشادہ رو ہو جائے تمام کام چھوڑ کر اس کو دیکھنے میں مصروف ہو جائے۔



جلد کو رنگین اور چہرہ کو نکھارنے والی دوائیں

فطری حسن نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ذیل دوائیں جلد کو سرخ و سپید صاف

اور معطر کر دیتی ہیں اور مصنوعی جاذبیت حسن پیدا ہو جاتی ہے۔ جماع کی خواش پیدا ہونے لگتی ہے۔ شہوت میں ہیجان اور مردہ قویٰ میں بیداری پیدا ہو جاتی ہے۔ مفرد ادویہ جن سے ابٹنے پوڈر اور صابن وغیرہ تیار کئے جا سکتے ہیں۔ آرد جو۔ آرد باقلا۔ آرد چنا۔ آرد مسور۔ آرد کرسنہ۔ آرد چاول۔ بادام شیریں و تلخ۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ پوست بیضہ۔ لحم الصدف۔ قسط۔ رائی۔ مغز بنولہ۔ زعفران۔ ہڑتال سرخ و زردہ مصطگی۔ کشنیز۔ انجیر۔ گوگل۔ کندر۔ مرتک۔ نشاستہ۔ موم۔ گوند ببول وغیرہ۔ بورہ ارمنی۔ انزروت۔ چڑیوں کی بیٹ اور مختلف شربت وغیرہ۔



جلد کو صاف کرنے والا اور چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا ابٹنہ

(1) باقلا مقشر۔ کرسنہ۔ تخم مولی۔ تخم خربزہ مقشر۔ چنا۔ نشاستہ سب اجزا ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا کر استعمال کریں۔

ابٹنہ منقی جلد محمر بشرہ : (2) نشاستہ اور کتیرا ہموزن لے کر تازہ دودھ میں پیس کر سایہ میں خشک کیا جائے۔ جب خشک ہو جائے تو پیس کر استعمال کیا جائے۔

ابٹنہ جلد کو نکھارنے والا : (3) آرد مسور۔ آرد چنا۔ نشاستہ۔ انزروت۔ مصطگی بورہ ارمنی۔ ہموزن لے کر پیس کر خواب سے اٹھنے کے بعد استعمال کریں۔

داغ دھبہ اور چہرہ کی جھائیاں دور کرنے والی دواء : (4) بورہ ارمنی ایک تولہ۔ بادام شیریں دو تولہ پیس کر چہرہ پر ملیں۔

داغ دھبہ دور کرنے والی دواء : بیخ سوسن ایک تولہ۔ چڑیوں کی بیٹ دو تولہ۔ قسط تین تولہ۔ کوٹ چھان کر سرکہ آمیز پانی میں گوندھ کر سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح کو آب بھوسی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً : تخم خربزہ۔ پوست بانس ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ کندر ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب مولی میں گوندھ کر سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح کو آب بھوسی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً منقی چہرہ و مصفی جلد : ہڑتال زرد و سرخ ہر ایک دو تولہ۔ سنگ اثمد تولہ۔ ببول

گاؤ میں پیس کر شام کو استعمال کریں۔ صبح کو پونچھ ڈالیں۔

ایضاً : بورہ ارمنی۔ برگ آس سبز ہر ایک تولہ آرد کرسنہ دو تولہ سب کو کوٹ کر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب شہد کی طرح ہو جائے تو مالش کریں۔ صبح کو دھو ڈالیں۔

ایضاً جلد و چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا : موم خام۔ اسپید راج۔ پیہ گاؤ سالہ ہر ایک ایک تولہ۔ موم کو روغن گل میں پیسا جائے۔ پیہ گاؤ اور اسپیداج ملا کر شام کو چہرہ پر مالش کریں۔ آب سرد سے صبح دھو ڈالیں۔

ایضاً چہرہ کو سرخ کرنے والا : کیرا ہمکڑی شامی ہر ایک ایک تولہ۔ سرمہ کی طرح پیس لیں۔ زعفران ترمس۔ مغز۔ بنولہ ہر ایک ایک تولہ قدرے روغن بادام ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً : رائی سپید۔ ہڑتال سرخ۔ بورہ ارمنی۔ باہم ملا کر پیس کر زردی بیضہ شامل کر کے استعمال کریں۔



داغ دھبہ چیچک کے نشانات دور کرنے والا پھوڑے پھنسی برص سیاہی اور جھائیاں وغیرہ کو زائل کرنے والا بہترین نایاب نسخہ

محلب مقشر 10 تولہ۔ بصل الفار 5 تولہ۔ خشک پسی ہوئی۔ سفائج 4 تولہ۔ بیخ کرم الجیہ 7 تولہ۔ زعفران دو تولہ۔ شکر طبرزدی 7 تولہ۔ آرد چنا 7 تولہ۔ کیرا 7 تولہ۔ آرد چاول 7 تولہ۔ پستہ 5 تولہ۔ تخم سفرجل 5 تولہ۔ مغاث 4 تولہ۔ گلنار 6 تولہ۔ گلاب سرخ 4 تولہ۔ اشراس 10 تولہ۔ سورنجان 10 تولہ۔ کشمش کوہی 10 تولہ۔ آب بھوسی 20 تولہ۔ بیخ لاغیہ 8 تولہ۔ مصطگی 10 تولہ۔ پیاز مشوی 5 تولہ۔ رائی سپید 5 تولہ۔ عورت کا دودھ 10 تولہ۔ سپیدی بیضہ 60 تولہ۔ روغن بادام 20 تولہ۔ شیر انجیر 10 تولہ۔ خشک اجزا کوٹ چھان کر پانی اور روغن ڈال کر سپیدی بیضہ ملا کر زردی بیضہ قدرے شامل کر کے چھوڑ دیا جائے۔ جب بستہ ہو جائے تو قرص بنا لئے جائیں۔ سایہ میں خشک کر کے رکھ لیا جائے۔ وقت ضرورت ایک قرص زردی بیضہ میں ملا کر مالش کی جائے۔ صبح کو آب نیم گرم سے دھو کر قدرے روغن گل مل لیا جائے۔

بالوں کو اگانے والی۔ بڑھانے والی۔ صاف کرنے والی۔ پیدا ہونے سے روکنے والی دوائیں۔ بالوں کو خشک رنگ اور سیاہ بنانے والے خضاب

بال چار طرح کے ہوتے ہیں۔

(1) وہ بال جو مفید بھی ہیں اور باعث حسن بھی جیسے سر کے' ابرو کے پلکوں کے بال

(2) غیر مفید' بے زیب' بغل اور زیر ناف کے بال۔

(3) غیر مفید لیکن باعث حسن جس طرح مردوں کی داڑھی۔

(4) مفید بے زیب' جیسے باقی حصہ بدن کے بال۔

ہر ایک کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

بالوں کو بڑھانے والا نسخہ : لاذن کو کسی قدر زیتون کے تیل میں ڈال کر مٹی کے پیالہ میں آگ پر رکھ کر پگھلا لیا جائے۔ جب پگھل جائے تو آگ سے اتار کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : ہلیون چھیل کر پسی ہوئی رائی شامل کرکے اس سے سر دھویا جائے روغن آس بعد کو لگایا جائے۔

ایضاً : پتہ گاؤ۔ پتہ گرگ۔ ہلیلہ کابلی۔ املی۔ ہلیلہ۔ نوشادر۔ عفص ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر آب مکوہ سبز میں سات روز تک بھگو کر خشک کر کے استعمال کیا جائے۔

ایضاً : جو مقشر 30 تولہ۔ املی 5 تولہ دونوں کو پانی میں پکایا جائے۔ پانی نکال لیا جائے اور اس پانی میں روغن بنفشہ بقدر نصف آب اور لاذن 3 تولہ۔ برگ تل 10½ تولہ۔ برگ خطمی۔ برگ کدو سبز ہر ایک 10 تولہ ڈال کر پھر پکایا جائے۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ آگ سے اتار کا استعمال کیا جائے۔

ایضاً : روغن چنبیلی۔ روغن بیضہ باہم ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً : لاذن۔ شراب اور روغن گل میں ملا کر پکائیں اور اس سے سر کو دھوئیں۔

ایضاً : عرق شہتوت کو پانی میں ملا کر ہفتہ میں چند مرتبہ بالوں کو دھوئیں۔

ایضاً : شونیز پانی میں پیس کر اس سے سر دھوئیں۔

ایضاً : مغز ثعلب یا لومڑی کی مینگ نکال کر ملیں بال نکل آئیں گے۔

ایضاً : حجرار منی گھس کر لگائیں بال نکل آئیں گے۔

ایضاً : سیاہ بکری کے کھر پیس کر جلا کر روغن زیتون میں ملا کر لگائیں۔

بال پیدا کرنے والا سیاہ کرنے والا نسخہ : سیاہ کوالے کر ہانڈی وغیرہ میں بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کیا جائے چالیس روز کے بعد نکالا جائے اور سیاہ کیڑے چن لئے جائیں۔ ضرورت کے وقت روغن شیرج ملا کر پگھلا کر سر پر استعمال کیا جائے۔ ہاتھ نہ لگایا جائے۔ ورنہ ہاتھ پر بال نکل آئیں گے۔

بال بڑھانے والا اور گھنا کرنے والا : زراوند تولہ۔ کشمش کوہی 10 تولہ۔ تخم حرمل 4 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیا جائے۔ ضرورت کے وقت خطمی سے بال دھو کر خشک کر لئے جائیں اور مذکورہ دوا شروع رات میں لگائی جائے۔ لیکن دوا کو عرق سلق سے تر کر لینا ضروری ہے۔ صبح آب بیری اور آب خطمی سے دھو دیا جائے اور روغن لعاب بہ لگایا جائے۔ ایک ماہ میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

بال اگانے والا نسخہ : زجاج زعفرانی پیس لی جائے بعد ازاں مکرر روغن زنبق ملا کر پیسا جائے ضرورت کے وقت مالش کی جائے۔

خضاب یک سالہ : نصف رطل روغن زیتون کڑاھی میں ڈال کر جوش دیا جائے۔ نصف اونس دانہ چمیلی ڈالا جائے۔ جوش آنے کے وقت برابر لکڑی سے ہلایا جائے جب تخم چمیلی جل جائے تو اتار کر شیشہ میں بھر کر نصف اونس لوہے چون باریک ڈال کر چار روز تک چھوڑ دیا جائے۔ چار روز کے بعد دو تین مرتبہ بالوں میں لگانا چاہئے۔

خضاب مامونی : آب باقلا سبز۔ آب لالہ سرخ۔ آب پوست اخروٹ سبز۔ روغن زیتون ہر ایک آدھ پاؤ۔ ھنگڑی۔ نمک اندرانی ہر ایک 2 ماشہ۔ مردار سنگ 7 ماشہ بزر قطونا 4 ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ملا کر لوہے چون۔1 ماشہ مصفی ڈالا جائے اور پھر روغن گل ڈال کر پکا کر جلا لیا جائے اور خشک کر کے پیس کر پھر روغن گل ڈال کر پکایا جائے اور وقت ضرورت استعمال کیا جائے۔

بالوں کو سپید ہونے سے روکنے والا خضاب : بیضہ مرغ۔ حب حنظل کو روغن غار میں جوش دیا جائے اور پھر چہارم حصہ ہڑتال ملا کر جوش دیا جائے۔ حسب قاعدہ روغن نکال کر استعمال کیا جائے استعمال سے قبل آب آس سے بالوں کا دھونا ضروری ہے۔ سال

میں ایک مرتبہ استعمال کافی ہے۔ بال کبھی سفید نہ ہوں گے۔

خضاب : مہندی۔ وسمہ۔ ہموزن آب ساق یا آب انار ترش میں پیس کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : گل لحلاج کبیر 6 ماشہ۔ شہد مصفی میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن لالہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے : گل لالہ دو اولس سایہ میں خشک کر کے پیس کر چھان کے روغن آس ایک رطل میں ڈال کر بیس روز دھوپ میں رکھیں بعد ازاں استعمال کریں۔

ایضاً : گل لالہ سرخ بوتل میں بھر کر قدرے مشک و بھنگڑی ڈال کر گھوڑے کی لید میں کچھ مدت تک دفن کر دیں۔ عمدہ خضاب بن جائے گا۔

روغن خضاب : حب الغار۔ لاذن۔ افسنتین ہر ایک ایک تولہ۔ جوز السرو دو تولہ سب کو کوٹ کر چھان کر پوٹلی بنا کر روغن آس میں سات روز تک تر رکھیں بعد ازاں استعمال کریں۔

خضاب : کلی اخروٹ تولہ۔ بکری کی مینگنی 3 ماشہ۔ روغن زیتون میں پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً : خنظل میں سوراخ کر کے مغز نکال کے بجائے اس کے روغن غار و لالہ بھر دیا جائے۔ گل حکمت کر کے خفیف آنچ میں مدت دراز تک دفن رکھیں۔ نکال کر استعمال کریں۔

دیگر : سیاہ گدھے کا سم جلا کر روغن آس میں پیس کر خضاب کریں۔

دیگر : گل لالہ۔ عرق عوج۔ دانہ عفص بریاں۔ روغن زیتون۔ خبث الحدید ہر ایک ایک تولہ۔ بھنگڑی 3 ماشہ سب کو سرکہ میں پکا کر صاف کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔

جالینوس کا قول ہے اگر لونگوں کو پیس کر مہندی ملا کر خضاب کیا جائے تو بال سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب لاجواب : خون ابابیل۔ دانہ مشک۔ زنبق۔ رصاص سب کو جمع کر کے نوجوان لڑکے کو چھینکنے کے لئے دیا جائے۔ اگر بطور نک چھکنی کے استعمال کرے گا تو کبھی

بال سپید نہ ہوں گے۔

شیخ ابن سینا کا قول ہے کہ اگر قوی البدن کثیر الرطوبت شخص 3 ماشہ سرخ مٹی بھنڈی پی جائے تو سپید بال گر کر سیاہ نکل آئیں گے۔

یہ بھی شیخ کا قول ہے کہ جو شخص ایک سال تک روزانہ ایک عدد ہلیلہ کابلی چبا کر نگل جائے وہ کبھی بوڑھا نہ ہوگا۔

خضاب سرخ : سعد۔ کندش ہموزن لے کر پانی میں پکا کر پانی کو صاف کر لیا جائے اس کے استعمال سے بال سرخ ہو جائیں گے۔

ایضاً : درد شراب روغن بان یا روغن اذخر میں ملا کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : پوست انار ایک رات دن پانی میں بھگو کر اس پانی میں مہندی گوندھیں ایک رات دن اسی طرح چھوڑ دیں تاکہ خمیر ہو جائے۔ اس کے بعد برادہ ابرق تولہ املی تولہ لے کر سب کو پکایا جائے۔ بعد ازاں اس پانی میں وہی خمیر مہندی گوندھی جائے اور استعمال کیا جائے۔

خضاب : وسمہ۔ کوگل ہموزن قدرے خطمی ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً سیاہ : مہندی۔ وسمہ ہموزن قدرے خطمی ڈال کر ملا کر استعمال کریں۔

بالوں کو گھونگر والا بنانے کی دوا : چونہ۔ مردار سنگ۔ املج۔ طین گوری۔ صمغ عربی ہر ایک تین تولہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر ملا کر گوندھ کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت خطمی سے سر دھو کر بالوں کو خشک کر کے مذکورہ دوا استعمال کریں۔ ایک روز کے بعد آب خطمی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً : برگ زیتون پانی میں پکا کر بالوں کو اس پانی سے دھوئیں۔

ایضاً : میتھی۔ بیری۔ عفص۔ چونہ۔ مردار سنگ۔ ہموزن علیحدہ علیحدہ پیس کر گوندھ کر خضاب کریں۔

گھونگر والے بالوں کو کھول دینے والی دوا : لعاب بزر قطونا، لعاب خطمی ملا کر بالوں پر لگائیں۔

ابرو کے بال پیدا کرنے والی دوا : گدھے کا سم جلا کر اور ہینگ پیس کر سب کو سرکہ میں ملا کر چند بار خوب مالش کریں بال نکل آئیں گے۔

ایضاً : جعدہ۔ لاذن ہموزن لے کر پیس کر زلال انگور میں خمیر کر کے گوندھ لیں ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

ابن سینا کا قول ہے کہ وہ مفرد دوائیں جو مخدر اور حواس کو کند وست کرنے والی ہیں اگر ان کو استعمال کیا جائے تو بال نکل آتے ہیں۔ مثلاً بنگ، شیکران وغیرہ، اگر ان کو سرکہ میں پکا کر لگایا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔

بال نہ اگنے کی دوا : مینڈک مار کر سایہ میں خشک کر کے قدیدہ اور کچھوے کا خون لے کر خشک کیا جائے۔ بعد ازاں بورہ سرخ۔ مردار سنگ۔ سیپ سوختہ ہموزن لے کر سب کو گوندھا جائے۔ وقت ضرورت بال اکھاڑ کر دوا کا استعمال کیا جائے۔

ایضاً : اسبیداج۔ رانگ ہر ایک ایک تولہ۔ بھنگڑی 6 ماشہ۔ اقلیمیا تولہ سب کو پانی میں پیس کر بنگ تازہ ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت بال اکھاڑ کر لگائیں۔

دیگر مجرب : انجیر کا دودھ۔ چیونٹی کے انڈے۔ کف دریا۔ کتھ ہموزن لے کر پیس کر تین مرتبہ بال اکھاڑنے کے بعد استعمال کریں۔ اگر نابالغ استعمال کرے تو کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔

بال صفا : آب چونہ۔ آب ہڑتال ہموزن کسی قدر ایلوا ڈال کر پانی میں حل کر لیا جائے۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو لگایا جائے بال اڑ جائیں گے۔

ایضاً : چونہ تولہ۔ ہڑتال دو تولہ۔ دونوں کو ملا کر پانی اس قدر ڈالا جائے کہ چار انگل اوپر کھڑا ہو جائے۔ پھر خوب پکایا جائے جب پر ڈوبنے لگے تو اتار کر صاف کر کے فضلہ پھینک دیا جائے بقیہ صاف پانی کو دھوپ میں رکھ دیا جائے۔ یہ پانی نمک بن جائے گا۔ ضرورت کے وقت کسی قدر نمک پان میں ملا کر طلا کریں۔ بال صاف ہو جائیں گے۔

روغن بال صفا : قلعی دو تولہ۔ چونہ دو تولہ۔ ہڑتال 10 تولہ سب کو ملا کر پانی ڈال کر تین روز تک چھوڑ دیں۔ تین روز کے بعد پانی صاف کر کے الگ رکھ لیں۔ پھر شیرج دو تولہ اور یہ پانی 3 تولہ لے کر خوب پکائیں کہ پانی غائب ہو جائے صرف شیرج باقی رہ جائے۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔



دانتوں کو سپید اور چمکدار بنانے والے منجن

گندہ دہنی کو دور کر کے منہ کو معطر کر دینے والی دوائیں

سنون مجلی : بارہ سنگے کا سینگ سوختہ۔ نمک اندرانی۔ کف دریا ہر ایک ایک تولہ بانس کی جڑ دو تولہ۔ شادنج 3 ماشہ۔ ٹھیکری خام بقدر ضرورت سب کو کوٹ پیس کر منجن بنا کر استعمال کریں۔

عمدہ منجن : پوست انار دو تولہ۔ سینگ۔ گلنار فارسی۔ سماق۔ عفق۔ پھٹکری ہر ایک دو تولہ سب کو ملا کر منجن تیار کریں۔

منجن مقوی دندان : نمک اندرانی تولہ کو کاغذ پر رکھ کر جلا لیا جائے۔ پھر روغن قطران کا بجھاؤ دے کر رکھ لیا جائے۔ بعد ازاں کف دریا۔ دار چینی۔ مر مکی۔ سعد کوفی شیح کی راکھ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر 3 تولہ۔ کافور 10 تولہ لے کر سب کو پیس کر منجن بنائیں۔ دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔

منجن مقوی دندان و مجلی : شکر طبرزدی کو پیس کر رکھ لیا جائے ایک انگلی سکنجبین میں تر کر کے انگلی پر شکر لگا کر منجن کیا جائے۔ ہفتہ میں ایک روز کافی ہے۔ بہترین مجلی منجن ہے۔

حبوب معطر دہن : برگ گلاب صاف۔ صندل سفید و زرد سعد ہر ایک 32 تولہ سلیخہ سنبل۔ لونگ۔ قرفہ۔ جوزبوا ہر ایک ایک دانگ سب کو کوٹ پیس کر شراب ریحانی میں گوندھ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں ڈال لیا کریں۔ منہ کو خوشبودار بنانے میں بے مثل ہے۔

حبوب معطر دہن : ہال۔ الائچی۔ جوزبوا۔ لونگ۔ دار چینی۔ خولنجان ہر ایک 3 ماشہ برگ گلاب سرخ۔ صندل سپید ہر ایک 5 ماشہ۔ کافور نصف ماشہ۔ مشک ایک رتی سب کو ملا کر سفوف بنا کر عرق گلاب میں حل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنا کر ایک گولی استعمال کریں۔ گندہ دہنی کو دور کرتا ہے۔

منجن نایاب : منہ کو خوشبودار، مسوڑھوں کو مضبوط اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔

آرد جو کو شہد میں گوندھ کے خشک کر کے جلا لیں۔ کف دریا۔ بیخ بانس۔ سوختہ ہر

ایک 8 ماشہ۔ ہال۔ کبابہ۔ الائچی۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا ہر ایک 3 ماشہ۔ طباشیر کبود۔ برگ گلاب۔ شیخ سوختہ ہر ایک ایک ماشہ نمک اندرانی 5 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر منجن بنائیں۔

منجن نادر : منہ کو معطر۔ دانتوں کو سپید چمکدار اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

سلوف سعد سپید شراب کہنہ میں تر کر کے شہد میں ملا کر باریک باریک قرص بنالیں۔ اور خفیف آنچ کڑاہی میں رکھ کر ان ٹکیوں کو سینکیں۔ جلنے نہ پائیں جب سرخ ہو جائیں تو نکال کر سرد کر کے دس تولہ ان ٹکیوں میں سے لے کر نمک اندرانی۔ کف دریا ہر ایک 3 تولہ اور عود ہندی 4 تولہ کے ساتھ پیس کر استعمال کریں۔

منجن خوشبودار : دانتوں کو صاف اور منہ کو معطر کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

صندل سپید پانچ تولہ۔ برگ گلاب سرخ پانچ تولہ۔ سعد سپید تین تولہ۔ پوست نارنگی خشک تین تولہ۔ اذخر تین تولہ۔ جھاؤ تین تولہ۔ الائچی دو تولہ۔ کبابہ دو تولہ۔ بسباسہ دو تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ۔ عود ہندی دو تولہ۔ شکر دو تولہ سب کو پیس کر منجن بنائیں۔



خوشبودار گولیاں

سلیخہ۔ دار چینی۔ رامک۔ ہال۔ بیخ اذخر۔ بیخ سوسن۔ کبابہ۔ شیبہ۔ عرق سوسن۔ سب کو ہموزن لے کر گلاب میں حل کر کے گولیاں بنائیں ایک گولی زبان کے نیچے رکھ کر اس کا لعاب چوسیں منہ کو معطر کرتا ہے۔



جسم کو قوی اور فربہ کرنے والی دوائیں اور غذائیں

مندرجہ ذیل غذائیں بدن کو موٹا، مضبوط اور قوی کرتی ہیں۔ طالبان فربہی کے لئے

ضروری ہے کہ دوا کے استعمال کے زمانہ میں انہی غذاؤں میں سے تناول فرمائیں۔

مقوی اور مسمن غذائیں : سریع الہضم عمدہ اور مقوی کھانا۔ ہریسہ۔ خشکہ۔ شیر برنج۔ گوشت حلوان۔ گوشت بریاں۔ قلیہ۔ گوشت بط فربہ۔ گوشت مرغی وغیرہ

ہدایت خاص : کھانا کھانے کے بعد اور نیز ہضم اول کے بعد یعنی کھانے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد حمام کرنا بدن کو قوی اور فربہ کرتا ہے۔

حبوب اور مقوی باہ و مسمن بدن : یہ گولیاں رنگ کو نکھارتی ہیں۔ باہ کو قوت پہنچاتی ہیں اور بدن کو مضبوط اور فربہ کرتی ہیں۔ بادام۔ فندق۔ شاہ بن۔ پستہ۔ شہدانج۔ حب الصنوبر سب کو ہموزن لے کر شہد میں گوندھ کر اخروٹ کی برابر گولیاں بنائیں۔ پانچ سے دس گولیوں تک استعمال کریں اوپر سے شراب پئیں۔

غذاء لطیف مسمن : ایک شبانہ روز چنوں کو شیر گاؤ میں بھگو کر مدبر کر لیں۔ پھر چاول تخم خشخاش گیہوں، جو ہر ایک کو پیس کر تیس تیس تولہ لیں اور مغز بادام مقشر پچاس تولہ لے کر سب کو ملا کر خوب پکائیں۔ پک جائے تو تیس تولہ ہمراہ شیر گاؤ و روغن گاؤ کھائیں۔ کھانے کے بعد گرم حمام کریں۔ بدن کو قوی، مضبوط اور فربہ کرتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔

غذا مقوی مسمن : آرد باقلا۔ آرد چاول۔ آرد نخود۔ آرد جو ہر ایک ایک تولہ مسور۔ ماش مقشر خشخاش ہر ایک 6 ماشہ۔ دلیہ گندم ڈیڑھ تولہ۔ تل مقشر ڈیڑھ تولہ۔ شکر دو تولہ سب کو ملا کر شیر گاؤ میں ایک شبانہ روز تر کر کے کھائیں۔

دوا شیخ : بھنگ کو شبانہ روز پانی میں بھگو کر پانی سے دھو کر گھی میں خوب لت پت کر لیں اور پھر گھی میں جوش دیں۔ بھنگ کے ہموزن مغز اخروٹ، شکر شامل کریں اور بھنگ سے چار چند مغز بادام پیس کر ملا لیں۔ سوتے وقت ڈیڑھ تولہ کھائیں۔ شیخ کا قول ہے کہ یہ دوا بدن کو بہت زیادہ موٹا کرتی ہے اور اپنی مخصوص کیفیت کے اعتبار سے بہت نادر چیز ہے۔

دوا مسمن : بھنگ کو پانی میں خوب پکا کر صاف کر کے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا لیں۔ پھر گوندھے ہوئے آٹے میں چھ سات تولہ ملا کر تنور میں روٹی پکائیں جب روٹی خوب پک کر خشک ہو جائے تو نکال کر اس روٹی کا مالیدہ باریک بنا لیں اور ایک پونڈ مالیدہ میں کسی قدر تل اور خشخاش کا سفوف ملا کر استعمال کریں۔ 24 گھنٹوں میں تین ہتھیلیاں مالیدہ کھانا

ضروری ہے۔

مسمن بدن : یہ معجون بدن کو فربہ اور نرم کرتی ہے۔ جلد کو تر و تازہ رکھتی ہے۔ کشمش اور گوند ہموزن ملا کر کسی قدر صبح اور کسی قدر سوتے وقت کھانا چاہیے۔

دوپہر کی غذا میں گوشت کبوتر صحرائی پالک ڈال کر کھائیں یا عرق لوبیا استعمال کریں۔ نہایت فربہ کن دوا ہے۔ بدن کو صاف کرتی ہے۔

غذا دوائے مسمن مجرب : تخم رشاد سپید سوختہ تولہ۔ آرد نخود تولہ۔ آرد باقلا تولہ۔ سفوف کیلہ دو تولہ۔ سفوف کمون کرمانی 6 ماشہ۔ سفوف فلفل سیاہ 6 ماشہ سب کو ملا کر گوندھ کر روٹی بنا کر پکائیں۔ جب روٹی بالکل خشک ہو جائے تو اس کے ہموزن میدہ کی روٹی لے کر دونوں کے ٹکڑے کر کے ایک روز دودھ میں بھگو کر چوزہ مرغ کے شوربہ میں ڈال کر کھائیں۔ نہایت مقوی اور فربہ کن غذا ہے۔

دوائے عجیب : ریشم کے کیڑوں کے بچے لے کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر ستو میں شکر ڈال کر نوش کریں۔ بدن کو موٹا کرتی ہے۔

دوا لاجواب : ذیل کی دوا ایک نایاب دوا ہے اور خواص بھی نہایت عجیب ہیں۔ بارہا کی مجرب ہے۔ اگر کسی خاص عضو کو فربہ کرنا ہو مثلاً سرین' بازو کلائی وغیرہ تو اول عضو کو خوب رگڑیں۔ گرم پانی سے دھوئیں پھر رگڑیں جب سرخ ہو جائے اور خون ابھر آئے تو روغن زفت کو پٹی پر لگا کر پٹی کو ذرا آنچ دکھائیں اور اسی پٹی کو عضو پر خوب کس کر لپیٹ دیں جب روغن زفت جم جائے اور عضو پر چمٹ جائے تو بہت زور سے جھٹکا دے کر پٹی علیحدہ کر لیں۔ اس ترکیب سے غذا جذب ہو کر عضو کے اندر پہنچے گی اور عضو فربہ ہو جائے گا۔

جالینوس کا قول ہے کہ ایک شخص ایک لڑکے کی پنڈلیاں اور سرین فربہ کرنے کے لئے روغن زفت کو اسی طریقہ سے استعمال کیا کرتا تھا چند روز میں اس کا مدعا حاصل ہو گیا۔ شیخ ابن [illegible] کہتا ہے کہ بعض لوگ علق سرخ کو زفت کے ساتھ شامل کر لیا کرتے ہیں اس سے زفت کی طاقت بڑھ جاتی ہے اور عضو میں قوت جاذبیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

دواء مسمن بدن : مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق ہر ایک چار اونس' کیرا سپید و گندمی ہر ایک تین اونس۔ کردیا دو اونس۔ زراوند عراقی نصف اونس۔ حسن یوسف

نصف پونڈ۔ اسب غسول آدھا پونڈ۔ عکبہ۔ عذبہ۔ دھنیا خشک ہر ایک تین اونس۔ تخم خطمی دو اونس۔ ثمر انیسون ہر ایک آدھ پاؤ چنا صاف پاؤ بھر۔ چاول آدھ سیر۔ شکر دو پونڈ۔ روغن الیہ دو پونڈ۔ شیرج ایک پونڈ۔ بورہ ارمنی ایک اونس۔ مہندی ایک اونس سب کو ملا کر کوٹ پیس کر تین تولہ روز کھائیں۔

دیگر : پستہ۔ کیرا۔ فندق۔ بورہ ارمنی۔ خمیرہ زلباتی ہر ایک تین اونس۔ مغز بادام نصف پونڈ۔ عکبہ۔ مستعجلہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک اونس۔ مصطگی 10 ماشہ۔ گڈیوں کا روغن۔ روغن مرغ۔ روغن بادام ہر ایک تین اونس۔ شیرج ایک پونڈ' الیہ نصف پونڈ۔ شکر ایک پونڈ۔ شیرج کو اول آگ پر جوش دیں۔ پھر بورہ ڈال کر چھوڑ دیں۔ جب بورہ سرخ ہو جائے تو نچوڑ کر بورہ کو پھینک دیں اور بعد ازاں خمیرہ ڈال کر خوب پکائیں۔ مغزیات اور ہلیلہ وغیرہ علیحدہ روغنیات میں پیس لین اور پکتے میں اسی شیرج میں سب کو شامل کر دیں اور شکر ڈال کر کھائیں بعد کو حمام کریں۔

دیگر : قرظ یمنی۔ قرط بلدی۔ سعد نصاری ہر ایک ایک اونس۔ سعد کوفی آدھا اونس۔ عفص ایک اونس۔ مر۔ کلغ ہر ایک 10 ماشہ۔ گاؤ زبان --- پونڈ۔ عذبہ ایک پونڈ کسفرہ۔ --- پونڈ۔ ہندی۔ کابلی ایک ایک اونس۔ مصطگی زرورد ایک ایک اونس شخار پاؤ بھر۔ انیسون آدھ پاؤ۔ مرسین سبز۔ مثین۔ غول۔ غویلیہ ہر ایک سوا تولہ۔ عکبہ مستعجلہ ہر ایک 10 ماشہ۔ قرفہ لف دو تولہ۔ اسب غسول پونے دو تولہ۔ تخم مرار آدہ پاؤ۔ کیرا۔ ثمرۃ الفواد ہر ایک ایک اونس۔ سب کو کوٹ کر رب الخرنوب میں خفیف آنچ پر پکائیں۔ پکتے میں روغن الیہ ڈالتے جائیں۔ جب خوب پک جائے تو اتار کر سرد کر کے رکھ لیں۔ صبح و شام استعمال کریں۔ بہترین مسمن دوا ہے۔ بہت فربہ کرتی ہے۔ مقوی ہے۔

دیگر : گیہوں کا آٹا ایک پونڈ۔ شیر گاؤ ایک پونڈ۔ روغن الیہ۔ کیرا۔ روغن بادام ہر ایک 4 اونس۔ شہد مصفی نیم پونڈ۔ سب دواؤں کو پیس کر دودھ میں حل کر کے قرص بنا لیں۔

خوراک یومیہ نصف اونس۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔



ہتھیلیاں اور انگلیاں رنگنے کے مختلف خضاب

خضاب سنہری : شہد ایک پونڈ۔ آب گرم ایک پونڈ۔ دونوں کو خوب ملا کر قرع انبیق میں ڈال کر آب مقطر نکالیں۔ بعدہ آب مقطر میں ایک اونس گلقند قبرصی اور ڈیڑھ تولہ لوہ چون ملا کر شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب اس کا رنگ سرخ ہو جائے تو اٹھا کر محفوظ رکھیں۔ اگر انگلیاں یا ہتھیلیاں سنہری رنگنی ہو تو اول ہاتھ پر آب نوشادر مل لیا جائے۔ پھر خضاب مذکورہ لگایا جائے کندن سنہری ہو جائے گا۔

دیگر سنہری خضاب : مہندی۔ وسمہ۔ ہڑتال زرد ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ نوشادر 3 تولہ 3 ماشہ۔ سب کو خوب پیس کر ملا کر مقررہ طریقہ سے تیل کشیدیں اور اس تیل میں جو کا آٹا ملا کر ایک شب خمیر کریں اور صبح کو استعمال کریں۔ سنہری رنگ ہو جائے گا۔

دیگر خضاب بے مثل : مہندی۔ وسمہ۔ ہر ایک دو تولہ آب مقطر دم الاخوین 4 تولہ سب کو پیس کر شراب کے سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔ نہایت سنہری رنگ چڑھ جائے گا۔

خضاب زمردی : گلقند قبرصی۔ پھٹکڑی سپید ہر ایک دو تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جدا جدا برتنوں میں ڈال کر اس قدر پانی ڈالیں کہ دوا کے اوپر آجائے۔ پھر ایک گھنٹہ کے بعد نکال کر صاف کر کے جدا جدا دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں جب خشک ہو جائے تو ملا کر سفوف کر کے استعمال کریں۔ لیکن استعمال سے پہلے مہندی سے ضرور ہاتھ رنگیں۔ خضاب کے اوپر ارنڈ وغیرہ کا پتہ لپیٹ دیں۔

خضاب نیلی : لاجورد۔ بیخ کرکم۔ وسمہ۔ زنجفر ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران 6 ماشہ مصطگی 6 ماشہ سب کو پیس کر گوند کے پانی میں خمیر کر کے استعمال کریں۔

خضاب سیاہ : پوست کیلا خشک کر کے کوٹ کر ہموزن مہندی میں ملا کر عفص۔ قلقند ہر ایک ایک تولہ۔ املج 8 ماشہ۔ مصطگی 1 ماشہ سب کو پیس کر سرمہ کی طرح کر لیں۔ پھر آب نیم گرم میں بھگو کر استعمال کریں۔ نہایت عمدہ خضاب ہے۔ پر غراب کی مثل کر دیتا ہے۔

خضاب سبز : مہندی تولہ۔ چونہ تین تولہ۔ مرتنگ تولہ۔ کسیس تولہ۔ گوند ببول تولہ۔ کتیرا تولہ۔ لاجورد 3 تولہ سب کو پیس کر انڈے کی سپیدی میں گوندھ کر استعمال کریں۔

خضاب طاؤسی : پھٹکری تولہ۔ کسیس 2 تولہ۔ قلقند 3 تولہ۔ خبث الحدید 5 تولہ۔ پوست انار ترش 5 تولہ۔ مہندی تولہ۔ زنجفر تولہ۔ سب کو پیس کر ملا کر بچہ کے پیشاب میں بھگو کر استعمال کریں۔ پر طاؤس کی طرح رنگ ہو جائے گا۔

خضاب فیروزی : زنگار 5 تولہ۔ کسیس تولہ۔ ہنگوڑی 3 تولہ۔ ہڑتال 3 تولہ۔ قلقند 3 تولہ۔ گوند ببول 3 تولہ۔ زعفران 2 خام سب کو پیس کر مہندی 10 تولہ ملا کر سرکہ شرابی میں گوندھ کر استعمال کریں۔ فیروزی رنگ ہو جائے گا۔

خضاب خلوتی : آب مقطر دم الاخوین دو تولہ وسمہ تولہ۔ زعفران تولہ۔ زنجفر تولہ۔ مصطگی 6 ماشہ سب کو کوٹ کر آب گوند ببول میں گوندھ کر خمیر کر کے خضاب کریں۔ نہایت عمدہ رنگ ہو جائے گا۔

خضاب روپہلی : سپیدہ جست 3 اونس۔ جمدہ ایک تولہ تین ماشہ۔ برگ مہندی 7 ماشہ۔ گوند ببول 7 ماشہ۔ کافور 2 خام۔ لوہ چون 3 ماشہ سب کو پیس کر انڈے کی سپیدی اور صاف سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔

خضاب سرخ : ہنگوڑی 7 ماشہ۔ تخم سرخ 3 ماشہ۔ مہندی 2 تولہ 3 ماشہ۔ گیرو 5 ماشہ دم الاخوین 15 ماشہ۔ زعفران 5 ماشہ۔ مصطگی رومی 7 ماشہ سب کو پیس کر روغن بیضہ میں حل کر کے خضاب کریں۔ نہایت سرخ رنگ پیدا ہو گا۔

خضاب سیاہ : پوست انار 7 ماشہ۔ مہندی 12 تولہ۔ تیل 15 ماشہ۔ ہنگوڑی 7 ماشہ۔ مازو 7 ماشہ۔ خبث الحدید 4 ماشہ۔ تل کے تیل کی تلچھٹ 4 ماشہ سب کو کوٹ کر مہندی میں ملا کر سرکہ میں گوندھنا چاہئے۔ بہترین سیاہ خضاب ہے۔

خضاب لیلی : مہندی 6 تولہ۔ چونہ 15 ماشہ۔ مردار سنگ 2 تولہ۔ ہنگوڑی 3 ماشہ۔ گوند ببول 7 ماشہ۔ کتیرا دو تولہ۔ لاجورد 7 ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔

☆

گندہ بغلی اور پسینہ کی بو دور کرنے والی دوائیں

روغن مالش خوشبودار : تمام۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ برگ زیب ہموزن لے کر سفوف کر کے کافی پانی میں بھگو دیں اور پھر خوب پکائیں جب ایک تہائی پانی کم ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں اور اس کی بدن پر مالش کریں بدن کو نہایت خوشبودار کرتا ہے۔

دوائے مالش بدن کو نازک و خوشبودار بنانے والی : آس۔ مرزنجوش۔ سعد کوفی۔ پوست نارنگی۔ برگ نارنگی۔ اشنہ۔ صندل ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر رکھ لیں۔ استعمال کے وقت روغن گل اور آب نیم گرم میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔

دیگر : مردار سنگ۔ طوطیا۔ راکھ۔ برگ سوسن۔ مر۔ ایلوا۔ برگ گلاب۔ سب ہموزن لے کر روغن گل میں ملا کر مالش کریں۔ بدن کو خوشبودار اور جلد کو نرم کرتا ہے۔

قرص نادر : صندل۔ سلیخہ۔ مشک۔ سنبل۔ بھنگڑی۔ مر۔ برگ گلاب سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا۔ مردار سنگ ہر ایک تین تولہ۔ کافور 6 ماشہ سب کو ملا کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنا کر خشک کر کے استعمال کریں۔ گندہ بغلی زائل ہو جائے گی۔

پسینہ کی بدبو دور کرنے والی دوائیں : برگ گلاب تولہ۔ سعد تولہ۔ مشک تولہ۔ بھنگڑی تولہ سب کو کوٹ کر عرق گلاب میں حل کر کے بدن پر ملیں۔

گندہ بغلی کو زائل کرنی والی دوا : اس خشک۔ زراوند سوختہ۔ برگ چنار سوختہ۔ مغز زیتون سوختہ۔ سیسہ۔ زعفران سوختہ سب ہموزن لے کر آب آس میں گوندھ کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرور بغل میں پچھنے لگا کر اس دوا کو لگا دیں۔ ایک شبانہ روز لگا رہنے دیں پھر کبھی بغل میں بو نہیں آئے گی۔

سفوف طیب : سعد۔ شادنہ۔ اذخر۔ میعہ شامی ہر ایک 6 تولہ۔ برگ گلاب خشک۔ شاخ آس ہر ایک سوا تولہ۔ اذخر۔ شادنہ اور سعد کو شراب ریحانی میں تر کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے سفوف کر لیں۔ حمام کے بعد بدن پر چھڑکیں۔ بدن میں بدبو پیدا نہیں ہوگی۔

عورتوں کے رحم کو قوت دینے والی دوائیں

بچھو سوختہ۔ کیکڑے کے دانت۔ سنگ مقناطیس۔ کچھوے کا پتہ۔ گوہ کی مینگنی۔ بیخ

دفلی سوختہ۔ بیخ درخت جاؤ شیر۔ ہد ہد کی ہڈی سوختہ۔ گدھے کی لید۔ بیخ سرمق یعنی بتھوا۔ مذکورہ تمام ادویہ رحم کو قوی کرنے والی اور کثرت پیشاب کو دفع کرنے والی ہیں۔

ترکیب استعمال : ان میں سے ایک تولہ دوا لے کر روغن زنبق میں حل کر کے عورت حمام میں داخل ہو کر شیافہ کرے اور کم از کم تین گھنٹہ پانی باقی رکھے دوران استعمال میں مرد کے قریب نہ جائے سال میں دو تین مرتبہ استعمال کرنا چاہیے۔

عورتوں کی پشت کو مضبوط کرنے والی دوائیں

تخم کدو۔ تخم جند قوقا۔ تخم ہلیون۔ نخود سیاہ۔ مرقشیشا چاندی والا۔ رسوت۔ سرسوں۔ تیرہ و تیزک۔ اسگند ناگوری۔ شاہ بن

طریقہ استعمال : ہر دوا 6'6 ماشہ لے کر پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنا کر شیشہ کے برتن میں رکھ لیں۔ نہار منہ 2 ماشہ کھائیں۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ منی کو زیادہ اور گاڑھا کرتی ہے۔ حمل پذیری کی قابلیت پیدا کرتی ہے۔

فرج کو تنگ اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں

اگر فرج میں تین باتیں نہ ہو تو کسی طرح مباشرت کرنی کیف بخش اور لذت انگیز نہیں ہو سکتی۔ یعنی تنگی۔ گرمی اور رطوبت کی خشکی جس عورت میں تینوں امور ہوں گے اس سے مباشرت کرنے میں بہت زیادہ لذت ہو گی۔ اگر دو یا ایک بات نہیں ہے تو اسی قدر کیف مباشرت میں کمی ہو گی۔ اس لئے ہم ذیل میں وہ دوائیں بیان کرتے ہیں جن سے فرج میں تنگی۔ گرمی اور قلت رطوبت پیدا ہو۔

دوا عجیب برائے تنگی : بکرے کے کھر سوختہ۔ گدھے کے سم سوختہ۔ بسفائج۔ صفر بری۔ گیدڑ کی ہڈی سوختہ ہر ایک 7 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن بان میں گوندھ کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ میں کم از کم تین مرتبہ ایک دانگ یعنی چار خام لے کر فرج کے اندر کسی قدر رگڑیں۔ عورت دوشیزہ بن جائے گی۔

دوائے دوشیزگی : افسنتین رومی۔ حماما۔ گوند بطم۔ گلنار۔ قبصوم۔ دار شیشعان ہر ایک سات ماشہ خوب باریک پیس کر گوندھ کر سات روز تک شیافہ کریں۔ عورت مثل

باکرہ ہو جائے گی۔

دوائے ہفت فوائد : بسد۔ بسباسہ۔ مرزنجوش۔ صنوبری۔ پوست کندر۔ اذخر۔ خیری۔ برگ گلاب۔ پوست انار۔ ترمس ہر ایک 7 ماشہ۔ سب کو پیس کر روغن بان میں گوندھ کر دن میں شیافہ کریں۔ سوتے وقت نکال دیں فرج کو تنگ کرتی ہے۔ عنق رحم کو مضبوط کرتی ہے۔ قضیب کے دخول کے راستہ کو گرم رکھتی ہے۔ فرج کو خوشبودار بناتی ہے۔ مرد کو بہت جلد منزل کرتی ہے۔ عورت کو کثیر الانزال کرتی ہے۔

دوائے بکارت : مشک۔ زعفران۔ شراب ریحانی میں ڈال کر خوب جوش دیں اور پارچہ کتان میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ جماع سے ایک شبانہ روز پہلے شیافہ کریں۔ باکرہ بناتی ہے اور فرج کو خوشبودار کرتی ہے۔

دیگر : لانگ۔ اقاقیا۔ سنبل۔ سعد سب کو پیس کر چھان کر شراب میں گوندھ کر شیافہ کریں۔ تنگی فرج کے لئے مجرب ہے۔

دیگر : مردار سنگ۔ شیشہ زعفرانی۔ سرمہ سب کو پیس کر شراب میں گوندھ کر شیافہ کریں۔ تنگی کے لئے خاص ہے۔

دواء خشکی : مرطار خی۔ مغز کھجور۔ خوبانی۔ مر ہر ایک 7 ماشہ اور سب کے ہموزن مغز لبان۔ دانہ خنظل ایک عدد سب کو کوٹ پیس کر شہد ملا کر روغن خوشبودار ڈال کر پکائیں اور پیچھے کی طرف شیافہ کریں۔ رطوبت فرج کو خشک کرتا ہے۔ عورت کے کمر کے درد کو زائل کرتا ہے۔

دیگر : پھٹکڑی۔ مازو۔ قلقند ہموزن لے کر پیس کر شراب میں گوندھ کر گٹھلی کی طرح بنالیں اور فرج میں رکھیں اور رطوبت کو خشک کرتا ہے۔

دیگر : پھٹکڑی۔ مازو۔ سعد۔ گل اذخر۔ برگ سوسن۔ سب کو پیس کر گلاب میں گوندھ کر شیافہ کریں۔

دیگر : سک۔ مشک۔ لونگ۔ اثمد۔ مازو۔ ہڈی سوختہ سب کو پیس کر آب آس حل کر کے پارچہ میں رکھ کر شیافہ کریں۔ رطوبت کو خشک کرتا ہے۔

دیگر : اگر جماع کے وقت رطوبت زیادہ رہتی ہو تو ذیل کی دوا استعمال کریں۔ گچ سپید پیس کر کپڑے پر لگا کر شیافہ کریں۔

دوائے دوشیزگی : ورق الرسلین سبز لے کر عرق گلاب میں پیس کر پانی نکال کر چھان لیا جائے اور اس آب مروق میں مخلف مشہو ڈال کر حل کر لیں۔ پھر اس میں ایک کپڑا تر کر لیں اور تر شدہ کپڑے کو عود وغیرہ کی دھونی دیکر رکھ لیں۔ جماع سے قبل لپیٹ کر فرج کے اندر رکھ لیں اور جماع کے بعد نکال ڈالیں۔ فرج کو خوشبودار اور تنگ کرنے کے لئے بے مثل ہے۔

دوائے بکارت : مازو سبز۔ ہڈی سوختہ۔ بیگن خشک۔ جفت بلوط خشک۔ اقاقیا سب کو لے کر علیحدہ علیحدہ پیس لیں اور ایک تر کپڑا لے کر کپڑے پر یہ دوائیں لگا کر پے در پے تین روز تک شیافہ کریں۔ یہ دوا عورت کو باکرہ بنا دیتی ہے۔

دوائے دیگر : شونیز۔ مازو۔ بیخ سوسن۔ سب کو روغن زیتون میں گوندھ کر ایک پارچہ اس میں ڈبو کر سات روز شیافہ کریں تنگ کرتا ہے۔

دوائے دوشیزگی : مصنف کتاب الخواص کہتے ہیں کہ اگر بکری کی فرج کا میل لے کر عورت اندام نہانی میں لگائے تو دوشیزہ ہو جائے گی۔

دوائے لاجواب : بیخ نے ایک قلم سوختہ۔ مازو سبز۔ سنبل رومی سب کو کوٹ کر قلم کی جڑ کی راکھ میں ملا کر شراب انار شیریں میں تر کر کے شیافہ کریں۔ تنگی کے لئے لاجواب ہے۔

رطوبت کو خشک کرنے والی دوا : نمک اندرانی۔ پھٹکڑی۔ سب کو پیس۔ مازو۔ گلنار۔ اور بلوط کے جوشاندہ میں ملا کر شیافہ کریں۔

دیگر : پوست اخروٹ سبز۔ پھٹکڑی۔ سعد سب کو شراب میں پکا کر شیافہ کریں۔

اندام نہانی کو گرم رکھنے والی دوا : قردمانا۔ فلفل سیاہ۔ سعد سب کو ملا کر شراب میں خفیف جوش دے کر شیافہ کریں۔

دیگر جاذب رطوبت : آب بارش میں چوہے کی مینگیاں پیس کر شیافہ کریں۔

تنگ اور خشک کرنے والی دوا : مویز منقی پیس کر شہد میں حل کر کے زعفران ملا کر گولیاں بنا لیں۔ جماع سے قبل ایک گولی رکھ لیں۔ بعد کو نکال دیں۔

دیگر رطوبت کو بند کرنے والی : مر۔ قسط۔ زعفران سب کو ہموزن لے کر پیس کر شہد میں حل کر کے رکھ لیں۔ پھر انجیر خشک کے بیج دور کر کے انجیر کو بھی پیس کر شہد میں ملا

لیں اور چند مرتبہ شیافہ کریں۔ خشک کردے گی۔

اندام نہانی کو دلکش اور کیف بخش بنانے والی دوائیں

عیش پرست طبقہ استعمال نہ کرے

جند بید ستر۔ بیکنیج۔ حرمل۔ لسن صحرائی۔ جاؤشیر۔ گیدڑ کی کھال سوختہ ہر ایک ایک جو لے کر روغن بان میں ملا کر ہر گھنٹہ کے بعد جدید شیافہ کریں۔ بارہ گھنٹہ کل مدت ہے۔ گویا بارہ مرتبہ کل شیافہ ہو گا۔

فرج کو خوشبودار بناتا ہے۔

ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد مرد شیفتہ ہو جاتا ہے اور کسی دوسری عورت کے پاس نہیں جا سکتا۔

عورت کی شہوت میں آگ لگا دینے والی دوائیں

طالیسفر۔ عود تازہ۔ پرانے تیل کی تلچھٹ۔ بوزیدان۔ تخم جرجیر بستانی۔ بقم نیل۔ تخم مولی۔ تخم شلجم۔ اجوائن سب دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ پیس کر آب پیاز میں حل کر کے قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے دوبارہ پیس کر آب برگ گلاب تازہ میں حل کر کے قرص بنالیں۔ ایام ماہواری کے زمانہ میں آب سرد کے ساتھ تین روز تک ایک ایک ٹکیہ کھلادیں۔ ہر ٹکیہ کا وزن 3 ماشہ ہونا چاہئے۔ عورت کثرت شہوت سے مست ہو جائے گی۔

دیگر۔ بلاذر۔ عود قرح۔ تخم کدو۔ کژدم سوختہ۔ بچ۔ گل سویا۔ تخم مولی۔ سقر سوختہ ہر ایک دو ماشہ سب دوائیں ملا کر پیس کر اس پانی میں ڈالیں جس سے عورت استنجا کرتی ہے۔ شہوت کو ہیجان میں لانے کے لئے عجیب چیز ہے۔

دیگر۔ زنگار۔ نوشادر۔ ہموزن پیس کر استنجے کے لوٹے میں ڈالیں۔ عجیب چیز ہے۔

دیگر۔ کندش۔ فلفل پیس کر آب لیموں میں ملا کر اندام نہانی میں ٹپکائیں اور تماشا دیکھیں۔ اگر فرج میں دانے پیدا ہو جائیں تو روغن بنفشہ لگائیں۔

دیگر۔ آڑو مسلم لے کر پانی میں بھگو کر خوب دھوئیں اور اس پانی سے استنجا

کرائیں۔

عورت کی شہوت کو بیدار کرنے کی عمدہ تدبیر : اگر کسی نوخیز شباب کی شہوت کو برانگیختہ کرنا ہو تو پستان کا مساس کریں کیونکہ جس طرح مرد کے خصیتین کا ذکر سے ایک مخصوص جاذبانہ تعلق ہے اسی طرح عورت کے اسفل پستان کا فرج سے ایک خاص اور گہرا کنکشن ہے۔ پستان کو چھونے سے عورت بہت لذت یاب ہوتی ہے۔

موئے زہار کو پیدا ہونے سے روک دینے والی دوائیں

اگر یہ مقصد ہو کہ کسی دوشیزہ کے اندام نہانی پر ابتدا ہی سے بال نہ پیدا ہوں تو بالغ ہونے سے قبل ذیل کی ادویہ استعمال کرائیں۔ جلد بدستور نرم و نازک رہے گی اور سپیدی مائل بہ سیاہی نہ ہوگی۔

میگنیشیا۔ برگ انجیر سیاہ خشک۔ مر۔ ماوریون۔ کنگنی۔ گندم جنگلی۔ کنیر۔ صندل۔ رواسن کی راکھ۔ سب کو پیس کر پہلی بار بیائی ہوئی گدھی کے دودھ میں خوب گوندھ کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت عاز پر خفیف پچھنے لگا کر مذکورہ دوا کا لیپ کر دیں۔ دو تین مرتبہ لگانے کے بعد بال کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

موئے زہار کے لئے بیخ کن دوائیں

گندک زرد۔ زرار یح۔ پوست درخت انگور کی راکھ۔ رواسن سوختہ۔ رامک۔ زعرور کی سوختہ گٹھلی۔ زوفا سوختہ۔ زنگار۔ کسیس زرد۔ گل آڑو۔ سب کو پیس کر چھان کر ایک سیر پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے تو -- پونڈ روغن زنبق ڈالیں اور ہلکی ہلکی آنچ کرتے رہیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو تیل کو صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں تو پہلے بال صاف کر کے ہلکے پچھنے لگائیں اور پھر روزانہ تین مرتبہ دوا لگاتے رہیں۔

ایک ہفتہ تک یہی عمل کریں۔ بال پھر نہ اگیں گے۔

طلسم و نیرنگ مقوی

(1) نقش ذیل کو سونے کے پتر پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھ کر مباشرت کریں۔ جب تک نقش زبان کے نیچے رہے استادگی قائم رہے گی۔

ع ۱۱ ۹ ط ط ع ط ۱۶

(2) نقوش ذیل کو سپید کپڑے پر لکھ کر بائیں بازو میں باندھ لیں اور مباشرت کریں۔ عجب لذت و استادگی حاصل ہو گی۔

ھقوس۔ ھودس۔ ساھر۔ ھفراس۔ درمن۔ عنیہ انوہ انوہ۔ طیفوس۔ ذکر ملک ملکہ معھا سربا فھلل این آہ آہ آہ

(3) قمر در میزان ہونے کی صورت میں حروف ذیل دائیں ہاتھ سے سوارتی کے کہربائی نگینہ پر لکھیں اور جماع کے وقت زبان کے نیچے رکھیں۔ مگر لکھتے وقت بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے ہوئے رہیں۔ جب تک نقش زبان کے نیچے رہے گا ذکر استادہ رہے گا۔

اھ ط م ف ش ز

(4) ایک عامل کا قول ہے کہ میں اپنی بیوی کے پاس چھ گھنٹے جماع کے ارادہ سے رہا لیکن کسی طرح جماع نہ کر سکا۔ میں نے بیوی سے سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے ذیل کا نقش انگشتری پر کندہ کرا کے اس انگشتری سے فرج پر نیچے سے لے اوپر تک یہ عمل کر رکھا ہے۔ اس لئے کوئی مرد مجھ سے کار براری نہیں کر سکتا۔ کتنی ہی کوشش کرے۔ حتیٰ کہ کوشش کرتے کرتے اس کی کمر ٹوٹ جائے۔ مگر میرے پاس سے بے نیل مرام واپس جائے گا۔ وہ عمل جو انگوٹھی گھماتے وقت پڑھا جاتا ہے۔

توکل ایھا العون العقد ھذا الفرج من جمیع الفروج من بنی ادم ثم خرج عنھا۔ عامل کہتا ہے کہ میں نے اس کی انگوٹھی لے کر فرج کے اوپر سے نیچے کی طرف گھمایا اور یہ عمل پڑھا حل ایھا العون ماعقدت فرج کی بندش جاتی رہی اور میں کامیاب ہوا۔ انگشتری کا نقش یہ ہے۔

انگشتری پر مذکورہ نقش بدھ کے روز ساعت زحل میں یا ہفتہ کے دن ساعت عطارد میں یا جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں کندہ کرائیں۔

ایک کہربائی نگینہ پر بندر کی شکل بنائیں لیکن بندر کا ذکر استادہ ہو اور ایسی شکل ہو جیسی جماع کے وقت بندر کی ہوتی ہے پھر لوہے کی انگوٹھی پر بدھ کے روز ساعت عطارد میں یہ نقش کندہ کرائیں اور بندر کے بالوں کی دھونی دے کر دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی میں پہن کر جماع کریں۔

فیروزہ پر شترمرغ کی شکل بنائیں جس کے منہ میں کیڑا ہو اور پھر جبکہ قمر در ثور ہو اور زہرہ کے مقارن ہو اس وقت ذیل کا نقش سونے یا پیتل کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے خصیۃ الثعلب یا لوبان کی دھونی دے کر بیچ کی انگلی میں پہن لیں۔ عمل کے وقت عامل سفید پوش اور صاف ہو کسی سے بات نہ کرے نقش یہ ہے۔

اب علیہ حداد اس نقش سے صحت و تندرستی قائم رہتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ قوت جماع زیادہ ہوتی ہے۔

حکیم ہرمس کا قول ہے کہ ہفتہ کے روز جبکہ زحل زہرہ سے مقارن ہو کہربا کے نگینہ پر بندر کی شکل بنائیں اور انگوٹھی پر ذیل کا نقش کرا کے پہنیں معین باہ ہے۔

حکیم جرجیس کہتے ہیں کہ ہرمس اکبر کے بتائے ہوئے مذکورہ نقش کو اس وقت بنائیں جب عطارد زہرہ کی طرف نگراں ہو اور بدھ کا روز ہو بندر کی شکل ایسی ہو کہ بندر کا ذکر **ایستادہ** ہو اور شکل کے چاروں طرف ذیل کا نقش کندہ ہو۔

حکیم سبدوس کا قول ہے کہ قائم الذکر بندر کی شکل کہربا پر بنائیں اور بندر کے سر پر ذیل کا نقش ہونا چاہئے جمعرات کے روز ساعت عطارد میں جبکہ عطارد زہرہ کی طرف مائل ہو لکھنا چاہئے۔

ایک کاغذ کے ٹکڑے پر پیتل کی سوئی سے نقش مندرجہ ذیل لکھیں اور دھونی صندل کی دیکر زبان کے نیچے رکھ کر مباشرت کریں۔ نقش یہ ہے کسعلعکھلھم
مقوی باہ اور کیف افزا ہے۔

پیتل کی سوئی سے لکھ کر نقش ذیل سرہانے رکھیں اور مباشرت کریں۔

لعسعللعللا ۹۹ ۱۱۱۱۱۱ اللہ

بدھ کے روز اول ساعت میں ایک بالکل کالی مرغی چھری پر تین مرتبہ نقش ذیل لکھ کر ذبح کریں اور عورت اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

ارنح ارنح اطاطیخ موبطیخ ایا ریمعے او بتیخ یا
شماخ شماخ او علی کل براخ ولله الاسماء الحسنیٰ
افعلوا ماتومرون بلی و احفظو فرج فلانة بنت فلانة ولا
تمکتوا منها احدًا۔

فلانہ بنت فلانہ کی جگہ اس عورت کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں جب مرغی ذبح ہو جائے تو فوراً پیٹ چاک کر کے اس کا پتہ نکال کر ذکر کے سر پر ملیں۔ یہ بہترین مجرب المجرب نقش ہے۔ عورت دوسرے کی طرف توجہ نہیں کر سکتی اور نہ کوئی دوسرا شخص اس عورت سے جماع کر سکتا ہے۔ ہتھیلی پر تین روز تک لکھتے رہیں اور شہد لگا کر چاٹتے رہیں۔ تیسرے روز قدرے جند بید ستر کی دھونی دیں مقوی اور ممبی ہے۔

اھکل ھطل ھیطوان و قوۃ القوی کبردہ کبردہ

اسماء ذیل کو مباشرت کرتے وقت پڑھیں، اگر انزال ہو رہا ہو گا تو رک جائے گا اور ایستادگی قائم رہے گی۔ اگر خاموش ہو جائیں گے تو انزال ہو جائے گا۔

آش آش دریاش دریاش ث دث دثاث دثاث

اگر ذیل کا اسم مباشرت کے وقت اپنی ہتھیلی پر لکھ کر عورت کو چٹائیں تو دونوں کو مباشرت میں لذت آئے گی اور مرد کو قوت جماع حاصل ہوگی۔

سلطح

اگر اسم ذیل کو ذکر پر سیاہی لگا کر ذکر سے فرج پر لکھیں تو بہت ایستادگی ہوگی۔

کسعلععلل

نقش مندرجہ ذیل کو نئے کوزہ پر سینچر کے روز ٹھیک دوپہر کو گلاب میں حل کی ہوئی روشنائی سے میعہ سائلہ یا میعہ جامدہ کی دھونی دیں۔ پھر شیریں پانی سے جس میں قدرے گلاب ملایا گیا ہو دھو کر اس دھوئے ہوئے پانی کی شیشی میں رکھ لیں۔ مباشرت سے کچھ پہلے تھوڑا سا یہ پانی لے کر دیگر پانی میں ملا کر قضیب اور آس پاس قضیب کے سب جگہ کو دھوئیں بے انتہا شہوت ہوگی۔ **ایستادگی** اتنی ہوگی کہ خیرت ہوگی۔

مسـ ااه ا د ا مشه ماله مجمع مجمع مجمع

اصح ۱۸ حصص عجام هلطلع هس لفراش الحديد ايب ونبه وثاب لبلوغ الاسباب بحق هذه الاسماء توكل بغير حجاب يا خادم هذا الباب

نوٹ: مندرجہ بالا نقوش سورج گرہن، چاند گرہن، شرف مریخ یا اوج مریخ یا پھر تسدیس تا تثلیث مریخ دعطارد میں بنائے جا سکتے ہیں۔ یہ اوقات زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم میں ملاحظہ فرمائیں۔

یہ نقوش زعفران سے کاغذ پر یا چاندی کی الواح پر کندہ کریں۔

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم مبارگان: 1951ء-2000ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لیے بیش بہا تحفہ جس میں تمام سیارگان کے علاوہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی تحریر اور کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی کامیابی نے غیر ملکی تقویموں کو مات کر دیا ہے۔ قیمت: 500 روپے

مصباح الجفر: مکمل آئمہ معصومین کا پاک، پاکیزہ علم سیکھنے کے لیے علماء کی گراں قدر کتاب جس کے جیسی کتاب بہتری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت: 100 روپے

خزینہ جفر: جفری حضرات کے لیے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح القیافہ: ریاضی مردم شناس کے لئے علم اعظم کی ایک معیاری تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ماضی، حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت: 50 روپے

رموز سوال: (دقیق زائچہ) شناسی علم فلکیات کے لیے اطمینان، اعتماد کا مکمل مرقع۔ قیمت: 50 روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لیے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 35 روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت: 25 روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت: 30 روپے

مصباح الفراست: الشمس روشن ہاتھوں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تحقیق۔ قیمت: 40 روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی عملیات کا روحانی تحفہ۔ قیمت: 50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب آپ کو نجومیوں سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت: 30 روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: 30 روپے

استخارہ قرآنیہ: بخاری اعظم حضرت اکبر کی الدین ابن عربی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: 15 روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ: 10 روپے

مفاتح الغیب: حضور سید نا صادق آل محمد کی تصنیف، واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ: 20 روپے

کلید ریس و سٹہ: شائقین ریس و سٹہ کے لیے انمول تحفہ۔ قیمت: 25 روپے

فیوض طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت: 50 روپے

بیاض عملیات: تلاش، دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت: 50 روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے حکیم دانا ور عرابی سریانہ قواعد کا مرقع۔ قیمت: 100 روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت: 40 روپے

نوٹ — بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ — مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی 125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217344

روحانی ماہنامہ **آئینۂ قسمت** لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے